برکاتِ سورۃ فاتحہ



تالیف

ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی

حق برادرز

56- الحمد مارکیٹ
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
Cell: 0333-4431382

نام کتاب : برکاتِ سورۂ فاتحہ
مؤلف : ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی امریکہ
پروف ریڈنگ : میثم اشفاق
مہتمم اشاعت : المہدیٰ فاؤنڈیشن پاکستان
طبع : اوّل
قیمت : ۱۵۰۰/
سنہ اشاعت : 2018ء
ناشر : المہدیٰ فاؤنڈیشن پاکستان
سندرال ضلع خوشاب 0302-6396705

ملنے کے پتے

حق برادرز G-56 الحمد مارکیٹ اُردو بازار لاہور 0333-4431382

ضامن بکڈپو، دربار گامے شاہ لاہور 0300-9481587

امریکہ میں ملنے کا پتہ

Dr Sakhawat Hussain Sandralvi
AL-MAHDI CENTER,
779 Coney island ave Brooklyn, Ny 11218 USA
061-856-266-5786, 001-718-675-6987
Po.Box 521 Bayonne, Nj 07002
Ph: 856-266-5786

حسن ترتیب

انتساب

میں اپنی کتاب برکات سورۂ فاتحہ کو اپنے شفیق استاد اور چچا بزرگوار مولانا **ملک ملازم** حسین مرحوم کے نام منسوب کرتا ہوں جن کی سرپرستی اور شفقت کے باعث اسکول اور کالج کی فضاؤں میں رہتے ہوئے دینی تعلیم کا شوق برقرار رہا۔ وہ **1997**ء میں ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔ مرحوم مدرسہ عربیہ باقر العلوم الجعفریہ کوٹلہ جام ضلع بھکر کے پرنسپل تھے۔ مرحوم و مغفور کی بااصول پاکیزہ زندگی نے ہمارے اوپر بڑے گہرے اثرات چھوڑے ہیں جو کہ ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ مدرسہ باقر العلوم کی فضاؤں میں اور بھی میرے چار اساتذہ کرام شفقت فرماتے رہے ہیں۔ ان سب کے لئے اور چچا مرحوم کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کا طالب ہوں۔ میرے وہ چاروں استاد بھی شکریے کے مستحق ہیں۔

قارئین کرام سے گزارش ہے کہ مرحوم و مغفور مولانا ملک ملازم

حسین۔مرحوم مولانا محمد پناہ۔مرحوم مولانا حافظ غلام محمد اسدی،مرحوم مولانا طاہر حسین ترابی اور مرحوم حافظ غلام رضا آف پنج پاڑی کے لئے ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص کی تلاوت فرمائیں۔اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔آمین ثم آمین

احقرالکونین

ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی (مقیم امریکہ)

عرضِ ناشر

محترم قارئین!

آج کے ترقی یافتہ جدید دور میں کتاب بینی کا ذوق وشوق مطلقاً ختم ہوتا جارہا ہے۔مگر حالات کی کسمپرسی میں پھنسی ہوئی انسانیت اپنے مسائل کے حل کے لئے بحر بیکراں میں غوطہ زن ہے اور ٹامک ٹوئیاں بھی مار رہی ہے۔

ہم نے علامہ ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی کی کتاب برکات سورۂ فاتحہ کو ایسے ہی افراد کی خدمت میں ہدیۂ پیش کرنے کا عہد کیا جو ایک طرف متلاشیان حق ہوں تو دوسری طرف اپنی مشکلات کے حل کے لئے جھوٹے پیروں اور جعلی مرشدوں کی بجائے اللہ تعالیٰ کی پاک کتاب قرآن مجید اور پیغمبر اکرمؐ اور ان کے مقدس خانوادے کے ارشادات کی روشنی میں آگے بڑھیں۔یہ کتاب کتنی محنت سے تیار ہوئی ہے اس کا اندازہ تو آپ حضرات مطالعہ کے بعد اپنے ردعمل سے کریں گے۔تاہم سورۂ فاتحہ سے چند وظائف واوراد آپ کی خدمت میں اس کتاب کے ذریعے سے پیش کئے جارہے ہیں تاکہ آپ کی دنیاوی اور اخروی ضرورتوں کو پورا کیا جاسکے اور صاحب کتاب کی توفیقات میں اضافے کا سبب ہو۔علامہ ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی کئی دہائیوں تک صرف درس و

مدریس میں جولانیت کرتے رہے اور ہم نے کچھ عرصہ سے انہیں لکھنے کی طرف متوجہ کیا اور ہماری گذارش پر انہوں نے کچھ تحریریں منظر عام پر پیش کیں۔ علامہ ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی کی روحانیات کی سابقہ کتب کی پذیرائی کے بعد ادارہ آپ کی خدمت میں اس کتاب کو پیش کر رہا ہے۔ اب تک تحفۂ درویش، کشکول سندرالی، برکات اسم اعظم، کرامات درود، سخاوت اللہ، برکات آیت الکرسی، جادو کا توڑ۔ پتھروں سے علاج اور درس قرآن جیسی روحانی علوم کی کتابیں پوری دنیا میں شہرت حاصل کر چکی ہیں اور انشاء اللہ یہ کتاب بھی اس میدان میں بہترین سنگ میل ثابت ہوگی۔ موجودہ کتاب میں جتنے بھی وظائف ہیں ان میں اجازت کی ضرورت نہیں ہے تاہم اگر ادارہ سے یا علامہ صاحب سے رابطہ کرنا چاہیں تو مندرجہ ذیل نمبرز یا ای میلز پر رابطہ فرما سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہیں کہ آپ تمام خواتین و حضرات جس نیک نیتی سے اس کتاب کو لے رہے ہیں آپ کی تمام مشکلات حل فرمائے اور ہمیں بھی اس کا اجر و ثواب عنایت فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

آپ کے خدمت گزار

صدر
المہدیؑ فاؤنڈیشن پاکستان
0300-5330655

جنرل سیکرٹری
المہدیؑ فاؤنڈیشن پاکستان
0302-6396705

drsakhawat@gmail.com
maulanashaukat@gmail.com

اظہارِ تشکر

میں اپنی کتاب برکات سورۂ فاتحہ کی اشاعت میں برادر عزیز حاجی چوہدری محمد رزاق گجر صاحب آف چک نور جمال کھاریاں حال مقیم کوئینز نیو یارک کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے کتاب ہذا کے ہزینہ طباعت میں مالی معاونت فرمائی۔

اللہ کریم چوہدری صاحب اور ان کے افراد خانہ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کے مرحومین کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

التماس سورۂ فاتحہ

تمام قارئین سے گزارش ہے کہ چوہدری صاحب کے والدین شریفین حاجی چوہدری رحمت خان ، حاجن راج بیگم اور مرحوم برادران چوہدری محمد نواز، بیگم مرحوم چوہدری محمد نواز اور چوہدری محمد عارف کے ایصال ثواب کیلئے ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص کی تلاوت فرمائیں۔

سخاوت حسین سندرالوی
حال مقیم امریکہ

سورۂ فاتحہ

تفاسیر میں تحریر ہے کہ یہ وہ مختصر لیکن حقائق اور معانی سے لبریز ،دل نشین ودل آویز جلیل القدر سورہ ہے جس سے اس مقدس آسمانی کتاب کا آغاز ہوتا ہے۔جس نے تاریخ انسانی کا رخ موڑ دیا۔جس نے فکرونظر میں انقلاب پیدا کردیا اور جس نے قلب وروح کو نئی زندگی بخش دی۔

اس پاک سورہ کی گوناگوں برکات کو کیوں کر قلمبند کیا جا سکتا ہے۔وہ متعدد نام جن سے نبی اکرم ﷺ نے اس سورہ کو یاد فرمایا حقیقت شناس نگاہوں کو ان فیوض وبرکات سے آشنا کردیں گے جو اس میں بڑی خوبصورتی سے سمودیئے گئے ہیں۔ان ناموں سے چند یہ ہیں۔

الفاتحہ	:	رحمت وحکمت کے خزانے کھولنے والی
فاتحۃ الکتاب	:	قرآن حکیم کے سربستہ رازوں کی کلید
اُمُّ القرآن	:	حقائق قرآن کا ماخذ ومنبع
السبع المثانی	:	بار بار دُہرائی جانے والی سات آیتیں
الشفاء	:	جسمانی اور روحانی بیماریوں کا تریاق

یہ سورۂ مبارکہ ایک مرتبہ مکۂ مکرمہ میں اور دوسری مرتبہ مدینۂ منورہ میں نازل ہوا۔ اس کا ایک رکوع ہے سات آیتیں ہیں۔ اس کے الفاظ کی تعداد پچیس ہے اور حروف کی تعداد ۱۳۳ ہے۔

الفاتحہ

تفہیم القرآن میں لکھا ہے:۔

نام:۔

اس کا نام الفاتحہ اس کے مضمون کی مناسبت سے ہے۔ فاتحہ اس چیز کو کہتے ہیں جس سے کسی مضمون یا کتاب یا کسی شئے کا افتتاح ہو۔ دوسرے الفاظ میں یوں سمجھیئے کہ یہ نام دیباچہ اور آغاز کلام کا ہم معنیٰ ہے۔

زمانِ نزول:۔

یہ نبوّت محمدیؑ کے بالکل ابتدائی زمانہ کی سورت ہے بلکہ معتبر روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلی مکمل سورت جو حضرت محمدؐ پر نازل ہوئی وہ یہی ہے۔ اس سے پہلے صرف متفرق آیات نازل ہوئی تھیں جو سورہ شوریٰ، سورۂ مزمل، سورۂ مدثر وغیرہ میں شامل ہیں۔

مضمون:۔

دراصل یہ سورہ ایک دعا ہے جس کا طریقہ خدا نے ہر اس انسان کو

سکھایا ہے جو اس کی کتاب کا مطالعہ شروع کر رہا ہے۔ کتاب کی ابتداء میں اس کو رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ اگر تم واقعی اس کتاب سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہو تو پہلے خداوند عالم سے یہ دعا کرو۔

انسان فطرتاً دعا اُسی چیز کی کرتا ہے جس کی طلب اور خواہش اس کے دل میں ہوتی ہے اور اُسی صورت میں کرتا ہے جبکہ اسے یہ احساس ہو کہ اس کی مطلوبہ چیز اُس ہستی کے اختیار میں ہے جس سے وہ دعا کر رہا ہے۔ اس قرآن کی ابتداء میں اس دعا کی تعلیم دے کر گویا انسان کو یہ تلقین کی گئی ہے کہ وہ اس کتاب کو راہ راست کی جستجو کیلئے پڑھے۔ طالب حق کی سی ذہنیت لے کر پڑھے اور یہ جان لے کہ علم کا سرچشمہ خداوند عالم ہے۔ اس لئے اسی سے رہنمائی کی درخواست کر کے پڑھنے کا آغاز کرے۔

اس مضمون کو سمجھ لینے کے بعد یہ بات خود واضح ہو جاتی ہے کہ قرآن اور سورۂ فاتحہ کے درمیان حقیقی تعلق کتاب اور اس کے حصہ کا سا نہیں بلکہ دعا اور جواب دعا کا ساتھ ہے۔ سورۂ فاتحہ ایک دعا ہے بندے کی جانب سے اور قرآن اُس کا جواب ہے خدا کی جانب سے۔ بندہ دعا کرتا ہے کہ اے پروردگار میری رہنمائی کر جواب میں پروردگار پورا قرآن اس کے سامنے رکھ دیتا ہے کہ یہ ہے وہ ہدایت و رہنمائی جس کی درخواست تو نے مجھ سے کی ہے۔

سورۂ فاتحہ ایک نعمت

بعض مفسرین بسم اللہ کی اہمیت میں لکھتے ہیں کہ سورۂ فاتحہ وہ سورہ ہے جس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ سورہ پورے قرآن مجید کا خلاصہ، عطر اور نچوڑ ہے۔

حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ یہ سورۂ فاتحہ وہ نعمت ہے جو حضور نبی کریم ﷺ سے پہلے کسی بھی اُمت کو عطا نہیں کی گئی۔ اور یہ کل سات آیتیں ہیں لیکن اس کے اندر پورے قرآن مجید کا خلاصہ آگیا ہے اس لئے اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہر نماز کی ہر رکعت میں اس سورۂ فاتحہ کو لازمی قرار دیا۔ یہی وجہ ہے کہ سورۂ فاتحہ کا پڑھنا ہر رکعت میں ضروری ہے اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ حدیث میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَأْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ اور دوسری حدیث میں آتا ہے: لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ جو فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہی نہیں ہے۔ تو ایسی چیز جس کو ایک طرف سارے قرآن مجید کا خلاصہ، عطر اور نچوڑ قرار دیا گیا اس کے بغیر نماز ہی نہیں ہوتی کچھ تو راز ہوگا کہ اس کو لازمی قرار دیا گیا۔ ہم سورۂ فاتحہ

کو پڑھتے ہیں لیکن بے دھیانی کے عالم میں فکر کئے بغیر سوچے سمجھے بغیر پڑھتے ہیں کہ ہم کیا پڑھ رہے ہیں؟ کیا زبان سے نکال رہے ہیں؟ سورۂ فاتحہ کے پیچھے جو مضامین اور ہدایات ہیں جو معارف وانوار ہیں ان کی تھوڑی سی جھلک ہمارے ذہن میں آجائے اور پھر ہم سورۂ فاتحہ پڑھیں تو اس کا لطف ہی کچھ اور ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے وہ سمجھ عطا فرمادے۔

تفسیر سورۂ فاتحہ

بعض مفسرین تحریر کرتے ہیں اس سورت کے تین نام ہیں سورۂ فاتحہ، سورۃ الحمد اور سبع مثانی، جبکہ اس کے بیس نام بھی درج ہیں جو آگے چل کر ہم نقل کریں گے۔ یہ سورہ دو بار نازل ہوا مکہ اور مدینہ میں اسی لئے سبع مثانی کہلاتا ہے۔ یعنی وہ سات آیتیں جو دو بار نازل ہوئیں اس سورت کی عظمت کا اس سے اندازہ کیجئے کہ وہ ہر نماز میں پڑھنی واجب ہے اگر اس کو نہ پڑھا جائے تو نماز باطل ہے۔ اس کی جامعیت اور معنویت کا کیا ٹھکانہ ہے۔ امیر المؤمنین علیؓ نے فرمایا ہے کہ لَوْ شِئْتُ لَاَوْقَرْتُ سَبْعِیْنَ بَعِیْرًا مِّنْ تَفْسِیْرِ فَاتِحَۃِ الْکِتَابِ میں اگر چاہوں تو سورۂ فاتحہ کی تفسیر میں اتنی کتابیں لکھ دوں جو ستر اونٹوں پر بار ہوسکیں۔

اور یہ بھی فرمایا جو تمام قرآن میں ہے وہ سورۂ فاتحہ میں ہے کس کی طاقت ہے کہ اس کی پوری تفسیر بیان کرسکے یہ تو ان ہی کا حق ہے وَمَنْ

عِندَہٗ عِلمُ الکِتَابِ کا مصداق تھے اور آیات بیّنات جن کے سینہ میں محفوظ ہوں۔

بعض لوگ اس بات کو نہیں مانتے کہ سورۂ فاتحہ کی تفسیر سے ستر اونٹ کیسے بار کیئے جاسکتے ہیں جبکہ پورے قرآن کی تفسیر میں بھی اتنی کتابیں نہیں لکھی گئیں۔ سُنا ہے لندن کے کتب خانہ میں سب سے بڑی تفسیر وہ ہے جو ۱۰۰ جلدوں پر مشتمل ہے۔ ایسے خیالات اُنہی لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوتے ہیں جن کو قرآن کریم کی معرفت حاصل نہیں۔ ہم ایک مثال کے ذریعے اس کی وضاحت کر سکتے ہیں۔

اسلام جو اللہ کے دین کا نام ہے صرف پانچ حرفوں کا ایک لفظ ہے لیکن اس کی پہنائی اور گہرائی کہاں تک ہے اس کا اندازہ کرنا ناممکن ہے۔ یہ ایک ایسا باغ ہے جس میں ہزار ہا پھول کھلے ہوئے ہیں اور ہر پھول کا رنگ، خوشبو اور قدو قامت جداگانہ ہے۔ کتنے علوم اس کے زیر سایہ پرورش پا رہے ہیں کس کی طاقت ہے کہ ان کا شمار کر سکے مثلاً

(۱) اسلامی علم تفسیر:۔ ہزاروں کتابیں اس علم میں لکھی گئی ہیں۔

(۲) اسلامی احادیث کے متعلق کتنے کتب خانے چھلک رہے ہیں یہ علم تفسیر تحت بیان کیے گئے ہیں۔ کتنی کتابیں اس علم میں لکھی جاچکی ہیں۔ کوئی ہے جو بتلا سکے؟ پھر تفسیر ہے جو حدیث سے جداگانہ ایک چیز ہے مگر ہے اسلام ہی کے باغ کا پھول۔

(۴) علم فقہ لاکھوں کتابیں اس علم کے تحت لکھی جاچکی ہیں۔ فقہ کے تمام مسائل ان میں حل کئے گئے ہیں۔ یہ بھی اسلام ہی کا خزانہ ہے۔

(۵) اسی طرح علم اصول فقہ، تاریخ، قصص و حکایات، معاملات، اخلاق، مطالب، میراث، حکایات، رہن، نکاح اور طلاق وغیرہ پر لکھنے والوں نے کیا کچھ نہیں لکھا۔

غرض ایک لفظ اسلام کے اندر جب یہ تمام ذخائر موجود ہیں جن سے کتنے اونٹ بار کیئے جاسکتے ہیں تو سورۂ فاتحہ تو سورۂ فاتحہ ہی ہے اس کی جامعیت کا کیا ٹھکانہ۔ اس کی تفسیر میں امیر المؤمنینؑ جیسا لکھنے والا اگر ستر اونٹ بار کردے تو کوئی تعجب کی بات ہے؟

اس کے معجزات بھی ذرا ملاحظہ ہوں

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ اگر سورۂ فاتحہ ستر مرتبہ کسی مُردہ پر پڑھ دی جائے تو بعید نہیں کہ وہ زندہ ہوجائے اور اگر مریض کا بازو پکڑ کر دم کی جائے تو اس کو شفاء حاصل ہوگی اور اگر اس سے شفاء نہ ہو تو پھر کسی دوا سے آرام نہ ہوگا بشرطیکہ دم کرنے والا صاحب زُہد و تقویٰ ہو، عبادت گزار ہو اور مریض بھی ایماندار ہو اور قرآن مجید کی اس اعجازی صورت پر پورا پورا یقین رکھتا ہو۔ راقم الحروف کئی بار اس کا تجربہ کر چکا ہے۔ میں نے اکثر مریضوں کو یہ عمل بتایا ہے کے ایک شخص باوضو ہو کر مریض کا

داہنا بازو پکڑے اور بائیں ہاتھ میں پانی کا گلاس لے اور اس پر ستر مرتبہ سورۃ الحمد دم کرے اور یہ پانی نصف گلاس صبح کو اور نصف گلاس رات کو سوتے وقت مریض کو پلائے۔ یہ عمل سات روز متواتر کیا جائے۔ چنانچہ بہت سے مریضوں کو اس عمل مبارک سے شفاء حاصل ہوئی اگر کوئی شخص سات مرتبہ سورۃ الحمد سینہ پر دم کر کے سوئے تو اس کو بدخوابی نہ ہوگی۔ اگر گھر دروازہ بند کرتے وقت سات بار سورۃ الحمد قفل (تالے) پر دم کرے تو سرقت (چوری) سے محفوظ رہے گا۔

حقائق و معارف

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اللہ تعالیٰ کی صفات کمالیہ بکثرت ہیں لیکن اس سورت میں سب سے پہلے جس صفت کا ذکر کیا گیا ہے وہ اس کی صفتِ ربوبیت ہے۔ یہ نہیں فرمایا حمد ہے اس خدا کی جو اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ہے حالانکہ خلق کا مرتبہ ربوبیت سے پہلے ہے بظاہر اس کی وجہ یہ نظر آتی ہے کہ کوئی مخلوق اپنی خلقت کے اسرار کو سمجھ نہیں سکتی۔ کیونکہ خلقت کے وقت قدرتی صفات کو کوئی مخلوق بچشم خود نہیں دیکھتی۔ لیکن خلقت کے بعد جب اس کی پرورش کا سلسلہ شروع ہوتا ہے تو وہ دیکھ سکتا ہے کہ وہ ربّ العالمین کس کس شان سے اس کی پرورش کرتا ہے۔ اس کی پرورش کیلئے کیا کیا سامان میسر کرتا ہے۔ انسان پیدا ہوتے ہی اپنی پرورش کا سامان اپنی ماں کی

چھاتی میں مہیا پاتا ہے اس کے بعد کیا کیا نعمتیں اس کے سامنے آتی ہیں اور کس طرح اس کی نشوونما ہوتی چلی جاتی ہے۔

یہ شان ربوبیت خدا کے سوا کوئی نہیں دکھا سکتا۔ انسان ہی پر کیا موقوف ہے۔ سطحِ ارض پر جتنے ذی حیات موجود ہیں ان سب کو وہی روزی فراہم کرتا ہے جو اس کی زندگی کیلئے ضروری ہے۔ اُونچے اُونچے پہاڑوں پر ہوں یا ناپید کنار سمندروں میں ہوں یا درختوں پر بسنے والے پرندے ہوں یا سطحِ ارض پر دوڑ دھوپ کرنے والے چرند، درندے اور رینگنے والے حشرات الارض سب اس کے دسترخوان پر صبح و شام کھا رہے ہیں۔ اس نے وعدہ کیا ہے وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا (سورۂ ہود آیت 6) "ہر زمین پر چلنے پھرنے والے کا رزق اللہ پر ہے۔" اس کی ربوبیت کا شکر بجالانا انسان کا فرض اوّلین ہے۔ قرآن مجید میں دیکھئے ہر نبی جب کوئی دعا کرتا ہے تو ربّ کا لفظ پہلے استعمال کرتا ہے۔ پس معلوم ہوا خدا کو اپنی صفت ربوبیت سب سے زیادہ پسند ہے۔

(۲) اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ ربوبیت کے بعد اُس نے اپنی صفت رحمن و رحیم ذکر فرمائی ہے یعنی دنیا و آخرت دونوں جگہ رحم کرنے والا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک گناہگار انسان اپنے گناہوں کا تصور کر کے اور نجات آخرت سے مایوس ہو کر زندہ نہیں رہ سکتا اور انتہائی بے کیف زندگی بسر کرتا اگر اللہ صفت رحمٰن و رحیم سے اس کی ڈھارس نہ بندھاتا۔ وہ رحمٰن تمام مخلوق کیلئے

ہے اور رحیم مؤمنین کیلئے۔ اگر یہ کہا جائے کہ جو ذات رحمٰن و رحیم ہے وہ عادل نہیں ہوسکتی رحم چاہتا ہے کہ گناہ معاف کیا جائے۔ عدل چاہتا ہے کہ انصاف کیا جائے۔ جواب یہ ہے کہ وہ رحم کرے گا ان گناہوں کے متعلق جن کا تعلق اُس کی ذات سے ہوگا مثلاً ایک شخص نماز نہیں پڑھتا یا روزہ نہیں رکھتا تو وہ رحم فرما کر اس کا گناہ معاف کردے گا لیکن جو گناہ بندوں کا بندوں نے کیا ہے تو ان کے درمیان وہ ضرور عدل سے کام لے گا۔

(۳) مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ○ اپنے قدرت واختیار کا تین لفظوں میں ایسا ہیبت ناک مُرقع قدرت نے پیش کیا ہے کہ عاقبت سے بے خبر انسان ایک مرتبہ ہی چونک پڑتا ہے۔ ایک دن اُسے میدانِ قیامت میں اس طرح کھڑا ہونا پڑے گا کہ اُس کا کوئی معاون ومددگار نہ ہوگا۔ دنیا کی ساری سلطنتیں اس روز ختم ہوجائیں گی اور پھر یہ آواز عرصۂ محشر میں گونجے گی لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ (بتاؤ آج کس کی حکومت ہے) کون جواب دے گا؟ آخر خود ہی لبِ حقیقت سے فرمائے گا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (آج خدائے واحد وقہار کی حکومت ہے) جولوگ روزِ قیامت پر اور خدا کے وجود پر یقین نہیں رکھتے وہ سوچیں کہ اگر خدا اور قیامت پر ایمان لانے والوں کا عقیدہ صحیح ہوا تو ان کا کیا حشر ہوگا اور اگر ایسا نہیں ہوگا تو ایمان لانے والوں کا کیا بگڑے گا۔

(۴) اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ اس آیت سے پہلے جو تین آیتیں ہیں وہ ذات باری تعالیٰ کو غائب سمجھ کر کہنے والا کہہ رہا ہے۔ لیکن

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ پر پہنچ کر جب معرفت اپنے انتہائی عروج پر آجاتی ہے تو عبد ومعبود کے درمیان جو حجابات حائل ہوتے ہیں وہ اُٹھ جاتے ہیں اب کہنے والا جو کچھ کہتا ہے وہ خدا کو حاضر جان کر کہتا ہے۔ اب وہ یوں نہیں کہتا کہ ہم خاص اُسی کی عبادت کرتے ہیں بلکہ یوں کہتا ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

یہاں عبدیت اپنے اصلی روپ میں نمایاں ہوجاتی ہے اور بندہ اپنے خالق کی توحید ویکتائی کا دل سے اقرار کرتے ہوئے اپنی عبادت کو اُسی سے مخصوص کرتا ہے اور یہ یقین کرتے ہوئے کہ خدا کے سوا کوئی سچا مددگار نہیں وہ خدا سے اعانت طلب کرتا ہے۔ اب آگے جو کچھ اس کی بارگاہ میں عرض کرنا چاہتا ہے وہ براہِ راست اُسے مخاطب کرکے کہتا ہے کسی کو واسطہ قرار نہیں دیتا۔

اب جو کچھ وہ کہتا ہے اس کا معبود اس کا ربّ سب سنتا ہے۔ دو لفظوں میں توحید الٰہی کا کتنا زبردست درس موجود ہے۔ اِن اسرار ورموز کو عام لوگ کیا سمجھیں؟ اس کا مزہ تو کوئی سالکانِ راہِ طریقت اور رہ نوردانِ وادیٔ معرفت سے پوچھے۔

(۵) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ○ یہ ترجمہ غلط ہے کہ ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت کر۔ کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دعا کرنے والا ابھی صحیح راستہ پر اپنے آپ کو نہیں سمجھتا اور اگر اب ہے تو اس کا طریقۂ عمل غلط

ہے۔ ہمارے علماء کرام نے اس کا ترجمہ یوں کیا ہے کہ ہمیں سیدھے راستہ پر ثابت قدم رکھ۔

صراط مستقیم صرف ایک ہی سیدھے خط کو کہتے ہیں اس کے اوپر نیچے جتنے خطوط نکلیں گے وہ سب کج ہوں گے۔ لہٰذا نجات پانے والے صرف وہی لوگ ہوں گے جو افراط وتفریط سے محفوظ رہ کر خطِ مستقیم پر چل رہے ہوں جو محمدؐ و آلِ محمدؐ کا راستہ ہے۔

٦ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ :۔ یہ صراط مستقیم صرف انہی لوگوں کا راستہ ہوسکتا ہے جن پر خدا نے اپنی نعمتیں نازل کی ہیں۔ قرآن میں ان لوگوں کی نشان دہی یوں کرائی گئی ہے:

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ○ (سورۃ النساء آیت 69)

"وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتیں نازل کی ہیں اور وہ چار گروہ ہیں انبیاء، صدّیقین، شہداء اور صالحین۔" یہاں نعمتوں سے مراد دنیوی نعمتیں ہیں بلکہ سعادت اُخروی اور مراتب و مدارج روحانی بھی ہیں۔ دنیا میں کسی نبی یا ولی کا گھر آپ کو ایسا نہیں ملے گا جس میں انعام پانے والوں کی یہ چار صفتیں پائی جاتی ہوں سوائے بیت مکرم ومقدس سرکار دو عالم محمد مصطفیٰ ﷺ کے جہاں ان اوصاف کے بہترین افراد بیک وقت موجود تھے۔ نبی تھے تو سید الانبیاء، صدیق تھے تو افضل الصدیقین،

شہید تھے تو سید الشہداء اور صالح تھے تو صالح المؤمنین۔ پس ان کے ساتھ ہونے والا اور ان سے محبت کرنے والا یقیناً صراط مستقیم پر قائم رہے گا۔

٧ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اچھے لوگوں کی نشاندہی کے بعد ربّ سے یہ دعا کی جاتی ہے مَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ کے راستہ سے ہمیں بچائے رکھنا۔ پہلا گروہ یہودیوں کا ہے جن پر ایک بار نہیں نہ معلوم کتنی بار غضب الٰہی نازل ہوا۔ دوسرا گروہ نصاریٰ کا ہے جو حضرت عیسیٰؑ کو خدا کا بیٹا کہہ کر گمراہ ہوگئے یا تین خداؤں کے قائل ہوگئے۔ تیسرا گروہ ان نام نہاد مسلمانوں کا ہے جو شرک، تقصیر یا بدعات میں پڑ گئے۔

نکتۂ بلیغہ:۔ سورۂ فاتحہ درحقیقت دعا ہے۔ بندہ اپنے خالق سے کچھ مانگنا چاہتا ہے۔ ہر مانگنے والے کیلئے چند باتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ پہلے اپنے محسن کی تعریف کرے چنانچہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سے مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ تک تعریف ہے پھر اپنی احتیاج کو اس سے مخصوص کرے چنانچہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ سے ظاہر ہے پھر اپنی حاجت بیان کرے۔ جب کہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ ظاہر ہے پھر آخر میں کچھ ایسے لوگوں سے اپنا تعلق دکھائے جو محسن کے محبوب بندے ہوں۔ چنانچہ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ سے واضح ہے پھر اس کے دشمنوں سے اظہار نفرت کرے جبکہ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ سے ثابت ہے۔

سورۂ فاتحہ، فضیلت اور ثواب

حضور نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارکہ میں ہے کہ جو کوئی سوتے وقت سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھتا ہے وہ قیامت کے دن امینوں میں سے ہوگا اور پیغمبروں کے بعد سب سے پہلے وہ جنت میں داخل ہوگا اور جنت میں جاتے وقت حضرت عیسیٰؑ کے نزدیک ہوگا۔

- حضرت علیؓ نے حضور نبی کریم ﷺ سے روایت فرمائی کہ جس شخص کی نمازیں قضا ہوگئی ہوں اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کتنی ہیں تو وہ پیر کی رات کو پچاس رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کی گذشتہ نمازوں کا کفارہ قبول فرماتا ہے خواہ اُس نے سوسال بھی نماز قضا کی ہو۔ کفارہ سے مراد گناہ ختم ہوجائیں گے تاہم قضا بجالانی ہوگی۔

- ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ تشریف فرما تھے اور صحابہ کرامؓ بھی کافی تعداد میں آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت سی نعمتیں عطا فرمائی ہیں جو کہ مجھ سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں دی گئیں۔ پھر ارشاد فرمایا کہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ جبرائیلؑ نے آکر کہا کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ میں نے آپ کے پاس جو کتاب بھیجی ہے اس میں ایک ایسی سورت ہے کہ اگر وہ تورات میں ہوتی تو

حضرت موسیٰؑ کی اُمت سے کوئی شخص گمراہ نہ ہوتا، اگر انجیل میں ہوتی تو کوئی عیسائی بت پرست نہ ہوتا، اگر زبور میں ہوتی تو کوئی شخص حضرت داؤدؑ کی اُمت سے غبی نہ بنتا۔ یہ اس لئے بھیجی گئی ہے تا کہ اس کی برکت سے آپ کی اُمت اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرے اور قیامت کے دن جہنم کے خوف اور عذاب سے خلاصی پائے۔ حضور نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ وہ کون سی سورت ہے؟ فرمایا وہ سورۂ فاتحہ ہے۔ پھر حضرت جبرائیلؑ نے کہا مجھے اس پروردگار کی قسم جس نے آپ ﷺ کو پیغمبر بنا کر بھیجا اگر روئے زمین کے دریا سیاہی، تمام درخت قلمیں بن جائیں، ساتوں آسمان اور زمین کاغذ بن جائیں اور ابتدائے عالم سے لے کر اب تک کے فرشتے اور انسان اس کے فضائل لکھ نہ سکیں۔

- حضرت معاذ بن جبلؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بدھ کے دن (جس دن اللہ تعالیٰ نے تاریکی اور روشنی پیدا کی) دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ سورۂ زلزال اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ قیامت اور قبر کی تاریکی اس سے دُور فرمادے گا اور ایک سال کی عبادت کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا اور سفید اعمال نامہ اس کے ہاتھ میں دیا جائے گا۔

سورۂ فاتحہ

- سورۂ فاتحہ قرآن حکیم کی سب سے پہلی سورت ہے چونکہ اس سورت سے قرآن حکیم کا افتتاح ہوتا ہے اس لئے یہ سورۂ فاتحہ کہلاتی ہے۔ اس کا پورا نام ہے فاتحۃ الکتاب یعنی کتاب کا افتتاح کرنے والی سورت۔
- اس سورۂ فاتحہ کو افضل القرآن کا نام بھی دیا گیا ہے اور یہ نام اس کی عظمت و رفعت پر دلالت کرتا ہے اس کے علاوہ احادیث میں اس سورت کے بیس نام اور بھی مذکور ہوئے ہیں اور شاید قرآن حکیم کی یہ وہ واحد سورت ہے جو اتنے بڑے سارے ناموں سے مشہور ہے اس کا نام اُمّ القرآن ہے۔ اسے اُمّ القرآن اس لئے کہتے ہیں کہ یہ سورت قرآن حکیم کے تمام مضامین کا نچوڑ ہے اور تمام روحانی عقائد کی بنیاد ہے۔ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ سورۂ فاتحہ متن ہے اور پورا قرآن اس متن کی شرح ہے۔
- اس سورت کو سورۃ الشفاء بھی کہا جاتا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ سورت مختلف بیماریوں کیلئے وجہ شفاء ثابت ہوئی ہے۔ دورِ رسالت ﷺ میں ایک مرتبہ کسی شخص کو سانپ نے کاٹ لیا حضرت ابوسعید خدریؓ نے

سورۂ فاتحہ پڑھ کر اُس شخص پر دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔

- تفسیر بیضاوی میں ایک حدیث نقل کی گئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ سورۂ فاتحہ تمام جسمانی بیماریوں کیلئے شفاء ہے۔
- اس سورت کا ایک نام کافیہ بھی ہے یہ سورت ایک مومن کیلئے ہر اعتبار سے کافی ہے اور یہ سورت اگر انسان کا عقیدہ صحیح ہو تو اس کیلئے اپنے ماسوا سے کفایت کرتی ہے اور دوسروں کی محتاجی سے اُسے روکتی ہے۔
- ایک بار آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر سورۂ فاتحہ کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیں اور بقیہ تمام قرآن سورۂ فاتحہ کے علاوہ ترازو کے دوسرے پلڑے میں رکھ دیں تو سورۂ فاتحہ کا وزن سات قرآن کے برابر ہو گا۔ (تفسیر عزیزی)
- اس کا ایک نام منجیہ بھی ہے یعنی یہ سورت انسان کو عذاب خداوندی سے نجات دلانے والی ہے۔ پابندی کے ساتھ اس کی تلاوت کرنے والا عذاب آخرت سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔
- اس سورت کا ایک نام کنز بھی ہے۔ حضرت علیؓ کا ارشاد ہے کہ یہ سورت عرشِ الٰہی کے خصوصی خزانوں میں سے عطا کی گئی ہے۔
- حاکم نے روایت کی ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ سورت مجھے بطور خاص عرشِ الٰہی کے نیچے سے عطا ہوئی ہے۔
- مسلم اور نسائی سے رویت ہے کہ ایک مرتبہ آنحضور ﷺ کی نظر

اچانک ایک فرشتے پر پڑی جو آپ ﷺ کے سامنے موجود تھا۔ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ یہ آواز اُس فرشتے کے آسمان سے اُترنے کی آواز تھی۔ حضرت جبرائیلؑ نے بتایا کہ یہ فرشتہ اس سے پہلے کبھی روئے زمین پر نہیں اُترا۔ یہ آج پہلی بار زمین پر آیا ہے۔ فرشتے نے آنحضور ﷺ کو سلام کیا آپ ﷺ نے جواب دیا پھر فرشتے نے کہا آج میں آپ ﷺ کیلئے دو تحفوں کی خوشخبری لے کر آیا ہوں یہ دونوں تحفے اپنے پڑھنے والوں کیلئے دنیا میں نور ہوں گے۔ آفتوں سے بچانے والے ہوں گے اور آخرت میں باعث نجات بنیں گے۔ اس سے پہلے ایسے قیمتی تحفے کسی نبی اور اُمت کو عطا نہیں کئے گئے۔ ان میں ایک سورۂ فاتحہ ہے اور دوسرا سورۂ بقرہ کی آخری آیات ہیں۔

● حضرت علیؓ سے منقول ہے کہ جو کچھ پہلی کتابوں میں تھا وہ سب کلام پاک میں موجود ہے اور جو کچھ قرآن حکیم میں ہے اس کا خلاصہ سورۂ فاتحہ میں ہے اور جو کچھ سورۂ فاتحہ میں ہے اس کا خلاصہ بسم اللہ میں ہے۔

● ایک روایت میں حضور ﷺ کا یہ ارشاد نقل ہوا ہے کہ اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اس جیسی سورت نازل نہیں ہوئی نہ توریت میں نہ زبور میں نہ انجیل میں اور نہ بقیہ قرآن میں۔ (معارف القرآن)

● مشائخ نے لکھا ہے کہ اگر سورۂ فاتحہ کو ایمان ویقین کے ساتھ پڑھا جائے تو ہر بیماری سے شفاء ہوتی ہے۔

● ایک روایت میں ہے کہ سورۂ فاتحہ کا ثواب دو تہائی قرآن کے برابر ہے ایک روایت میں ہے کہ مجھ کو عرش کے خزانے سے چار چیزیں ملی ہیں ایک سورۂ فاتحہ دوسری آیت الکرسی تیسری سورۂ بقرہ کی آخری آیات اور چوتھی سورۂ کوثر۔

● ایک روایت میں ہے کہ ابلیس کو اپنے سر پر خاک ڈالنے اور چیخنے چلانے کی نوبت چار مرتبہ پیش آئی۔ ایک مرتبہ اس وقت جب اس پر لعنت ہوئی۔ دوسری اُس وقت جب اس کو راندۂ درگاہ کیا گیا۔ تیسری مرتبہ اُس وقت جب آنحضور ﷺ کو نبوت عطا ہوئی اور چوتھی مرتبہ اس وقت جب آپ ﷺ پر سورۂ فاتحہ نازل ہوئی۔

● حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کے ملفوظات میں نقل ہوا ہے کہ سورۂ فاتحہ کی سات آیتیں ہیں اور ہر انسان کے جسم کے بڑے عضو سات ہیں۔ پس جو سورۂ فاتحہ پڑھے گا اس کے ساتوں اعضاء دوزخ سے محفوظ رہیں گے۔ الحمد کے پانچ حروف ہیں اور دن رات میں نمازوں کی تعداد بھی پانچ ہے جو الحمد پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ پانچوں نمازوں میں جو کمی واقع ہوگئی ہو گی اسے اپنے فضل وکرم سے معاف فرمائے گا۔ اس طرح اللہ کے تین اور الحمد کے پانچ حروف ملا کر کل آٹھ حروف ہوئے ہیں الحمد للہ کا ورد کرنے والے کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ رب العالمین کے دس حروف ہیں اگر الحمد للہ کے آٹھ حروف ملا کر پڑھتے جائیں تو

کل اٹھارہ ہوتے ہیں اور اس کے پڑھنے والے کو اٹھارہ ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ الرحمن کے چھ حروف اٹھارہ میں ملانے سے ۲۴ حروف بنتے ہیں اور دن رات کی گھڑیاں بھی کل ۲۴ ہیں جو شخص اس پورے کلمے کو ہر ایک گھڑی میں ۲۴ مرتبہ پڑھے گا اس کے تمام صغیرہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔

اَلرَّحِیْمِ کے چھ حروف اگر ان میں شامل کر لیئے جائیں تو کل تیس حروف بنتے ہیں حق تعالیٰ نے پل صراط کی مسافت تیس ہزار برس رکھی ہے ان حروف کا بکثرت پڑھنے والا پُل صراط سے تیس لمحوں میں گزر جائے گا۔

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ○ کے ۱۲ حروف اگر ان میں شامل کر لیئے جائیں تو کل ۴۲ حروف بنیں گے ان کا پڑھنے والا سال بھر کی خطاؤں کی نحوست سے نجات پائے گا۔

اِیَّاكَ نَعْبُدُ کے آٹھ حروف بھی اگر شامل کر لیں تو کل حروف پچاس بنیں گے قیامت کا دن پچاس ہزار برس کے برابر ہوگا۔ ان کلمات کے پڑھنے والے کو اس دن کی طوالت پچاس لمحوں کے برابر محسوس ہوگی۔

وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ○ میں گیارہ حروف ہیں اگر ان حروف کو بھی شامل کر لیں تو اکسٹھ حروف بنتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں بڑے دریا کسٹھ پیدا کیئے ہیں۔ ان اکسٹھ کا ورد رکھنے والا یہ سعادت پائے گا کہ ان دریاؤں کے ایک ایک قطرے کے برابر اُسے نیکیاں عطا ہوں گی اور اتنے

ہی گناہ اُس کے دُھل جائیں گے۔

اگر اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ○ کے ۱۹ حروف ۶۱ میں ملا دیئے جائیں تو کل حروف (۸۰) اسی بنیں گے اور شرابی پر جو حد جاری ہوتی ہے اس کی تعداد اسی کوڑے ہیں جو ان اسی حروف کا ورد رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو شراب کی حد سے یعنی شراب نوشی کی بُرائی سے محفوظ رکھے گا نہ وہ شراب پیئے گا اور نہ ہی حد کا سزاوار ہوگا۔

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ○ میں چوالیس ۴۴ حروف ہیں اگر ان میں اسی حروف شامل کر لیں تو کل ۱۲۴ حروف بنتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کل ایک لاکھ ۲۴ ہزار انبیاء بھیجے ہیں جو ان کلمات کو یعنی پوری سورت کو پڑھے گا اس کو تمام انبیاء کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا ہوگی۔

- اسناد و فوائد الحمد شریف میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے پیر و مرشد کے ساتھ تھا۔ ہم دونوں سفر کر رہے تھے چلتے چلتے ایک ندی کے کنارے آئے نہ کوئی کشتی تھی اور نہ ہی پار جانے کی کوئی ترکیب سمجھ میں آتی تھی۔ اُس وقت حضرت شیخ نے فرمایا کہ آنکھیں بند کر لو میں نے آنکھیں بند کر لیں جب آنکھیں کھولیں تو میں حضرت کے ساتھ دوسرے کنارے پر کھڑا تھا۔ میں نے دست بستہ عرض کی حضور! ہم دونوں نے ندی کو کیسے پار کیا؟ حضرت نے فرمایا کہ پانچ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھی اور ندی میں قدم رکھ

دیا۔ آج کل کوئی نام نہاد اس تجربہ کو نہ کرے اس لئے کہ اُس کے لئے روحانی معراج کی ضرورت ہے۔

- ایک بار آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے تین مرتبہ سورۂ فاتحہ تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین مرتبہ معوذتین (سورۂ فلق و سورۂ ناس) پڑھ لی وہ موت کے سوا ہر چیز سے امن میں رہے گا۔

- بزرگانِ اسلام نے ارشاد فرمایا ہے یہ سورت ہر بیماری کی دوا ہے اگر تم اس کو حُسن عقیدت کے ساتھ پڑھو گے تو اس میں عجیب اثرات اور شفاء پاؤ گے۔

اکابرین کے تجربات

- مسند امام احمدؒ میں مروی ہے کہ ایک صحابی نے بچھو کے کاٹے پر دم کیا وہ فوراً اچھا ہو گیا۔

- حضرت امام جعفر صادقؒ سے منقول ہے کہ جس کو بخار چڑھا ہو اُس کیلئے سورۂ فاتحہ کو چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اُس پانی کو بخار والے کے منہ پر چھڑکنا چاہیے۔ علماء کرام نے اس سورت کے تین سے زائد نام درج کیئے ہیں جو اس سورت کی فضیلت کو ثابت کرتے ہیں۔

- امام مالکؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی قید یا بلائے ناگہانی کا شکار ہو وہ گیارہ روز تک سورۂ فاتحہ کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ قید سے رہائی نصیب ہوگی اور بلائے ناگہانی سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔

- قضائے حاجات کیلئے شاہ عبدالعزیز دہلویؒ سے منقول ہے کہ درمیان سنت و فرض نماز فجر کے سورۂ فاتحہ ۴۱ بار بوصل میم بسم اللہ پڑھنا مجرب ہے اور یہ طریقہ اکثر صلحاء سے منقول ہے۔

ایک عالم دین ایک مرتبہ سخت بیمار ہوئے اطباء جواب دے چکے تھے پھر سورۂ فاتحہ پڑھ کر اُن پر دم کیا تو آپ صحت یاب ہو گئے۔

بعض اکابرین نے فرمایا کہ سورۂ فاتحہ سو مرتبہ روزانہ پڑھ کر بعد مغرب پھر سجدے میں جا کر سو مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھ کر اپنی حاجت کیلئے دعا کریں اور اس عمل کو سات روز تک لگاتار کریں انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

● اہل تفسیر نے ایک طریقہ قضائے حاجات کا یہ نقل کیا ہے۔ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد درود شریف ستر مرتبہ پڑھ کر سورۂ فاتحہ ۱۳ مرتبہ پڑھو۔ اس کے بعد ستر مرتبہ درود شریف پڑھو۔ پھر اگلے جمعہ تک بعد نماز عصر روزانہ اپنی حاجت کیلئے کرتے رہو۔ جب روزِ جمعہ آئے تو بعد نماز مغرب ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھو اور سجدے میں کر ۱۴ مرتبہ یہ دعا پڑھو۔ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ خَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَیْكَ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اس کے بعد سجدے سے سر اُٹھا کر ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھو۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

بزرگوں سے ایک یہ عمل منقول ہے کہ چاند کی پہلی تاریخ کو یہ عمل وع کرے اور اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ چار ہزار ایک سو اکسٹھ (416) مرتبہ پڑھے لگاتار ۲۰ روز تک۔ اس کے بعد اپنی درخواست

جہاں بھی پیش کرنی ہو کرے۔ انشاء اللہ درخواست منظور ہو جائے گی۔

ایک مؤثر ترین عمل

● اہل تفسیر نے ایک اور مؤثر ترین عمل تحریر کیا ہے۔ یہ عمل چاند کی پہلی تاریخ کو شروع ہوگا۔ سورۂ فاتحہ ننانوے مرتبہ اور ایک مرتبہ اسمائے حُسنیٰ، اگلے دن سورۂ فاتحہ اٹھانوے مرتبہ اور اسمائے حُسنیٰ دو مرتبہ، تیسرے دن سورۂ فاتحہ ستانوے مرتبہ اور اسمائے حُسنیٰ تین مرتبہ۔ اسی طرح روزانہ سورۂ فاتحہ کی تعداد گھٹاتے رہیں اور اسمائے حُسنیٰ کی تعداد بڑھاتے رہیں یہاں تک کہ مہینہ ختم ہو جائے۔ آخری دن چھ سو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دائیں کروٹ سو جائے۔ انشاء اللہ جو بھی حاجت ہوگی پوری ہوگی۔ یہ عمل عشاء کے بعد کریں اور چاند دیکھ کر شروع کریں اور اگلا چاند دیکھ کر اس کو ختم کریں۔

ہاتھ میں شفاء کے لئے وظیفہ

● جو اطباء یا ڈاکٹرز حضرات یہ چاہتے ہیں کہ اُن کے ہاتھ میں شفا ہو۔ اُن کو چاہیے کہ اس سورۂ کو ۴۰ دن تک روزانہ چالیس مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ جب اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ پر پہنچیں تو کہیں مَثَلِ حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ چالیس دن کے بعد جب اپنے مطب میں بیٹھیں تو پہلے مریض کو دیکھنے سے قبل سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرلیں۔ انشاء اللہ ہاتھوں میں زبردست شفاء پیدا ہوگی۔ اس کے بعد جو بھی نسخہ لکھیں گے وہ اللہ کے فضل سے مؤثر ثابت ہوگا۔

● جو حضرات روزانہ سو مرتبہ سورۂ فاتحہ پورے ایک سال تک پڑھیں۔ یکم محرم سے عمل شروع کرکے ذی الحجہ کے آخر تک عمل کو جاری رکھیں اور آخری دن سورۂ فاتحہ تین سو مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرلیں۔ اس کے بعد جس کو بھی سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی دم کرکے دیں گے۔ انشاء اللہ اس کو ہر طرح کی بیماری سے نجات ملے گی۔

● قرآن حکیم ایک سمندر ہے اور اس کتاب اللہ کی ایک ایک آیت عظیم الشان ہے اور ایک ایک آیت میں ہزاروں فائدے پوشیدہ ہیں۔ اسی طرح سورۂ فاتحہ کی ایک ایک آیت میں ہزاروں فائدے پوشیدہ ہیں۔ اُن سب کا احاطہ کرلینا کس کے بس کی بات ہے۔ اس ناچیز نے جو کچھ بھی اپنے محدود علم وفہم کے اعتبار سے مفید سمجھا اس کو اللہ کے بندوں کیلئے اس کتاب میں پیش کردیا ہے۔ اس دعا کے ساتھ اس کتاب کی ابتداء کرتے ہیں کہ استفادہ کرنے کی توفیق بھی اور صلاحیت بھی دے اور اگر اس کتاب کی ترتیب وتدوین میں کوئی بھول چوک ہوگئی ہو تو اس کے دینی اور دنیاوی نقصانات سے سب کو محفوظ رکھے (آمین)۔

سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت

مضمون کی ابتداء میں سورۂ فاتحہ کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے متعدد روایات اور بزرگوں کے اقوال نقل کیے گئے تھے۔ ان سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ سورۂ فاتحہ حاصل قرآن کی حیثیت رکھتی ہے اور اس کا ورد کرنے والا دنیا میں محروم نہیں رہ سکتا۔ سورۂ فاتحہ میں سات آیات ہیں اور ہر ساتوں آیات پر نماز کی دو رکعتیں بھی پڑھی جاتی ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ راہ حق کے سات دروازے ہیں اور یہ ساتوں آیات انہیں کھولنے کی کنجیاں ہیں جس وقت بندہ ان آیات کو پڑھتا ہے تو ہر راستہ خود بخود کھلتا چلا جاتا ہے اور بندے کیلئے راہ حق پر چلنا آسان ہوجاتا ہے اور بندہ سات راستوں سے گزر کر سات دروازوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے محل میں داخل ہوجاتا ہے۔ وہ سات دروازے یہ ہیں: پہلا دروازہ باب ذکر ہے، دوسرا دروازہ باب شکر ہے، تیسرا دروازہ باب رجاء (امید) ہے، چوتھا دروازہ باب خوف ہے، پانچواں دروازہ اخلاص، چھٹا دروازہ دعا اور ساتواں

دروازہ اُنسیت انبیاءؑ کا دروازہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ کنجی ہے باب ذکر کی۔ الحمد للہ رب العالمین کنجی ہے باب شکر کی۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کنجی ہے باب اُمید کی۔ مالک یوم الدین کنجی ہے باب خوف کی۔ ایاك نعبد وایاك نستعین کنجی ہے باب اخلاص کی۔ اھدنا الصراط المستقیم کنجی ہے باب دعا کی۔ صراط الّذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضّالین کنجی ہے باب انسیت انبیاءؑ کی۔ اس لئے بار بار اس سورت کو پڑھنا چاہیے تاکہ تمام دروازوں کی کنجیاں بندے کے ہاتھ میں رہیں۔

سورۂ فاتحہ کے روحانی فائدے

- ترمذی شریف میں ہے کہ اس سورت کو بچھو کے کاٹے ہوئے پر سات مرتبہ پڑھ کر اگر دم کردیں تو انشاءاللہ فوراً آرام ملے گا۔
- حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسینؓ علیل ہوئے تو آنحضور ﷺ متفکر ہو گئے۔ اسی وقت وحی نازل ہوئی اور حدیث قدسی میں حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اس سورت سے کام لو جس میں فا نہیں ہے مراد تھی سورۂ فاتحہ۔ حکم ہوا کہ کسی کوزے میں پانی بھر کر چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرو پھر اپنے حسینؓ کو پلاؤ ایسا ہی کیا گیا تو امام حسینؓ صحت مند ہو گئے۔

جو شخص سورۂ فاتحہ کو درمیان سنت و فرض صبح ۴۱ مرتبہ پڑھ کر درد چشم والے پر دم کرے تو بہت جلد شفاء ہو۔

جو شخص اس سورت کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے کسی سفر پر جائے گا تو اللہ تعالیٰ دوران سفر اُسے آفتوں اور زحمتوں سے محفوظ رکھے گا اور

وہ کامیابی کے ساتھ اپنے گھر واپس آئے گا۔

- کسی بھی مقصد کیلئے اگر سورۂ فاتحہ کو روزانہ کوئی ایک وقت مقرر کر کے اس کے کل حروف کے برابر یعنی ۱۲۴ مرتبہ چالیس دن تک پڑھا جائے تو مقصد میں لازماً کامیابی ہو۔
- ایک بزرگ دین نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اہم ضرورت پیش آئے تو وہ نماز مغرب کے بعد فرض و سنت سے فارغ ہو کر اُس مقام پر جہاں اس نے نماز پڑھی ہے سورۂ فاتحہ چالیس مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اس طرح دعا کرے اِلٰهِیْ عِلْمُكَ كَافٍ عَنِ السُّؤَالِ اِكْفِنِیْ بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ مَقَالًا وَّحَصِّلْ مَافِیْ ضَمِیْرِیْ چند دن عمل کرنے سے ضرورت پوری ہوگی اور رحمتوں کے دروازے کھل جائیں گے۔
- اگر کوئی قیدی اس سورت کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر رہائی کی دعا کرے تو جلد ہی اس کو رہائی نصیب ہو جائے۔
- آپ کو کسی حاکم سے کام ہو یا افسران بالا سختی سے پیش آتے ہوں تو آپ یہ عمل کریں۔ کسی چینی کے برتن پر زعفران و مشک اور کافور ملا کر سورۂ فاتحہ کے الگ الگ حروف تحریر کریں۔ یہ عمل جمعہ کی پہلی ساعت میں عروج ماہ میں کریں بشرطیکہ چاند برج عقرب میں نہ ہو۔ اس کے بعد ان حروف کو گلاب کے عرق سے دھو کر کسی پاک صاف شیشی میں یہ پانی رکھ لیں۔ جس دن حاکم کے پاس جائیں وضو کرنے کے بعد شیشی میں سے تھوڑا سا پانی لے

کر اپنے دونوں ہاتھ تر کر کے چہرے پر پھیر لیں اور حاکم کے پاس چلے جائیں۔ انشاء اللہ حاکم عزت کرے گا اور جو بھی کام ہوگا اسے کرنے میں خوشی محسوس کرے گا۔

● ایک بوتل میں بارش کا پانی جمع کر لیں پھر لگاتار ۵۵ روزے رکھیں علاوہ رمضان کے۔ آخری دن افطار سے پہلے سورۂ فاتحہ ۱۲۴ مرتبہ پڑھ کر بوتل پر دم کر دیں پھر اس پانی کو لگاتار آٹھ دن تک صبح و شام پیتے رہیں۔ انشاء اللہ لطف و کرم کے دروازے ہر طرف کھل جائیں گے اور ایسی تسخیر ہوگی کہ عقل حیران ہوگی۔

● مشک و زعفران کے ساتھ کسی چینی کی پلیٹ میں سورۂ فاتحہ کے الگ الگ حروف لکھیں۔ اس کے بعد بارش کے پانی اور عرق گلاب سے اس کو دھو لیں اور پھر اس پانی سے سرمہ اصفہانی کھرل کریں۔ اس سرمے میں سفید مرغ اور کالی مرغی کا پتہ پیس کر کھرل کریں۔ جب سرمہ تیار ہو جائے تو سلائی پر تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے آنکھ میں لگائیں تو تمام پوشیدہ مخلوق نظر آئے گی۔

● اگر کسی پاک برتن میں سورۂ فاتحہ لکھ کر اس کو عرق گلاب سے دھو کر کان میں ڈالیں تو کان کا درد رفع ہوگا۔

● اگر آپ دنیا کے غم و آلام سے تنگ آ گئے ہوں، کسی جگہ پناہ نہ ملتی ہو، مسائل بے شمار ہوں اور وسائل نہ ہونے کے برابر ہوں، آپ کا بال بال

قرض میں جکڑا ہوا ہو، گھر والے بھی آپ سے بدظن ہوں، دوستوں نے منہ موڑ لیا ہو، روزگار کی تلاش ہو لیکن روزگار نہ ملتا ہو، دن بدن غربت اور افلاس کی دلدل میں آپ دھنستے چلے جا رہے ہوں تو ایسے حالات میں آپ اس مالک حقیقی کے دربار میں سر جھکائیے جو سب کی سنتا ہے اور سب سے زیادہ عطا کرنے والا ہے۔ اس سے بڑھ کر کوئی کریم نہیں کوئی مہربان نہیں کوئی رحم کرنے والا نہیں کوئی سخی نہیں۔ آپ اس مالک کون و مکاں پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے اور یقین رکھتے ہوئے کہ اگر اس کا در بند ہو گیا تو پھر کوئی در آپ کیلئے کھلنے والا نہیں اور اگر اُس نے آپ کو عطا کرنے کا فیصلہ کر لیا تو کوئی آپ کو محروم کرنے والا نہیں۔ اس ایمان و یقین کے ساتھ سورۂ فاتحہ کا یہ عمل کریں۔ چالیس مرتبہ درود ابراہیمؑ پڑھیں اس کے بعد سو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پھر چالیس مرتبہ درود ابراہیمؑ پڑھیں۔ اسکے بعد سو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پھر چالیس مرتبہ درود ابراہیمؑ پڑھیں اور سجدے میں چلے جائیں بھیگی ہوئی آنکھوں اور قلب کی رقت کے ساتھ اپنی پریشانیاں اپنے رب کے حضور رکھیئے اور اس سے مدد مانگئے۔ انشاء اللہ اتنا ملے گا کہ آپ سے سنبھالا نہیں جا سکے گا مانگنا تو ہمیں نہیں آتا وہ ذات تو دینے کیلئے ہر وقت تیار ہے۔

آنکھ کا درد

● اگر کوئی شخص صبح کی نماز کے وقت سنتوں اور فرضوں کے درمیان

وقفے میں اکتالیس دفعہ الحمد شریف پڑھ کر آنکھ پر دم کرے گا تو بفضلہٖ تعالیٰ درد جاتا رہے گا اور ہر قسم کا درد بھی اس عمل سے کافور ہو جائے گا۔

سفر میں امن اور سلامتی

● جب کوئی شخص کہیں سفر پر جانے لگے تو اکتالیس دفعہ الحمد شریف پڑھ کر اس کے بعد دعا کرے۔ بفضلہٖ تعالیٰ اُسے سفر کے دوران کسی مصیبت کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا اور وہ امن اور سلامتی سے رہے گا۔

قید سے رہائی

● جو قیدی ایک سو گیارہ دفعہ الحمد شریف کا وظیفہ کرتے وقت ہر دس دفعہ پڑھنے کے بعد اپنی ہتھکڑی وغیرہ پر دم کرے گا۔ بفضلہٖ تعالیٰ وہ جلد رہا ہو جائے گا۔

مُشکل حل ہونا

● اگر کوئی شخص ہر روز صبح کے وقت اکتالیس دفعہ الحمد شریف کا وظیفہ کرے تو بفضلہٖ تعالیٰ نہایت امن اور سلامتی سے اس کی ہر مشکل حل ہو کر کشائش رزق نصیب ہوگی۔

پیاس دُور ہو

بیماری، پانی کی کمی یا سفر کے دوران پیاس کا ڈر ہو تو صبح کے وقت الحمد شریف پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونکنے کے بعد شکم و دہن پر پھیر لو۔

بفضلہٖ تعالیٰ اس دن ذرا بھی پیاس محسوس نہ ہوگی۔

طاعون کی وباء

● اگر کوئی شخص اکتالیس دفعہ الحمد شریف پڑھ کر طاعون کے بیمار پر دم کرے تو بفضلہٖ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔ چنانچہ ایک دفعہ ملتان میں طاعون کا دور ہوا اور ایک بزرگ نے اپنے مصاحبوں کو یہی عمل بتایا جو تیر بہدف ثابت ہوا۔

ہر بیماری سے صحت

● الحمد شریف ایسی بابرکت اور سریع التاثیر سورت ہے کہ اس سے ہر مرض دور ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اَلْفَاتِحَةُ شِفَاۤءٌ لِّكُلِّ دَاۤءٍ یعنی الحمد شریف ہر مرض سے صحت بخش ہے۔

مصرین اسے سورۂ شفاء بھی کہتے ہیں ہر مرض کا کوئی نہ کوئی علاج ہے لیکن تمام بیماریوں میں الحمد شریف کا نسخہ استعمال کیا جائے۔

ایک بزرگ عرصہ تک مکہ معظمہ میں مقیم رہے اس دوران میں گوناگوں بیماریوں میں مبتلا رہے ڈاکٹر حکیم عنقاء تھے۔ انہوں نے سوچا کہ الحمد شریف سے اپنا علاج کرنا چاہیے چنانچہ انہوں نے اسی پر عمل کیا اور اس کا اثر دیکھ کر ششدر رہ گئے۔ وہ دیگر اشخاص کو بھی اسی علاج کا مشورہ دیتے تو بالعموم صحت ہو جاتی۔

آنکھیں دُکھنے کا علاج

● دس دفعہ الحمد شریف تلاوت کر کے دُکھتی ہوئی آنکھ پر دم کرنے کے بعد لعابِ دہن لگادو۔ بفضلہٖ تعالیٰ کبھی آشوب چشم کی شکایت نہ ہوگی۔

دعائے تندرستی

● طبیب یا ڈاکٹر کی تجویز کردہ دوائی پر سات مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر دم کرے اور دوائی مریض کو پلائے۔ تین دن یا سات دن یہ عمل کرے بفضلِ خدا مرض سے شفاء حاصل ہوگی۔

نوٹ :۔ خواہ مریض خود پڑھے خواہ عامل پڑھے۔ عمل کی ابتدا اور انتہا پر تین تین بار صلوات پڑھے۔

برائے حافظہ

● سورۂ الحمد شریف کو زعفران سے سفید کاغذ پر لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر ہر روز پلایا کرے سات دن تک پلائے۔ الحمد شریف کو ہر روز صرف سات مرتبہ لکھ کر نہار منہ پلایا کرے بفضل خدا حافظہ میں قوت اور تیزی پیدا ہو۔

تمام خدائی کتب کی تفسیر

منقول ہے کہ خداوند عالم نے ایک سو صحیفے اور چار کتابیں دنیا میں ل کی ہیں۔ اِن کا خلاصہ قرآن مجید میں ہے اور جو کچھ قرآن کریم میں ہے وہ سب سورۂ فاتحہ میں ہے اور جس نے سورۂ فاتحہ کو پڑھا گویا اُس نے

اللہ تعالیٰ کی تمام کتابوں کو پڑھا اور جس نے سورۂ فاتحہ کی تفسیر سمجھ لی گویا اس نے تمام خدائی کتب کی تفسیر سمجھ لی۔

برائے امن از آفات

● حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص سوتے وقت سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑھے تو وہ سوائے موت کے تمام تکلیف دینے والی چیزوں سے امن میں رہے گا۔

● کتاب شمس المعارف میں لکھا ہے کہ آنحضورﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سوتے وقت ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین بار سورۂ قل ھو اللہ احد اور ایک دفعہ سورۃ الفلق اور ایک دفعہ سورۃ الناس پڑھے تو وہ سوائے موت کے سب موذی چیزوں کے ڈر اور شر سے محفوظ رہے گا۔

برائے جمیع مطالب دینی و دنیوی

● کتاب کنز المقربین میں ایک قصیدہ حضرت علیؑ سے نقل کیا گیا ہے جس کو علامہ بونیؒ نے اپنی کتاب شمس المعارف میں نقل کیا ہے۔ اس قصیدہ کا خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد سورۂ فاتحہ حسب ذیل ترتیب سو دفعہ روزانہ پڑھے اور ہمیشہ پڑھتا رہے تو اس کے تمام دینی و دنیوی حاجات بلا طلب پورے ہوتے رہیں گے اور اس کی عزت اور مرتبہ میں روز افزوں ترقی ہوگی دشمنوں کے شر اور تمام آفات سے امن میں رہے گا

اور ہمیشہ خوشحال رہے گا۔ ترتیب یہ ہے کہ نماز صبح کے بعد تیس دفعہ، نماز ظہر کے بعد پچیس دفعہ، نماز عصر کے بعد بیس دفعہ، نماز مغرب کے بعد ۱۵ مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد دس دفعہ کل سو دفعہ روزانہ۔ بعض بزرگان دین نے پڑھنے کی ترتیب یوں مقرر کی ہے نماز صبح کے بعد اکیس دفعہ، نماز ظہر کے بعد ئیس دفعہ، نماز عصر کے بعد تئیس دفعہ، نماز مغرب کے بعد چوبیس دفعہ اور نماز عشاء کے بعد دس دفعہ۔ غرض ہر دو طریقے معمول و مستند ہیں جو طریقہ پسند ہو اس کے مطابق پڑھیں۔

خواص عجیبہ اور اسرارِ غریبہ

● کتاب خزینۃ الاسرار میں عام اجازت دیتے ہوئے نہایت وثوق کے ساتھ تحریر ہے کہ جو شخص سورۂ فاتحہ کو ایک سو مرتبہ اس ترتیب کے ساتھ کہ ہر نماز کے بعد بیس دفعہ روزانہ بلاناغہ پڑھے اور اس پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس سورت کی برکت سے اس کے رزق کو فراخ اور اس کی حالت کو اچھا اور اس کے باطن کو نورانی اس کے ہر کام کو آسان اس کے غم کو دور اس کی تکالیف کو دفع کرے گا اور جو کچھ اس کا قاری عزت وجاہ وغیرہ کی قسم سے خدا سے مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو دے گا۔ دشمنوں پر اس کو فتح اور غلبہ دے گا اور ہر شخص کے دل میں اس کی محبت ہوگی مال اور متاع دنیوی کی زیادتی ہوگی اور ہر برائی اور آفت سے محفوظ رہے گا اس پر حقائق علوم کھل جائیں گے غرضیکہ خدا سے جو کچھ چاہے گا وہ اس کو ملے گا۔ اس سے پہلے طریقہ میں مذکور ہوا اور جو شخص کہ بعد ہر نماز کے سورۂ الحمد کو سو دفعہ پڑھے یعنی پانچ سو دفعہ روزانہ تو اس کی حاجت بہت جلد پوری ہوگی اور جو شخص کہ سورہ شریف کو بعد نماز صبح کے بقدر اس کے حروف کے ایک سو پچیس بار روزانہ پڑھے تو بلا

شک وشبہ اس کی غرض پوری ہوگی اور اس ترتیب میں خواص عجیبہ اور اسرار غریبہ ہیں۔

بروقت اجابت دعا

جو شخص روزانہ سورۂ فاتحہ کو تین سو تیرہ مرتبہ پابندیٔ وقت کے ساتھ پڑھتا رہے اور ہر وقت کسی حاجت کے پورا ہونے کا اپنے دل میں خیال ندھ کر سورۂ الحمد شریف تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت اسی وقت یا جلد پوری ہوگی۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ خداوند عالم نے اس سرِّ عظیم کو کلام اللہ کی اعظم ترین سورت میں ودیعت کیا ہے۔ یہ راز قابل اخفاء قابل قدر ہے اور ان اعداد میں بھی یعنی تین سو تیرہ میں بھی راز الٰہی پوشیدہ ہے۔ کیونکہ انبیاء ومرسلین اور اصحاب طالوت اور اصحاب بدر کے بھی یہی عدد ہیں۔ یہ عمل بھی صاحب کتاب خزینۃ الاسرار کے مجربات صحیحہ میں سے ہے۔

برائے قضائے حاجات

- یہ عمل کتاب فتوحات مکی میں ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد فرض اور سنت سے فارغ ہوکر (اول وآخر درود شریف کے) پڑھنے کے ساتھ اس جگہ پر بیٹھ کر الحمد شریف کو چالیس مرتبہ پڑھیں اور سورت کی تلاوت سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں: اِلٰهِیْ عِلْمُكَ كَافٍ عَنِ السُّؤَالِ

اِكْفِنِیْ لِفَاتِحَةٍ سُؤَالًا وَ كَرَمُكَ كَافٍ عَنِ الْمَقَالِ اَكْرِمْنِیْ بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ وَحَصِّلْ مَا فِیْ ضَمِیْرِیْ۔

برائے دفع درد چشم ودیگر امراض

- اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں یا ان میں درد ہو تو نماز صبح کے فرض اور سنت کے درمیان سورۂ فاتحہ کو اکتالیس دفعہ پڑھ کر آنکھوں پر لگادے۔ انشاء اللہ بہت جلد آنکھیں تندرست ہوں گی اور یہ عمل نہایت مجرب ہے اور صاحب خزینۃ الاسرار نے اسے اپنے مجربات میں تحریر کیا ہے۔ یہ عمل صرف درد چشم کیلئے مخصوص نہیں ہے بلکہ تمام امراض کیلئے مفید ہے۔

برائے وسعت رزق وفتوحات غیبی

- ترقی رزق وفتوحات کیلئے نوچندی اتوار سے اس عمل کو شروع کرے اور اس دن سورۂ حمد کو ستر دفعہ پڑھے، دوسرے دن پیر کو ساٹھ دفعہ، منگل کو پچاس دفعہ، بدھ کو چالیس دفعہ، جمعرات کو تیس دفعہ، جمعہ کو بیس دفعہ اور ہفتہ کو دس دفعہ، مگر اوّل وآخر گیارہ گیارہ دفعہ درود شریف ضرور پڑھ لیا کرے اور ہمیشہ ماہ کے شروع میں اتوار سے شروع کر کے سات دن لگاتار عمل کرلیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فتوحات بدرجہ کمال ہوں گی۔

برکات سورۂ فاتحہ

- کتاب خزینۃ الاسرار میں لکھا ہے کہ مجھے مدینہ منورہ میں علمائے

میں سے ایک بزرگ نے اس عمل کی اجازت دی ہے اور کہا ہے کہ ے شیخ یعنی مرشد تنہا رہتے تھے اور ان کی خدمت میں بہت سے مرید رہتے تھے اور وہ سب مریدوں کو ان کا تمام خرچ اسی عمل کی برکت سے اپنے پاس سے دیتے تھے اور ہر شخص کو اس کی پسند کے مطابق کھانا کھلاتے تھے۔

دشمن مغلوب رہے

● اگر کسی کو دشمن کی طرف سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو اور دشمن کسی بھی طرح صلح کی طرف مائل نہ ہوتا ہو تو ایسی صورت میں ہر روز نماز عشاء کے بعد ایک سو پچیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن پر بہت جلد اثر ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائے گا۔

دشمن صلح پر آمادہ ہو جائے

● سورۂ فاتحہ کے مندرجہ بالا وِرد سے اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا ما دیتا ہے کہ سخت سے سخت دشمن بھی صلح پر آمادہ ہو جاتا ہے اور نقصان پہنچانے سے باز رہتا ہے۔ دشمن کو زیر کرنے کیلئے سورۂ فاتحہ کا وظیفہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

خواہشات کی تکمیل کیلئے

نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار کو بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ درود یف پڑھ کر سورۂ فاتحہ ساٹھ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد سورۂ فاتحہ اس

طرح پڑھیں کہ جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ پر پہنچیں تو اس تکرار ۴۰ مرتبہ کریں۔ اس طرح سورۂ فاتحہ کو پورے چالیس مرتبہ پڑھنے کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو ختم کرتے ہی چار رکعت بہ نیت قضائے حاجت پڑھیں اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد چالیس مرتبہ سورۂ اخلاص، پچاس مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور پچاس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھیں۔ اسی طرح چار رکعات پوری کریں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد مکمل یکسوئی، کامل عاجزی اور انکساری کے ساتھ اپنی خواہشات کو جو بھی ہوں اپنی ہی زبان میں اپنے رب کے سامنے رکھیں اور یہ یقین دل میں جمائے رکھیں کہ آپ کا رب آپ کی بات کو سن رہا ہے اور آپ کے دلی جذبات سے اسی طرح واقف ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ واقف ہے جتنا خود آپ اپنی خواہشات اور اپنے احساسات سے واقف ہیں۔ اسی عمل کو لگاتار چھ جمعراتوں تک یا چھ اتوار دن تک کریں۔ خیال رہے کہ چاند عقرب میں نہ ہو۔ اگر جمعرات کو چاند عقرب میں ہو تو اتوار کو کریں اگر اتوار کو چاند عقرب میں ہو تو جمعرات کو کریں۔ کسی ماہ نوچندی جمعرات کو اور کسی ماہ نوچندی اتوار کو بھی کر سکتے ہیں۔

نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار اس دن کو کہتے ہیں جو چاند کی ۳ تاریخ کے بعد آ رہا ہو۔ یہ بات خاص طور سے دھیان میں رکھیں اور چاند

عقرب دیکھنے کیلئے کیلنڈر یا جنتری کو غور وخوض کے ساتھ دیکھیں۔ ہر کیلنڈر قمر در عقرب کی وضاحت ہوتی ہے۔

غم زدہ شخص کا غم دور ہو

● اگر کوئی شخص کسی وجہ سے دکھی اور پریشان ہو یا شدت غم کے باعث اس کا دل ہر وقت بوجھل رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ باوضو ہو کر اکسٹھ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور پانی پر دم کرکے پریشان حال شخص کو پلائے ہر روز یہ دم کیا ہو پانی پینے سے غم زدہ کا غم دُور ہو جائے گا۔ (انشاءاللہ)

مصائب رفع ہوں

● اگر کوئی شخص ایسی مصیبت کا شکار ہو گیا ہے جو عزت و مال کے درپے ہو یا جس کی وجہ سے انسان کا چین وسکون ختم ہو گیا ہو یا اگر کوئی شخص ایسی ناگہانی بلا کا شکار ہو کر رہ گیا ہو جس کی وجہ سے اس کا آرام اور عزت اور اس کا سکون غارت ہو گیا ہو اس شخص کو اس مصیبت سے چھٹکارے کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو ایسے حالات میں اس کو سورۂ فاتحہ کا یہ عمل کرنا چاہیے۔ سورۂ فاتحہ کے کل حروف کی تعداد ۱۲۵ ہے۔ اگر ہر حرف کے بدلے میں ایک ہزار مرتبہ سورۂ فاتحہ کو پڑھا جائے تو تعداد ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ ہوگی۔ اس طریقۂ ختم کو ختم کبیر کہتے ہیں۔ اگر ہر حرف کے بدلے میں سو مرتبہ سورۂ فاتحہ کو پڑھا جائے تو تعداد بارہ ہزار پانچ سو مرتبہ ہوگی۔ اس

طریقۂ ختم کو ختم وسیطہ کہتے ہیں۔

اگر ہر حرف کے بدلے میں دس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھی جائے تو تعداد بارہ سو پچاس مرتبہ ہوگی۔ اس طریقۂ ختم کو ختم صغیر کہتے ہیں۔ ان تینوں ختم میں جو بھی ختم فوری طور پر ممکن ہو اس پر عمل کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ کیسی بھی مصیبت ہوگی رفع ہو جائے گی۔

اگر ختم صغیر پڑھنا ہو تو پھر ایک ہی آدمی باوضو ہو کر پڑھے اگر مصیبت ختم نہ ہو تو لگاتار چھ مہینوں تک نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار کو پڑھے اگر مصیبت سے نجات مل جائے تو عمل موقوف کردے باقی دونوں ختم ایک سے زائد افراد مل کر پڑھیں۔ ختم کے بعد ہر بار اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں اور اپنی بے کسی اور اپنی کمزوری کا کھلے الفاظ میں اقرار کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ رحمت خداوندی جوش میں آئے گی اور مصائب رفع ہوں گے۔

وسوسے اور بُرے خواب

● جب کسی کو شیطانی وسوسے تنگ کرتے ہوں رات کو ٹھیک طرح سے نیند نہ آتی ہو، ذہن پر ہر وقت گندے خیالات چھائے رہتے ہوں تو اُسے چاہیے کہ وہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر سو جائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اُسے سکون سے نیند آئے گی بُرے خیالات اور بُرے خواب آنا بند ہو جائیں گے۔

شیطانی وسوسے دُور ہوں

● نمازِ فجر کی سنت نماز پڑھنے کے بعد فرض نماز سے پہلے گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ۔انشاء اللہ تعالیٰ اُسے شیطانی وسوسوں اور بُرے خیالات سے نجات مل جائے گی۔

ذہن بُرے خیالات سے پاک ہو جائے

● رات کو سونے سے پہلے تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا پانی چند گھونٹ پی لے تو بہت جلد اس کا ذہن بُرے خیالات سے پاک ہو جائے گا اس کے دل اور ذہن میں اچھے اور نیک خیالات پیدا ہوں گے۔

ظالم افسر کے غیض وغضب سے بچاؤ کیلئے

● اگر کسی ظالم حاکم کے دربار میں پیش ہو اور اس بات کا خطرہ ہو کہ وہ ظلم وستم کرے گا یا اُس کا عتاب نازل ہوگا تو ایسے حاکم کے پاس جانے سے پہلے 19 مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں اس کے بعد اس سے ملاقات کیلئے جائیں انشاء اللہ وہ عزت سے پیش آئے گا۔

بعض بزرگوں نے یہ فرمایا ہے کہ ایسی صورت حال میں 19 مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور جاتے وقت راستے میں بلا تعداد اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ پڑھتے چلے جائیں۔

حاجت پوری ہو

● ہر طرح کی جائز حاجت روائی کیلئے یہ نماز بعض اکابرین سے منقول ہے یہ نماز ہر حاجت پورا کرنے کیلئے مجرب ومؤثر ہے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس بھی مقصد کیلئے عمل کرنا ہو اس کا ارادہ کرے اور چار رکعت نفل نماز ایک سلام سے اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور اس کے بعد کوئی بھی سورت ملا کر رکعت تمام کرے۔ جب سلام پھیرے تو اپنا دایاں رخسار زمین پر رکھ کر اکتالس مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ پڑھے پھر اپنا بایاں رخسار زمین پر رکھے اور اکتالیس مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ پڑھ کر اپنی پیشانی زمین پر رکھ دے اور جس مقصد کیلئے نماز ادا کی ہے۔ اس کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے انشاء اللہ اس کی جو بھی جائز حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی۔

دشمن کے شر اور ڈر سے محفوظ رہنے کیلئے

● اگر کسی کا دشمن بدزبان، شریر اور کم ظرف قسم کا ہو اور اس کی شرارتوں سے ناک میں دم ہو تو ایسے کم ظرف دشمن سے نجات حاصل کرنے کیلئے سورۂ فاتحہ مندرجہ ذیل طریقہ سے پڑھیں۔ انشاء اللہ دشمن اپنے منہ کی کھائے گا اور اس کو بُرے مقاصد میں کامیابی نہیں ملے گی۔

سورۂ فاتحہ نماز فجر کے بعد ۴۱ مرتبہ، نماز ظہر کے بعد ۲۱ مرتبہ، نماز

عصر کے بعد ۱۱ مرتبہ، نماز مغرب کے بعد ۷ مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد ۳ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں اور اس عمل کو لگاتار ۱۱ دن تک کریں اور چاند کی ۱۸ تاریخ سے عمل شروع کریں۔

حاجت روائی کیلئے

● اگر انسان کو کوئی حاجت درپیش ہو اور وہ اس حاجت کی تکمیل چاہتا ہو تو اس کو پورا کرنے کیلئے نو چندی اتوار سے یہ عمل شروع کرے۔ نماز فجر کی سنت و فرض کے درمیان پہلے دن بسم اللہ کے میم کو سورۂ فاتحہ کے الحمد میں ملا کر ۷۰ مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے صرف ایک مرتبہ یَامُفَتِّحُ فَتِّحْ یَامُفَرِّجُ فَرِّجْ یَامُسَبِّبُ سَبِّبْ یَامُسَهِّلُ سَهِّلْ یَامُيَسِّرُ يَسِّرْ یَامُتَمِّمُ تَمِّمْ اس عمل کے آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پیر کے دن اسی طرح سورۂ فاتحہ ساٹھ مرتبہ اور باقی عمل اس طرح کرے۔ منگل کے دن سورۂ فاتحہ پچاس مرتبہ بدھ کے دن سورۂ فاتحہ چالیس مرتبہ جمعرات کو سورۂ فاتحہ دس مرتبہ پڑھے سورۂ فاتحہ کی تعداد روزانہ کم ہوتی رہے گی روزانہ دعا ایک ہی مرتبہ پڑھنی ہے اور آگے پیچھے درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ ہی پڑھنا ہے اگر سات دن میں کامیابی نہ ملے تو اگلے ماہ پھر اس طرح کریں اس طرح لگاتار ۳ ماہ کریں انشاء اللہ کامیابی ہوگی اور حاجت پوری ہوگی۔

جھوٹ بولنے کی عادت ختم ہو

● اگر کسی شخص کو جھوٹ بولنے کی عادت پڑگئی ہو جس کی وجہ سے وہ بات بات پر جھوٹ بولتا ہو اور اس عادت بد سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر روز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے بفضلہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی اس کی جھوٹ بولنے کی عادت ختم ہو جائے گی۔

مفلسی دُور ہو

● اگر کوئی تنگدستی اور مفلسی کی وجہ سے سخت پریشان ہو اور وہ رزق میں فراخی اور مالی خوشحالی چاہتا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر روز نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے۔ اوّل و آخر تین مرتبہ درود شریف ضرور پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی تنگدستی دُور ہو جائے گی۔

دلی مراد جلد پوری ہو

● اس مقصد کیلئے ہر نماز کے بعد سجدے میں سر رکھ کر سورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھیں کہ جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ پر پہنچیں تو اس کو اکیس مرتبہ پڑھیں پھر سورت مکمل کر کے سجدہ سے سر اٹھائیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کیلئے دعا مانگیں۔ انشاء اللہ آپ کے من کی مراد جلد پوری ہوگی۔

مالی مشکلات دُور ہوں

● اگر کسی کا چلتا ہوا کاروبار رک گیا ہو جس کی وجہ سے وہ مالی مشکلات سے دوچار ہو تو چاند کے مہینہ کے پہلے سوموار کو نمازِ فجر کے بعد باوضو حالت میں ایک سفید کاغذ پر سورۂ فاتحہ لکھے۔ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور لکھے ہوئے کاغذ پر دم کرے۔ اس نقش کو کاروبار کی جگہ پر آویزاں کردے یا مال تجارت میں رکھ دے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اُس کے کاروبار میں خوب برکت ہوگی اور اُس کی تمام مالی پریشانیاں دُور ہوں گی۔

حاجت جلد پوری ہو

● کسی بھی حاجت کیلئے نمازِ عشاء کے بعد چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اور گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس عمل کو لگاتار چالیس دن تک کریں انشاءاللہ اس دوران حاجت پوری ہوگی۔

مقدمہ میں کامیابی

● کسی بھی طرح کے مقدمہ میں کامیابی کیلئے عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک سو ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں۔ پھر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر مقدمہ میں کامیابی کی دعا کریں اور اس عمل کو لگاتار چالیس دن تک جاری رکھیں انشاءاللہ مقدمہ میں کامیابی نصیب ہوگی۔

ناگہانی پریشانی دُور کرنے کیلئے

● اگر کوئی شخص کسی ناگہانی پریشانی میں مبتلا ہو تو بعد نماز عصر سورۂ فاتحہ ۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ انشاءاللہ پریشانی دُور ہو جائے گی۔ اس عمل کو لگاتار تین دن تک کرے۔

مصیبت سے نجات ملے

● اگر کوئی شخص کسی مصیبت کا شکار ہو جائے تو اُس کو چاہیے لگاتار تین دنوں تک بدھ، جمعرات اور جمعہ نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔ اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور سجدے میں جا کر دعا کرے۔ انشاءاللہ مصیبت سے جلد نجات ملے گی۔

حاجت روائی کیلئے

● اگر کسی کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہیے کہ نمازِ عصر کے بعد تین مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھے اور اس عمل کو لگاتار اکیس روز تک کرے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ کلمات یہ ہیں یَا حَیُّ یَاحَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ اِقْضِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ○

انشاءاللہ اس کی حاجت جلد پوری ہوگی۔

دشمن کی شرارتوں سے محفوظ رہے

● اگر کوئی کم ظرف قسم کا دشمن درپے آزار ہو تو اس کے شر سے بچ

حاصل کرنے کیلئے ہر روز ظہر کی نماز کے بعد ۱۴ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دعا کریں اور اس عمل کو لگاتار ۱۴ دنوں تک کریں۔ انشاء اللہ دشمن کی کاروائیوں سے نجات مل جائے گی۔

دینی و دنیاوی حاجات کیلئے

● جو شخص حسب ذیل طریقہ سے سورۂ فاتحہ ہر نماز کے بعد پڑھے گا اور اس کی تعداد کو معمول بنالے گا تو اس کی تمام دینی و دنیاوی خواہشات پوری ہو جائے گی۔ نماز فجر کے بعد ۳۰ مرتبہ، نماز ظہر کے بعد ۲۵ مرتبہ، نماز عصر کے بعد ۲۰ مرتبہ، نماز مغرب کے بعد ۱۵ مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد ۱۰ مرتبہ پڑھے اس طرح کل ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس مقصد کو بھی ذہن میں رکھے گا اُس میں کامیابی ملے گی۔

ہر حاجت پوری ہو

● نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شروع کرے۔ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور سورۂ فاتحہ کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اگر اسی تعداد میں روزانہ پڑھنا مشکل ہو تو ۳۱۳ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو ۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چالیسویں دن اپنی حاجت کیلئے گڑگڑا کر دعا کرے۔

روزگار میّسر ہو

● اگر کوئی شخص بے روزگار ہو اور وہ روزگار حاصل کرنا چاہتا ہو تو عروج ماہ میں جمعرات یا اتوار کے دن شروع کرے اور روزانہ اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور لگاتار اکتالیس دن تک پڑھے اوّل و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ اسے بہت جلد روزگار میّسر آجائے گا۔

اولاد کے لئے

● اگر کسی کی اولاد نہ ہوتی ہو تو نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شروع کریں ایک سو گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اول آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور پھر ایک گلاس پانی پر دم کر کے دونوں میاں بیوی پی لیں اور اس رات فریضۂ زوجیت ادا کریں لگاتار سات جمعراتوں تک اس عمل کو کرتے رہیں اگر درمیان میں عورت کی ناپاکی کی وجہ سے ناغہ ہو جائے تو سات جمعراتوں کی تعداد پوری کرلیں انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے اسی دوران یا کچھ دنوں کے بعد عورت حاملہ ہو جائے گی۔

لاعلاج بیماریوں سے نجات

● یہ عمل ایک اہل تفسیر نے اپنے تجربات میں لکھا ہے کہ یہ تمام لاعلاج بیماریوں کو دور کرنے کیلئے مجرب و اکسیر ہے۔

انہوں نے اپنے مجربات میں یہ بھی لکھا ہے کہ میں نے یہ عمل ایک

شخص جس کا نام محمود تھا اور جذام کے مرض میں مبتلا تھا جس کی وجہ سے ہر شخص اس سے نفرت کرتا تھا اُس نے اللہ کا نام لے کر اس عمل کو شروع کیا اور دو ہفتوں میں ہی بالکل تندرست ہوگیا اور اس کے جسم پر مرض کا نام ونشان تک نہ رہا وہ عمل یہ ہے باوضو ہوکر مریض کے پاس بیٹھیں اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں درمیان میں سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں پھر چار سو بائیس مرتبہ الشافی پڑھیں پھر مریض پر دم کریں اس کے ساتھ ہی ایک گلاس میں تھوڑا سا پانی لے کر اُس پر دم کریں اور یہ پانی مریض کو پلادیں انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کے مرض سے نجات ملے گی سورۂ فاتحہ کی برکت سے شفائے کاملہ نصیب ہوگی۔

آپ کا سینہ علم کے نور سے منوّر ہو

● باوضو حالت میں سات روز تک ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ توجہ ویکسوئی سے پڑھ کر پانی پر دم کریں اور یہ دم کیا ہوا پانی پی لیں یا جس کسی کو دم کر کے پلائیں گے اس کا سینہ علم کے نور سے منور ہو جائے گا اور وہ جو بھی پڑھے گا اُسے ہمیشہ کیلئے یاد رہے گا۔

ہر دعا قبول ہو

● ہر روز بلاناغہ نمازِ عشاء کے بعد تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کریں انشاء اللہ جو بھی دعا مانگیں گے وہ پوری ہوگی اور جو بھی چاہیں گے وہ آپ کو ملتا رہے گا۔

قیدی کو جلد رہائی نصیب ہو

● اگر کسی شخص کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا اور رہائی کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو چاہیے گھر کے تین افراد باوضو ہوکر ایک جگہ پر بیٹھیں اور ایک ہی نشست میں ۳۱۳ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے قیدی کی رہائی کیلئے دعا کریں چالیس روز تک بلاناغہ یہ عمل کرتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دنوں کے اندر ہی قیدی کو رہائی مل جائیگی اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی رہائی کے اسباب پیدا فرمادے گا اور وہ باعزت بری ہوجائے گا اول وآخر سات سات مرتبہ درود پاک ضرور پڑھیں۔

قرضہ جلد ادا ہو

● اگر کوئی شخص مقروض ہو اور قرض خواہ قرض کی واپسی کا تقاضا کرتے ہوں تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول وآخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھے درمیان میں پچیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دنوں کے اندر اندر قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہوجائیں گے اور قرض جلد ہی ادا ہوجائے گا۔

قرض خواہ تنگ نہ کریں

● کسی بھی چیز پر پچیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور قرض خواہ کو کھلا دیں تو انشاء اللہ قرض کی واپسی کیلئے تنگ نہ کرے گا اور سورۂ فاتحہ کی

کت سے مقروض کو قرض کی ادائیگی کیلئے مہلت دے گا اور مقروض شخص کی پریشانی دور ہو جائے گی۔

سوئی ہوئی قسمت جاگ اُٹھے

● ہر جمعہ کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے درمیان میں ایک سو ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد میں کامیابی کیلئے دعا مانگے سات ہفتے تک اس عمل کو کرے انشاء اللہ چند دنوں کے اندر اندر اس کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہوں گے اور اس کی سوئی ہوئی قسمت جاگ اُٹھے گی۔

مصیبت ٹل جائے

● اگر کوئی شخص کسی بڑی اور ناگہانی مصیبت میں پھنس گیا ہو اور اُس سے جلد اور بروقت چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہو تو اُسے چاہیے کہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن نماز فجر کے بعد اس جگہ پر بیٹھا رہے اور اکتالیس مرتبہ روزانہ سورۂ فاتحہ پڑھے سورۂ فاتحہ پڑھتے وقت اپنا سر سجدے میں رکھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ وہ اس کی یہ مصیبت دور کردے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین دنوں کے اندر اندر بڑی سے بڑی مصیبت بھی ٹل جائے گی۔

نسیان کو دُور کرنے کے لئے

● اگر کوئی شخص نسیان کی بیماری میں مبتلا ہو تو چینی کی پلیٹ پر سورۂ فاتحہ

لکھ کر دھو کر اس کا پانی روزانہ اکیس روز تک پیئے انشاء اللہ تعالیٰ نسیان کی بیماری دور ہو جائے گی۔

روزی کے دروازے کھل جائیں

● روزی میں خیر و برکت کیلئے اور روزگار میں اضافے کیلئے سورۂ فاتحہ پڑھنا فوری طور پر فائدہ پہنچاتا ہے اگر کسی کا کاروبار نہ چلتا ہو اور اس کی خواہش ہو کہ اس کا کاروبار خوب چلے اور خوب پھلے پھولے تو اس کو چاہیے کہ ہر ماہ چاند دیکھ کر نماز مغرب اور نماز عشاء کے درمیان باوضو قبلہ کی طرف رُخ کر کے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھے: رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ (سورۂ مائدہ آیت 114) اس کے بعد ۲۱ مرتبہ یہ آیت پڑھے: وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۲ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۳ (سورۂ طلاق) اس کے بعد ایک سو مرتبہ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ پڑھے اس کے بعد سو مرتبہ يَا رَازِقَ الثَّقَلَيْنِ پڑھ کر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے فراخی رزق کی دعا کرے اگر اس عمل کو سال کے بارہ مہینوں میں اس طرح کرے تو روزی کے دروازے پوری طرح کھل جاتے ہیں اور روزگار میں حیران کن اضافہ ہوتا ہے اگر سورۂ

فاتحہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں ممکن نہ ہوتو تین سو مرتبہ پڑھیں باقی دعائیں مذکورہ تعداد ہی میں پڑھنی چاہئیں۔

عزت و مرتبہ میں اضافہ

• اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی عزت و مرتبہ میں اضافہ ہو تو اس کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد اس طرح سورۂ فاتحہ پڑھے یعنی نماز فجر کے بعد ۲ مرتبہ نماز ظہر کے بعد ۲۲ مرتبہ نماز عصر کے بعد ۲۳ مرتبہ نماز مغرب کے بعد ۲۴ مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد ۲۵ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ چند ہفتوں کے بعد زبردست عزت و مرتبہ میں اضافہ ہوگا۔

مرض سے شفایابی کیلئے

• کسی مٹی کے برتن میں پانی بھر لیں اس پر سورۂ فاتحہ چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کردیں اور یہ پانی مریض کو صبح و شام ایک ہفتے تک پلائیں انشاء اللہ مریض شفایاب ہوگا۔

پیاس کا احساس ختم ہوجائے

• اگر کوئی شخص پیاس کی بیماری میں مبتلا ہو یا سفر کی حالت میں ہو پیاس لگ رہی ہو اور پانی موجود نہ ہو۔ شدت پیاس کی وجہ سے ہونٹ اور حلق خشک ہو ایسی حالت میں سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کریں اور پھر اپنے ہاتھ اس کو اپنے چہرے پر پھیریں اور اپنے پیٹ پر بھی

پھیریں چند منٹ کے بعد پیاس کا احساس ختم ہوجائے گا۔

طاعون سے بچاؤ کے لئے

• ایک بزرگ لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ پاکستان کے مشہور شہر ملتان میں طاعون کی وباء پھیل گئی لوگ پریشان ہوگئے ہر گھر میں روزانہ کسی نہ کسی کی موت ہوتی تھی آپ نے فرمایا طاعون کے مریضوں پر ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا جائے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اللہ کے حکم سے سب مریض تندرست ہوگئے اور رفتہ رفتہ طاعون رفع ہوگیا۔

بعافیت گھر واپسی کیلئے

• سفر پر جاتے وقت اگر کوئی شخص ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے تو جس مقصد کیلئے سفر کر رہا ہے بفضلہٖ تعالیٰ اُس میں بھرپور کامیابی نصیب ہوگی اور عافیت کے ساتھ اپنے گھر واپس آئے گا۔

ایک عجیب و غریب عمل

• سورۂ فاتحہ کا ایک عجیب و غریب عمل بزرگوں سے منقول ہے یہ عمل فتوحات اور حل مشکلات کیلئے بلاشبہ یہ عمل تیر بہدف ہے یہ عمل کبھی خطا نہیں کرتا ہے۔

عمل یہ ہے کہ صبح کے فرض اور سنتوں کے درمیان پہلے سات مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر الرّحمٰن الرّحیم کی تکرار تین مرتبہ کریں ایاك

نعبد و ایاك نستعین کی تکرار بھی تین بار کریں باقی کلمات ایک ہی بار پڑھیں اس طرح ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں اور لگاتار اس عمل کو اسی طرح ۱۴۱ دن تک جاری رکھیں انشاء اللہ مشکلات رفع ہوں گی فتوحات اور کشائش رزق کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے اور زندگی میں اچھے اچھے انقلاب رونما ہوں گے۔

ایک مفید استخارہ

● استخارہ کرنے کی غرض سے یہ نماز بہت ہی مجرب و مفید پائی گئی ہے اس کی صحت پر یقین کامل ہے۔ یہ نماز اگر تہجد کے وقت پڑھی جائے تو بہت بہتر ہے اور مطلوبہ مقصد میں فوری کامیابی نصیب ہوگی اگر رات کے وقت کسی بھی پہر میں پڑھی جائے یعنی جس وقت پڑھنے میں آسانی ہو تو پھر بھی ٹھیک ہے لیکن ضروری ہے کہ نماز تنہائی میں ادا کی جائے اور توجہ و یکسوئی کے ساتھ ادا کی جائے۔

اس نماز کے بے شمار فوائد ہیں جو بھی مخفی امور ہوں اس نماز کے ذریعے منکشف ہو جاتے ہیں اور دریافت کرنے میں آسانی ہوتی ہے اس کے علاوہ اس استخارہ کے ذریعہ کسی کام کا ہونا یا نہ ہونا کرنا یا نہ کرنا آسانی سے دریافت ہو سکتا ہے۔ اس کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ رات کے وقت باوضو حالت میں کسی جگہ پر پاکیزہ لباس پہن کر بیٹھے کہ جہاں پر مکمل تنہائی ہو کسی کی مداخلت کا اندیشہ نہ ہو تنہائی میں قبلہ رو بیٹھ کر پہلے گیارہ مرتبہ سورۂ

فاتحہ پڑھے پھر گیارہ مرتبہ کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اور جو کچھ پڑھا ہے اس کا ثواب تمام بزرگان اولیاء کرام کی ارواح کو ہدیہ کرے۔

پھر دو رکعت نماز نفل نماز استخارہ کی نیت سے اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کو شروع کر کے جب ایاک نعبد وایاک نستعین پر پہنچے تو اس کی تکرار کرنا شروع کرے اور اپنے مطلب کا خیال رکھے انشاء اللہ اسی آیت مبارکہ کے پڑھتے پڑھتے پڑھنے والا یا تو دائیں طرف یا پھر بائیں طرف پھر جائے گا جب اس طرح پھر جائے تو پھر سورۂ فاتحہ مکمل کر کے ساتھ ہی سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز مکمل کرنے کے بعد سلام پھیر دے اگر دائیں طرف پھرے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کام کر لے یا وہ کام ہو جائے گا اور اگر بائیں طرف پھرا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کام نہ کرے یا یہ کام نہ ہوگا یہ نہایت مجرب و آزمودہ استخارہ ہے اور بزرگان دین سے منقول ہے۔

ڈراؤنے خوابوں سے نجات

● اگر کسی کو سوتے ہوئے ڈراؤنے خواب آتے ہوں یا سوتے ہوئے ڈر جاتا ہو اور چونک کر اُٹھ بیٹھتا ہو تو وہ رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور سات مرتبہ سورۂ فاتحہ

اور سات مرتبہ سورۂ الناس پڑھ کے اپنے اوپر دم کرکیا کرے انشاء اللہ اُسے راؤنے خواب نہیں آئیں گے۔ اور وہ آرام کی نیند سوئے گا۔

اٹھرا کا علاج

● اگر کسی کی اولاد پیدائش کے بعد تھوڑا عرصہ زندہ رہتی ہو تو اُس کی زندگی کیلئے چاہیے کہ جب بچہ پیدا ہو جائے تو نیلے رنگ کا چار تار کا سوت لے اور اس کا دھاگہ بنائے اُس دھاگہ پر اکیس گرہ لگائے اور ہر گرہ پر اکیس اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور یہ دم کیا ہوا دھاگہ بچے کے گلے میں ڈال دے بفضلہٖ تعالیٰ وہ بچہ ہر طرح کی آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا اور اس کی عمر طویل ہوگی۔

قرض کی جلد ادائیگی کیلئے

● اگر کوئی شخص قرض کی وجہ سے سخت پریشان ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اس کا قرض جلد ادا ہو جائے تو اُسے چاہیے کہ ہر روز نماز عشاء کے بعد چالیس دن تک بلاناغہ چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ قرض کی ادائیگی کی نیت سے پڑھے اوّل وآخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا تمام قرضہ ادا ہو جائے گا۔

مفلسی اور تنگدستی سے نجات

● اس مقصد کیلئے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ

کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کریں انشاء اللہ تعالیٰ آپ جو بھی دعا مانگیں گے وہ بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوگی اور سورۂ فاتحہ کی برکت سے آپ کی تنگدستی دور ہو جائے گی۔

تسخیر خلائق کیلئے

● جن لوگوں کو عملیات کا شوق ہو اور وہ نئے نئے عملیات پر نئے نئے تجربات کرتے رہتے ہوں تو اُن کیلئے ایک تسخیر کا عمل پیش کیا جاتا ہے۔ یہ عمل زود اثر بھی ہے اور تیر بہدف بھی اس عمل کی برکت سے بے پناہ فتوحات ہوتی ہیں اور مخلوقات کی نظروں میں اس عمل کا عامل محبوب ومقبول ہو جاتا ہے۔ سورۂ فاتحہ کی برکات سے اس عمل کے عامل کو ظاہری اور باطنی انوار عطا ہوتے ہیں اور دل دنیا سے مستغنی ہو جاتا ہے اور دنیا وافر مقدار میں عطا ہوتی ہے عزت ورفعت میں اضافہ ہوتا ہے اور مقبولیت دن بدن بڑھتی چلی جاتی ہے۔

اس عمل کے سلسلہ میں اکابرین کی ہدایت یہ ہے کہ وقت اور جگہ مقرر ہو لباس بھی آخر تک ایک ہی رہے روزانہ عمل کے وقت لباس پہن لیا جائے پھر اُتار دیا جائے تعداد میں اگر کسی دن شُبہ ہو جائے تو عمل ختم کر کے پھر از سرِ نو شروع ہو جائے اس عمل کو کامل تنہائی میں کرنا چاہیے اور عمل کے دوران خوشبو کا استعمال اور اگربتی وغیرہ کا استعمال بھی کرنا چاہیے عمل ۲۱ روز کا ہے طریقہ یہ ہے کہ جمعہ کے دن سورۂ فاتحہ ایک بار پڑھیں عمل کے شروع

اور آخر میں روزانہ سات سات مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔

- ہفتے کے دن سورۂ فاتحہ ۳۰ بار پڑھیں۔
- اتوار کے دن سورۂ فاتحہ ۸ بار پڑھیں۔
- پیر کے دن سورۂ فاتحہ ۴۰ بار پڑھیں۔
- منگل کے دن سورۂ فاتحہ ۴ بار پڑھیں۔
- بدھ کے دن سورۂ فاتحہ ۵ بار پڑھیں۔
- جمعرات کے دن سورۂ فاتحہ ۲۰۰ بار پڑھیں۔
- جمعہ کے دن سورۂ فاتحہ ۲ بار پڑھیں۔
- ہفتہ کے دن سورۂ فاتحہ ۸۰ بار پڑھیں۔
- اتوار کے دن سورۂ فاتحہ ۱۰ بار پڑھیں۔
- پیر کے دن سورۂ فاتحہ ۵۰ بار پڑھیں۔
- منگل کے دن سورۂ فاتحہ ۲۰ بار پڑھیں۔
- بدھ کے دن سورۂ فاتحہ ۶ بار پڑھیں۔
- جمعرات کے دن سورۂ فاتحہ ۶۰ بار پڑھیں۔
- جمعہ کے دن سورۂ فاتحہ ۴۰۰ بار پڑھیں۔
- ہفتہ کے دن سورۂ فاتحہ ۹۰ بار پڑھیں۔
- اتوار کے دن سورۂ فاتحہ ۹ بار پڑھیں۔
- پیر کے دن سورۂ فاتحہ ۱۰۰ بار پڑھیں۔

- منگل کے دن سورۂ فاتحہ ۷۰۰ بار پڑھیں۔
- بدھ کے دن سورۂ فاتحہ ۱۰۰۰ بار پڑھیں۔
- جمعرات کے دن سورۂ فاتحہ ۸۰۰ بار پڑھیں۔

اس عمل کو جس نے بھی کیا بفضلہٖ تعالیٰ کامیاب ہوا۔ آپ اس عمل کو اگر کسی خاص مقصد کیلئے بھی کریں گے تو انشاء اللہ بھرپور کامیابی ملے گی۔

دشمن سے حفاظت کیلئے

- اگر کوئی شخص دشمنوں کی سازشوں میں گھرا ہوا ہو اور دشمنوں سے نجات کی کوئی صورت سمجھ میں نہ آتی ہو مصائب و آلام نے زندگی تلخ کردی ہو۔ ہر وقت خوف وخطر درپیش ہوں ایسے حالات میں ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھی جائے انشاء اللہ دشمنوں سے حفاظت رہے گی اور غم و آلام کے بادل چھٹ جائیں گے۔

نعمتِ لازوال کیلئے

- اگر آپ چاہتے ہیں کہ ایسی نعمت عطا ہو جو لازوال ہو اور اللہ کے فضل وکرم سے وہ زندگی بھر آپ کے پاس رہے تو ہر شب کو ایک ہزار مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں یا کم سے کم چالیس روز تک روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں پھر دیکھیں پردۂ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے، عطا ہوگا اور ضائع نہیں ہوگا۔ (انشاء اللہ)۔

گھر میں زبردست خوشحالی ہو

● نوچندی اتوار سے یہ عمل شروع کریں صبح کی نماز کے بعد سورۂ فاتحہ ستر مرتبہ پڑھیں دوسرے دن ساٹھ مرتبہ پڑھیں تیسرے دن پچاس مرتبہ چوتھے دن چالیس مرتبہ پانچویں دن تیس مرتبہ پڑھیں چھٹے دن بیس مرتبہ اور ساتویں دن دس مرتبہ پڑھیں آٹھویں دن بیس مرتبہ نویں دن تیس مرتبہ دسویں دن چالیس مرتبہ گیارہویں دن پچاس مرتبہ بارہویں دن ساٹھ مرتبہ تیرہویں دن ستر مرتبہ پڑھیں پہلے ہفتے میں ستر مرتبہ سے شروع کر کے دس دس مرتبہ گھٹاتے چلے جائیں دوسرے ہفتے میں دس دس مرتبہ بڑھاتے چلے جائیں چند ماہ اس پر پابندی کے ساتھ عمل کریں پھر دیکھیں کس طرح روزی کے دروازے ہر طرف سے کھلیں گے اللہ کے فضل و کرم سے وافر مقدار میں رزق ملے گا اور گھر میں زبردست خوشحالی آئے گی۔

مفرور شخص کی واپسی کیلئے

● یہ عمل بزرگوں سے سینہ بہ سینہ چلا آرہا ہے یہ عمل ان لوگوں کو واپس بلانے کیلئے تیر بہدف ہے جو گھر سے فرار ہو گئے ہوں۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ بازار سے ایک نیا تالا خرید کر لائیں دو نفل پڑھیں اور ۲۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر بھاگنے والے کا نام بمعہ اسم والدہ لیں اور چابی پر دم کر کے تالا چابی سے بند کر دیں (تالا ایسا خریدیں جو چابی سے

بند ہوتا ہو) اس کے بعد تانبے کی کوری ہانڈی میں رکھ کر اس میں پانی بھر دیں تالا رکھتے وقت ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اور ہانڈی کو ڈھکن سے بند کر کے چولہے پر رکھ دیں تمام دن ہلکی آنچ کے ساتھ اس ہانڈی کو پکائیں بھاگا ہوا بیقرار ہو کر واپس آجائے گا۔

قرض کی جلد ادائیگی کیلئے

● جس شخص پر قرض کا بوجھ ہو جائے اور وہ ادا کرنے کی سکت نہ رکھتا ہو قرض خواہ پریشان کرتے ہوں وہ بدھ کے دن روزہ رکھے اور صبح کی نماز کے بعد سورۂ فاتحہ ۱۴۰ مرتبہ پڑھے اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر دعا مانگے لگاتار چالیس دن تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ قرض کی ادائیگی کی صورت پیدا ہو گی۔

ہر بیماری کیلئے باعثِ شفاء

● فتح العزیز میں لکھا ہے کہ سورۂ فاتحہ ہر بیماری کیلئے باعث شفاء ہے اس سورت کے ذریعہ ہر دکھ اور تکلیف پر قابو پایا جا سکتا ہے حد یہ ہے کہ اس کے ذریعہ جادو ٹونے کا توڑ بھی ہو سکتا ہے صبح کی نماز کے بعد سورۂ فاتحہ چالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں انشاء اللہ مرض رفع ہو گا اور مریض روبصحت ہو گا اگر مرض پرانا ہو یا شدید ہو تو سورۂ فاتحہ چینی کی پلیٹ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور دھو کر یہ پانی مریض کو پلائیں روزانہ

ایک پلیٹ لکھ کر اسی طرح چالیس دن تک مریض کو پلائیں انشاء اللہ کتنا بھی مہلک مرض ہوگا اُس سے نجات عطا ہوگی۔

دلی مراد برآئے

● سورۂ فاتحہ کا ایک عمل جو قضائے حاجت کیلئے بیحد مجرّب ہے یہاں نقل کیا جاتا ہے جو تمام کتب میں مذکور ہے اور بلاشبہ بیحد مؤثر ہے طریقہ عمل یہ ہے کہ جب کسی حاجت کیلئے عمل کرے تو سب سے پہلے نیا لباس سلوائے اگر گنجائش نہ ہو تو سفید لباس جو بھی بہتر موجود ہو اس کو دُھلوا لے اور پہلے دن غسل کر کے عروج ماہ کے کسی بھی اتوار کو بشرطیکہ چاند برج عقرب میں نہ ہو اسمائے رجال کا خیال کر کے بیٹھ جائے اور روزانہ عمل سے پہلے مصلّے پر بیٹھ کر ایک مرتبہ آیت الکرسی ایک مرتبہ سورۂ بقرۂ کا پہلا رکوع اور ایک مرتبہ سورۂ بقرہ کی آخری تین آیات آمن الرسول سے اختتام سورت تک اور ایک ایک مرتبہ چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کرے اُس کے بعد پہلے دن یعنی اتوار کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ ۵۸۲ مرتبہ پیر کے دن اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ۶۱۸ مرتبہ منگل کے دن مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ ۲۴۲ مرتبہ بدھ کے دن اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ ۲۳۶ مرتبہ جمعرات کے دن اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ ۱۰۷۳ مرتبہ جمعہ کے دن صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۸۰۷ مرتبہ ہفتہ کے دن غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

الضَّآلِّيْنَ ○ ۱۳۰۴ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ سات ہی دن میں مراد برآئے گی۔

سورۂ فاتحہ کا عامل بننے کا طریقہ

● یہ سورت خلاصہ القرآن ہے اور جس کی فضیلت میں سینکڑوں اقوال رسول خدا ہیں اور دیگر اکابرین اسلام سے مروی ہیں۔ دراصل ایک خزانے کی حیثیت رکھتی ہے جو شخص اس سورت کا عامل بن جاتا ہے وہ اپنے وقت کا روحانی بادشاہ ہوتا ہے اور ساری دنیا اُس کے آگے جھکنے پر مجبور ہوتی ہے اس کے عامل بننے کا طریقہ یہ ہے کہ پوری نیک نیتی کے ساتھ اس سورت کی زکوٰۃ و دعوت کا ارادہ کرے اور اللہ پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے عروج ماہ میں نوچندی جمعرات یا نوچندی بدھ سے اس دعوت کا آغاز کرے وقت مقررہ اور مقام مقررہ پر ۳۱۲۵ مرتبہ یہ سورت پڑھے اور سوا لاکھ کی تعداد ۱۲۰ دن میں پوری کرے سوا لاکھ کی تکمیل تک تمام ممنوعات شرعیہ۔ کبائر و صغائر سے بچے اور ہر قسم کے گوشت سے پرہیز رکھے۔ بدبو دار چیزوں کا استعمال نہ کرے اور غیر ضروری گفتگو سے خود کو بچائے دوران عمل عجائبات کا مشاہدہ ہو تو کسی سے اس کا ذکر نہ کرے اس سورت کے مؤکلین نظر آئیں تو اُن سے کسی طرح کی بات چیت نہ کرے وہ سلام کریں تو صرف جواب دینے پر قناعت کرے وہ کوئی بات پوچھیں تو چپ رہے کوئی جواب نہ دے ورنہ تمام عمل بیکار ہو جائے گا البتہ اگر چالیسویں دن مؤ کلین حاضر ہوں تو اُن سے بات چیت کر لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اُن

سے دعا کی درخواست کرنی چاہیے اور کہنا چاہیے کہ میں جب بھی سورۂ فاتحہ کے ذریعہ مخلوق کی خدمت کروں آپ اللہ تعالیٰ سے کامیابی کی دعا کریں اور میرے عمل کو بااثر کرنے میں میری مدد کریں اگر انہیں تابع کرنا ہو تو اُن سے قول وقرار لے اور وعدہ لے کہ میں جب بھی آپ کو بلاؤں گا آپ حاضر ہو کر میری مدد کریں گے۔

چالیسویں دن سات نمازیوں کی دعوت کرے اور انہیں کھانا خود کھلائے اور خود ان میں سے کسی ایک کی جوٹھی پلیٹ میں کھائے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی اس کے بعد سورۂ فاتحہ کا ہر عمل کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔ ہر عمل کی ایسی عجیب وغریب تاثیر ظاہر ہوگی کہ دیکھنے والوں کی عقلیں حیران ہو جائیں گی ہر شخص کو یہ اندازہ ہو جائے گا کہ قرآن حکیم کی عظمت وافادیت کیا ہے اور اس کے ایک ہی سورۂ کی اہمیت کیا ہے چالیس دن کے بعد عامل کو چاہیے کہ ستر مرتبہ روزانہ اس سورۂ مبارکہ کو پڑھتا رہے اور اگر مؤکلین کو تابع کر لیا ہو تو جب بھی انہیں طلب کرنا ہو تو مکمل تنہائی میں سورۂ فاتحہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اسی وقت مؤکلین حاضر ہوں گے اور عمل کی ضرورت پوری کریں گے۔

یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ جو لوگ قرآن حکیم کی کسی بھی آیت یا سورت کے مؤکل کو تابع کرنے کے خواہشمند ہوں وہ تقویٰ کی راہ اختیار کریں اکل حلال اور صدقِ مقال کی پابندی رکھیں۔ فرائض وسنت کا اہتمام

کریں اور لوگوں کی دل شکنی سے بچیں خدا ترسی اور پرہیزگاری کے بغیر اس راستے کی منزلیں عامل کو نصیب نہیں ہو سکتیں۔

لوگوں میں بلند مرتبہ حاصل ہو

● اگر کوئی شخص بلند مرتبہ کیلئے کوشاں ہو اور چاہتا ہو کہ اسے بلند مرتبہ حاصل ہو لوگوں کی نظروں میں اس کی عزت بڑھے ہر کوئی اُس کے ساتھ عزت واحترام سے پیش آئے جہاں بھی جائے اس کی عزت ہو تو ہر جمعۃ المبارک اور سوموار کے دن نماز فجر کے بعد اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں اکسٹھ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں بلند مرتبہ کے حصول کیلئے دعا مانگے بفضلہٖ تعالیٰ اُس کی دعا قبول ہوگی۔ اس عمل کو اگر ہمیشگی اختیار کرے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ جہاں بھی جائے گا لوگ پیار ومحبت اور عزت واحترام سے پیش آئیں گے اس کے ساتھ نیک سلوک کریں گے اس کی قدر ومنزلت لوگوں کے دلوں میں خوب ہوگی۔

نصیب اور مقدر کو کھولنے کیلئے ایک عمل

● بخت کی کشائش کیلئے ہر جمعہ کی نماز کے بعد اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ایک سو ایک مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد میں کامیابی کیلئے دعا مانگے سات ہفتے تک اس عمل کو کرے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں اس کے اثرات ظاہر ہونا

وع ہوں گے اور بخت کھل جائے گا۔

باطنی صفائی کیلئے

جوکوئی یہ چاہتا ہو کہ اُس کا باطن پاکیزہ ہو جائے اگر بُرے اور گندے تصورات کی آماجگاہ اس کا ذہن بن جائے تو وہ ہر روز کسی بھی فرض نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھنے کو ہمیشگی اختیار کرے اور اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رفتہ رفتہ اس کے ذہن میں پاکیزگی پیدا ہوجائے گی باطن کی خوب اچھی طرح صفائی ہوجائے گی شیطانی وسوسے اُسے تنگ نہ کریں گے اللہ تعالیٰ ستر شیطانوں سے حفاظت فرمائے گا اور سورۂ فاتحہ کی برکت سے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

سنگدلی دُور کرنے کیلئے

● اگر کسی کا دل بہت زیادہ سخت ہو کسی پر اُسے رحم نہ آتا ہو شقی القلب ہو بڑے سے بڑا وار بھی اس پر اثر انداز نہ ہو سکتا ہو راہِ راست سے بھٹکا ہوا ہو سیدھے راستے پر آنے کا خواہش مند ہو اُسے چاہیے کہ نماز پنجگانہ کی پابندی کرے اور نماز عصر کے بعد ہر روز اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس یوم کے اندر اس کے دل کی سختی دُور ہوجائے گی۔ اس کے دل میں رحم کے جذبات پیدا ہوجائیں گے اور وہ نرمی واخلاق کا مظاہرہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اُس پر اپنا

خاص فضل وکرم نازل فرمائے گا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اُس بندے سے بہت خوش ہوتا ہے جو اس کی بارگاہ میں عاجزی وانکساری سے کام لے۔ اُس کی دلی مراد ضرور پوری فرماتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی ایسا شقی القلب شخص جو کسی طرح بھی راہِ راست پر نہ آتا ہو اس کے دل کی سختی کو دور کرنے کیلئے ہر روز باوضو حالت میں سورۂ فاتحہ اکتالیس مرتبہ پڑھے اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور پانی یا کسی بھی کھانے والی چیز پر دم کر کے اس شقی القلب کو کھلا دیا جائے ہر روز ایسا ہی کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس یوم کے اندر اندر مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اس مقصد کیلئے نہایت ہی آزمودہ عمل ہے۔

ہر مرض کی دوا، سورۂ فاتحہ

● ایک بزرگ سورۂ فاتحہ کی برکت کے ضمن میں فرماتے ہیں کہ جو کوئی باوضو حالت میں بیماروں کی شفایابی کیلئے یا کسی بھی ضروری کام کیلئے سورۂ فاتحہ کو اکتالیس مرتبہ اعوذ وتسمیہ کے ساتھ اس طرح کہ رحیم کی میم کو الحمد کے ال میں ملا کر پڑھے اور مریض پر دم کردے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو فوری طور پر شفاء حاصل ہوگی کیوں کہ سورۂ فاتحہ کا ختم شریف اکتالیس دفعہ ہی ہے اور حدیث مبارک میں آیا ہے کہ اَلْفَاتِحَۃُ شِفَآءٌ لِّکُلِّ دَآءٍ یعنی فاتحہ شریف ہر مرض کی دوا ہے۔

سینے کی سوزش دُور ہو

● ایک شخص حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑہ شریف کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے سینے میں سوزش رہتی ہے کوئی ورد بتائیں تاکہ مجھے آرام آجائے پیر مہر علی شاہ صاحبؒ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کرو۔

انشاء اللہ تعالیٰ سینے کی سوزش دُور ہوجائے گی۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا چنانچہ چند دنوں میں ہی وہ شخص تندرست ہوگیا اور اُس کا مرض جاتا رہا۔

جوڑوں کے درد کیلئے

● جو شخص جوڑوں کے مرض میں مبتلا ہو اور کسی طرح بھی آرام نہ آتا ہو علاج کروا کر تنگ آچکا ہو اُس کیلئے سورۂ فاتحہ پڑھنا اس مرض کا شافی علاج ہے۔

ایسا ہی ایک مریض حضرت پیر مہر علی شاہ صاحبؒ آف گولڑہ شریف کے پاس آیا اور مرض کی شکایت کی۔ آپؒ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دائیں ہاتھ پر دم کرکے مرض کے مقام پر ہاتھ پھیرنا چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ مرض جاتا رہے گا۔

بُخار کیلئے

● بخار سے چھٹکارہ کیلئے بھی سورۂ فاتحہ پڑھنا فائدہ مند ہے ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ نماز فجر کی سنّت اور فرض کے درمیانی وقفہ میں سورۂ فاتحہ کا پڑھنا نہایت مجرّب ہے اس سے معلوم ہوا کہ سورۂ فاتحہ سے بخار کا شافی علاج ہوجاتا ہے۔

مرگی کا علاج

● ایک بزرگِ دین نے ایک شخص کو مرگی کیلئے یہ علاج بتایا کہ باوضو حالت میں سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر نمک پر دم کریں اور اسے اس طریقہ سے بیمار استعمال کرے کہ ہر روز کھانے سے پہلے اور بعد اور سونے سے پہلے اور جاگنے کے بعد گویا روزانہ چھ بار نمک چکھ لیا کرے اگر مرض میں افاقہ دکھائی دے تو بھی نمک کا استعمال تین ماہ تک جاری رکھا جائے اگر مریض اس عمل پر مداومت کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض سے نجات پائے گا۔

قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہوں

● قرض سے نجات حاصل کرنے کی غرض سے فجر کی نماز کے بعد ہر روز بلاناغہ ستّر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اس کے بعد دعا مانگے کہ یا اللہ سورۂ فاتحہ کی برکت سے اور حضور نبی

کریمؐ کے طفیل مجھے قرض کے بوجھ سے نجات عطا فرما اور قرض کی ادائیگی کے اسباب عطا فرما بفضلہٖ تعالیٰ تھوڑے دنوں کے عمل سے ہی قرض کی ئیگی کے اسباب پردہ غیب سے پیدا ہوں گے اور قرض کے بوجھ سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

حاجت پوری ہو

● اگر کسی کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو اُسے چاہیے کہ نماز عصر کے بعد تین سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے اور دل میں اپنے کام کی نیت رکھے جب پڑھے تو خلوصِ دل کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چند دنوں میں ہی حاجت روائی ہوگی اور حاجت پوری ہو جائے گی جب تک حاجت پوری نہ ہو یہ عمل ہر روز بلا ناغہ جاری رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مایوسی نہ ہوگی چالیس یوم کے اندر اندر مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی وہ مبارک کلمات یہ ہیں یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ اس سخت کام کو آسان بنا بحق اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ○۔

ہر بیماری کا علاج

● ایک بزرگ عالمِ دین کے پاس اکثر بیمار دعا کیلئے آتے تھے بے شمار مریض آپ کی دعا سے شفایاب ہوتے تھے جب بھی کوئی مریض علاج سے مایوس ہو کر آپ کے پاس آتا تو اکثر فرماتے کہ نہ تو میں حکیم

ہوں نہ ڈاکٹر تم یہاں کیوں آئے ہو میں نے کب اشتہار دیا تھا کہ میں بیمار کو اچھا کر سکتا ہوں پھر فرماتے میاں موت تو ضرور آنی ہے اس سے تو کسی کو چارہ نہیں دوا بھی کرو میں بھی دُعا کروں گا اور اُن سے فرماتے کہ سورۂ فاتحہ میں الحمد کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میم سے ملا کر سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلا دیا کرو آپ اکثر لوگوں کو اسی طرح پانی پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے دیا کرتے تھے جس سے بیمار بالکل تندرست ہو جاتے۔

غیب سے روزگار کے اسباب پیدا ہوں

● جو کوئی ہر روز سورۂ فاتحہ کا ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک باوضو حالت میں لکھے اور تھوڑے سے پانی میں اس کو گھول کر اس پاک پانی سے آٹے کی گولی بنائے اور ہر روز چالیس دنوں تک دریا میں ڈال دے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی روزی میں برکت ہوگی اگر وہ بے روزگار ہے تو اس کیلئے غیب سے روزگار کے اسباب پیدا ہوں گے۔

یہی نقش اگر پانی میں گھول کر تین دن مریض کو پلائے تو اُسے شفا حاصل ہو اور اگر زبان بندی کے واسطے کسی میٹھی چیز میں ڈال کر کھلائے تو دُشمن کی زبان بندی ہوگی اور وہ دوست بن جائے گا۔

نقش معظم یہ ہے:

[illegible]	بسم اللہ الرحمن الرحیم						[illegible]
الحمد للہ	رب العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط
رب العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم
الرحمن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت
مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم
ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم	غیر المغضوب
وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم	غیر المغضوب	علیہم
اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم	غیر المغضوب	علیہم	ولا الضالین
[illegible]							[illegible]

لڑائی جھگڑے کی کیفیت دور ہو

● اگر کسی گھر میں سخت ناچاقی ہو گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے کی فضا قائم رہتی ہو کسی بھی طرح گھر میں سلوک و اتفاق پیدا نہ ہو تو گھر والوں کے درمیان ہم آہنگی، سلوک اور اتفاق پیدا کرنے کی غرض سے ہر روز باوضو حالت میں گھر کا کوئی فرد اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اکیس دنوں تک بلاناغہ سورۂ کی تلاوت کرے انشاء اللہ تعالیٰ گھر میں لڑائی جھگڑے کی کیفیت دُور ہو جائے گی۔ گھر کے افراد سلوک اور اتفاق سے ہیں گے۔

ذہن بُرے خیالات سے پاک ہو

● جب کسی کو شیطانی وسوسے تنگ کرتے ہوں رات کو نیند بھی ٹھیک طرح سے نہ آتی ہو ہر وقت گندے تصورات میں کھویا رہتا ہو ذہن نیکی

کے کاموں کی طرف مائل نہ ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر رات سونے سے پہلے باوضو حالت میں اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر سوجائے انشاء اللہ تعالیٰ اُسے سکون سے نیند آئے گی۔ بُرے خواب آنا بند ہو جائیں گے جب فجر کی نماز کیلئے اُٹھے تو نماز فجر کی سنّت نماز پڑھنے کے بعد فرض نماز سے پہلے گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اُسے شیطانی وسوسوں سے نجات مل جائیگی شیطان کو اپنے مقصد میں ناکامی ہوگی۔ اس کے علاوہ رات کو سونے سے پہلے تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا ہوا پانی چند گھونٹ پی لے تو بہت جلد اس کا ذہن گندے تصورات سے پاک ہو جائے گا اس کے دل میں اچھے اور نیک خیالات جنم لیں گے۔

ہر مشکل کا فوری حل

● اگر کوئی کسی اچانک مشکل میں مبتلا ہو گیا ہو مشکل کے حل کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ سورج نکلنے کے وقت باوضو حالت میں قبلہ رو بیٹھ کر اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ہر روز یہ عمل کرے اُس وقت تک جب تک کہ مشکل حل نہ ہو جائے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مشکل حل ہو جائے گی اور آسانی پیدا ہوگی۔

اچھے سلوک کیلئے

● جو کوئی کسی ایسی جگہ یا ایسے شہر میں کسی کام کی غرض سے گیا ہو جہاں پر اس کی کوئی واقفیت نہ ہو وہاں پر انجان لوگوں سے اُس کا واسطہ ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ نماز ظہر کے بعد اکسٹھ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی اُس سے ملے گا اچھا سلوک کرے گا اور عزت واحترام سے پیش آئے گا۔

ہر مقصد پورا ہو ہر حاجت روا ہو

● ہر طرح کی جائز حاجت روائی کیلئے یہ نماز بزرگان دین سے منقول ہے جناب مقاتلؒ سے منقول ہے کہ یہ نماز ہر حاجت کے پورا کرنے کیلئے مجرب ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس بھی مقصد کیلئے عمل کرنا ہو اس کا ارادہ کرے اور چار رکعت نفل نماز ایک سلام سے اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور اس کے بعد کوئی بھی سورت ملا کر رکعت تمام کرے جب سلام پھیرے تو اپنا دایاں رخسار زمین پر رکھ کر اکتالیس مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھے پھر اپنا بایاں رُخسار زمین پر رکھے اور اکتالیس مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھ کر اپنی پیشانی زمین پر رکھ دے اور جس مقصد کیلئے نماز ادا کی ہے اس کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبولیت کا شرف حاصل کرے گی اور جو بھی

حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی۔

میاں بیوی میں سلوک واتفاق کیلئے

● اگر میاں بیوی کے درمیان ناچاقی رہتی ہو آپس میں سلوک ومحبت نہ ہو ہر وقت جھگڑے رہتے ہوں تو باوضو حالت میں اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ساٹھ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے پھر چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھے کہ جب آیت مبارکہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ پر پہنچے تو اس آیت مبارکہ کو چالیس بار تکرار کرے اور پھر سورت مکمل کرے اس طرح پڑھنے کے بعد پانی پر دم کرے اور یہ دم کیا ہوا پانی ہر روز میاں بیوی کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں میاں بیوی کی ناچاقی پیار ومحبت میں بدل جائے گی اور دونوں کے درمیان سلوک واتفاق کی فضا قائم ہوجائے گی۔

شفائے کاملہ نصیب ہو

● ایسی بیماری جس میں کسی بھی طرح افاقہ نہ ہوتا ہو علاج کروا کر تنگ آگئے ہوں تو باوضو حالت میں کاغذ پر سورۂ فاتحہ کا نقش لکھ کر پانی کی بوتل میں ڈال دے اور ہر روز یہ پانی مریض کو پلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ مرض میں افاقہ ہوگا اور رفتہ رفتہ مرض کی شدت بھی کم ہونا شروع ہوجائے گی اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل وکرم نازل فرمائے گا اور شفائے کاملہ سے

نوازے گا:

نقش یہ ہے:

۸	۴۶۷۴	۴۶۷۸	۱
۴۶۷۷	۲	۷	۴۶۷۵
۳	۴۶۸۰	۴۶۷۲	۶
۴۶۷۳	۵	۴	۴۶۷۹

جادو سے بچاؤ کے لئے

● جب کسی کو یہ خطرہ ہو کہ کوئی اس پر جادو کردے گا تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر روز نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ایک سو پچیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُس کا خوف دُور ہو جائے گا کوئی اُس پر جادو کرنے کی ہمت نہ کرے گا۔

برائے تلاش گمشدہ

● اگر کسی کا کوئی عزیز یا دوست گم ہو گیا ہو یا کسی کا کوئی بچہ راستہ بھول کر بھٹک گیا ہو اور اس کے بارے میں کچھ پتہ نہ چلتا ہو کہ وہ کہاں ہے تو اس کی بخیر و عافیت واپسی کی غرض سے چند آدمی پاک صاف کپڑے پہن کر اور باوضو حالت میں ایک جگہ پر بیٹھیں اور ایک ہزار مرتبہ توجہ و یکسوئی کے ساتھ سورۂ فاتحہ پڑھیں اس کے بعد بارگاہ الٰہی میں عجز و انکساری کے ساتھ دعا

مانگیں سات دنوں تک بلا ناغہ اسی طرح عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دنو ں کے اندر اندر گمشدہ کے بارے میں علم ہو جائے گا یا وہ واپس آجائے گا۔

جھوٹ سے بچاؤ کیلئے

● جس کسی کو ذرا سی بات پر جھوٹ بولنے کی عادت پڑ گئی ہو اور اُسے احساس تک نہ ہوتا ہو کہ وہ ہر معاملے میں جھوٹ سے کام لیتا ہے اس کی پکی بدعادت کی وجہ سے وہ خود بھی تنگ ہو اور اُس سے چھٹکارا پانا چاہتا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر روز فجر کی سنت اور فرض نماز کے درمیانی وقفے میں اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے بفضلہٖ تعالیٰ چند دنوں میں ہی اس کی جھوٹ بولنے کی عادت ختم ہو جائے گی۔ اُس کی طبیعت سچائی کی طرف مائل ہوگی سچ کی قوت اُسے جھوٹ کی طرف آنے سے سختی سے روکے گی۔

بدزبانی کی عادت کو دُور کرنا

● اگر کسی شخص کا اخلاق درست نہ ہو ہر وقت بدزبانی کرتا رہتا ہو تو ہر روز اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ دم کیا ہوا پانی اُس کو پلا دے چالیس دنوں تک بلا ناغہ یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی بدزبانی کی عادت جاتی رہے گی اور وہ راہ راست پر آجائے گا اس میں ضبط و برداشت کی صلاحیت پیدا ہوگی کسی کے ساتھ بداخلاقی سے پیش نہ آئے گا۔

باطن میں روشنی پیدا ہو

● جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اُس کا باطن صاف وشفاف ہو جائے اس میں ایسے اوصاف پیدا ہوں کہ جس سے وہ لوگوں کی اصلیت پہچان سکے لوگوں کو دیکھ کر اُن کے اندرونی حالات کا ٹھیک طرح سے اندازہ لگا سکے تو اُسے چاہیے کہ وہ نمازِ عصر کے بعد اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے درمیان میں گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کے حصول کیلئے دعا مانگے انشاء اللہ اُس کا مقصد پورا ہوگا ہر روز بلاناغہ اس عمل کو جاری رکھے چالیس دنوں کے اندر ہی اُسے بخوبی طور پر علم ہو جائے گا کہ سورۂ فاتحہ کی برکت کس قدر زیادہ ہے اس کے باطن میں روشنی پیدا ہونا شروع ہو جائے گی اور اس کی طبیعت نیکی کی طرف مائل ہوگی۔ (انشاء اللہ)۔

پیٹ کے درد کیلئے

● اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو اور آرام نہ آتا ہو تو چاہیے کہ باوضو حالت میں چینی کی پلیٹ پر زعفران اور عرقِ گلاب سے سورۂ فاتحہ لکھ کر مریض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ پہلے دن ہی افاقہ ہوگا اور پیٹ درد کی شکایت رفع ہو جائے گی اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

زخم ٹھیک کرنا

● ایسا زخم جو پھوڑے پھنسی کی وجہ سے بن گیا ہو اور کسی طرح ٹھیک نہ ہوتا ہو تو چاہیے کہ اوّل وآخر درود پاک پڑھے اور تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے تین دن میں دو مرتبہ صبح اور شام دم کرے بفضلہٖ تعالیٰ چند دنوں میں ہی افاقہ ہوگا اور رفتہ رفتہ زخم مندمل ہونا شروع ہو جائے گا اور مکمل آرام آجائے گا۔

مفلسی دُور کرنا

● جو کوئی مفلسی کا شکار ہو غربت اور تنگ دستی کے ہاتھوں سخت پریشان ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر روز نمازِ فجر اور نمازِ عشاء کے بعد اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس کی مفلسی دور ہو جائے گی تنگدستی کی جگہ خوش حالی کے اسباب پیدا ہوں گے۔ چند ماہ تک بلاناغہ اس عمل کو جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ ناامیدی اور مایوسی نہ ہوگی غیب سے اس کی خوشحالی کے سامان پیدا ہوں گے ہر طرح کی پریشانی سے خلاصی ہو جائے گی۔

نظرِ بد سے حفاظت کیلئے

● جس بچے کو بہت جلد نظرِ بد ہو جاتی ہو ہر روز کسی نہ کسی کی نظرِ بد کا

شکار ہوجاتا ہوتو چاہیے کہ باوضو حالت میں سورۂ فاتحہ لکھ کر تعویذ میں محفوظ کرکے بچے کے گلے میں ڈال دے انشاءاللہ تعالیٰ بچہ نظر بد سے محفوظ رہے گا مگر ادب کو ملحوظ خاطر رکھے اور دھیان اور توجہ کرے کہ کہیں بچہ تعویذ کو ناپاک جگہ پر نہ گرادے۔اس کے علاوہ اگر بچے کے گلے میں تعویذ نہ ڈالنا ہوتو پھر ہر روز نماز مغرب کے بعد اوّل وآخر درود پاک پڑھ کر درمیان میں تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر بچے کو دم کردیا کرے انشاءاللہ تعالیٰ بچہ نظر بد سے محفوظ رہے گا اگر کسی بچے کو نظر بد ہوتی ہوتو بھی اسی طرح دم کرے بفضلہٖ تعالیٰ بُری نظر اتر جائے گی اور بچہ ٹھیک ہوجائے گا۔

تمام مشکلات حل ہوں

● ایک عالم دین فرماتے ہیں کہ جوکوئی فجر نماز کی سنتوں اور فرض کے درمیان وقفہ میں قبلہ رُو ہوکر توجہ اور یکسوئی کے ساتھ اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ اس طرح پڑھے یعنی بسم اللہ اور الحمد کو ملائے تو جس بھی مشکل کام کیلئے پڑھے گا انشاءاللہ تعالیٰ اُس کی مشکل حل ہوگی اور کامیابی نصیب ہوگی اس وظیفہ کو پڑھنے کے بعد باجماعت فجر کی نماز پڑھے اور پھر خلوص دل اور یکسوئی کے ساتھ حضور اکرمؐ کے ننانوے اسمائے مبارکہ پڑھے اس کے بعد ستر مرتبہ یَاوَهَّابُ کہے تو بفضلہٖ تعالیٰ اُس کی دعا قبولیت کا شرف حاصل کرے گی۔

دلی مراد جلد پوری ہو

● اگر کسی کی کوئی ایسی جائز مراد جو پوری نہ ہوتی ہوتو ہر نماز کے بعد مسجد میں سر رکھ کر سورۂ فاتحہ اس طرح پڑھے کہ جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ پر پہنچے تو اس کی اکیس مرتبہ تکرار کرے پھر سورت مکمل کرکے سجدہ سے سر اُٹھائے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کیلئے دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ اس کی ہر جائز دلی مراد بہت جلد پوری ہوگی۔

تسخیر حاکم کیلئے

● اگر کسی شخص کا کسی حاکم وقت سے جائز کام ہو جبکہ وہ حاکم کسی بھی طرح کام کرنے پر آمادہ نہ ہوتا ہو یا یہ اسی حاکم کے سامنے جانے سے گھبراتا ہو یا اس پر کوئی ناجائز مقدمہ بنا دیا گیا ہو اس کو خطرہ ہو کہ کہیں مقدمہ کا فیصلہ اس کے خلاف نہ ہوجائے اور اسے ناحق سزا نہ ہوجائے تو حاکم اور قاضی کو مسخر کرنے کیلئے سورۂ فاتحہ کا یہ عمل نہایت آزمودہ اور مجرب ہے اور متعدد اولیاء کرام سے منقول ہے۔عمل کا طریقہ ہے کہ باوضو حالت میں قبلہ رُو ہوکر بیٹھے نماز فجر کی ادائیگی کے بعد گیارہ سو مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح سے نہایت توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھے اگر نماز فجر کے بعد نہ پڑھ سکتا ہوتو پھر نماز عشاء کے بعد پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ یَا اللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ یَا قُدُّوۡسُ یَا سَلَامُ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ یَا قَادِرُ یَا کَرِیۡمُ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ یَا بَاسِطُ یَا وَھَّابُ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡھِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ اٰمِیۡنَ یَا عَزِیۡزُ یَا عَظِیۡمُ۔

متعدی امراض سے بچاؤ کے لئے

● اگر کسی بچے کو کسی متعدی مرض کے لاحق ہونے کا خطرہ ہو یا خسرہ کا عارضہ لاحق ہونے کا ڈر ہو تو باوضو حالت میں سورۂ فاتحہ کا نقش نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دے بفضلہٖ تعالیٰ بچہ متعدی امراض اور خسرہ سے محفوظ رہے گا اور اگر کسی مرض کا حملہ ہو گیا ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ بچے کو جلد افاقہ ہو گا اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

نقش مبارک یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد للہ	غیر المغضوب	الصراط المستقیم	وایاک
صراط الذین	ایاک نعبد	ربّ العٰلمین	انعمت علیھم
یوم الدّین	نستعین	ولا الضّالین	الرّحمٰن
علیھم	الرحیم	مالک	اھدنا

کھیل میں کامیابی کیلئے

● کھیل میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ کھیل میں کامیابی نصیب ہو گی اور بفضلہٖ تعالیٰ کھیل میں اعلیٰ کارکردگی دکھانے کی توفیق عطا ہو گی مگر شرط یہ ہے کہ کھیل خلاف شرع نہ ہو سورۂ فاتحہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ سرفرازی نصیب فرمائے گا۔

رزق میں خیر و برکت ہو

● اگر چلتا ہوا کاروبار اچانک رُک گیا ہو جس کی وجہ سے مالی مشکلات پیدا ہو گئی ہوں تو چاند کے مہینے کے پہلے سوموار کو نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں ایک سفید کاغذ پر سورۂ فاتحہ لکھے اس کے بعد اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ

درود شریف پڑھے درمیان میں گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور لکھے ہوئے کاغذ پر دم کرے اس نقش کو کاروبار کی جگہ پر اونچی جگہ لگادے یا مال تجارت میں رکھ دے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے رزق میں برکت پیدا ہوگی سورۂ فاتحہ کی برکت سے کاروبار خوب چمکے گا اللہ تعالیٰ کاروبار میں خیر وبرکت پیدا فرمائے گا۔

مالی خوشحالی کیلئے

● جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اُسے کبھی بھی کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اس کی زندگی خوشحالی سے گزرے ہر لمحہ خوشی ومسرت اُس کی راہ دیکھے تو اُسے چاہیے کہ چاند کے مہینے کی پہلی اتوار کو نماز فجر کی ادائیگی کے بعد سورۂ فاتحہ لکھ کر اپنے پاس رکھے بفضلہٖ تعالیٰ پریشانی اس کے نزدیک نہ آئے گی جس بھی کام میں ہاتھ ڈالے گا کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔

حصول عزت کیلئے

● جو کوئی یہ چاہے کہ اُس کی عزت ومرتبہ میں اضافہ ہو جہاں بھی جائے لوگ اس کے ساتھ عزت سے پیش آئیں تو اُسے چاہیے کہ وہ نماز کی ادائیگی کے بعد اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے حصول عزت وبلند مرتبہ کے لئے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی دعا قبولیت کا شرف حاصل کر سکے گی۔

مختلف جسمانی دردوں اور بیماریوں کا علاج

● کتاب زاد المعاد میں تحریر ہے کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ میں مکہ مکرمہ میں بیمار ہوگیا میرے پاس وہاں پر نہ تو کوئی دوا تھی اور نہ ہی کوئی طبیب وہاں تھا۔ چنانچہ میں نے اپنا علاج سورۂ فاتحہ کے ذریعہ کرنا شروع کیا۔ آب زمزم لے کر اُس پر متعدد بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرتا پھر اُسے پی لیتا اس سے مجھے کامل شفاء ہوئی پھر اس کا تجربہ میں نے مختلف دردوں میں کیا تو مجھے اس سے غیر معمولی فائدہ ہوا۔

دریائے دجلہ اور اعجازِ سورۂ فاتحہ

● سورۂ فاتحہ سے ہر مشکل حل ہوجاتی ہے چنانچہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ بیان فرماتے ہیں کہ میں ایک زمانہ تک مسلسل حضرت خواجہ عثمان ہارونی کے ساتھ سفر میں رہا۔ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ ہم دریائے دجلہ کے کنارے پر پہنچے اتفاق سے اس وقت وہاں کوئی کشتی نہ تھی۔ حضرت عثمان ہارونی نے مجھ سے فرمایا کہ اپنی آنکھیں بند کرلو جب تھوڑی دیر کے بعد آنکھیں کھولیں تو میں نے خود کو اور حضرت عثمان ہارونی کو دریائے دجلہ کے دوسرے کنارے پر پایا۔ میں نے حضرت عثمان ہارونیؓ سے پوچھا کہ یہ کیسے ہوا؟ آپ نے فرمایا کہ میں نے پانچ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھی اور دوسرے کنارہ پر پہنچ گیا۔

تمام رکاوٹیں دور ہوں

● اگر کوئی کسی مہم پر جانے کا ارادہ رکھتا ہو اور کوئی خوف وخطر محسوس کرتا ہو راستے کی رکاوٹوں کا خطرہ درپیش ہو غرضیکہ جو بھی خوف ذہن پر سوار ہو اس کو مٹانے اور مہم میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے یہ پڑھے اور کثرت سے پڑھے اَقْوِیْ مُعِیْنٌ وَاحِلِیْ زِیْلٌ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ انشاء اللہ تعالیٰ بخیر وعافیت مہم سر ہوگی اور راستے کی تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی اللہ تعالیٰ کی مدد شاملِ حال ہو جائے گی۔

ہر حاجت پوری ہو

● جو بھی کوئی جائز حاجت وضرورت ہو اُس کو پورا کرنے کی غرض سے سورۂ فاتحہ کا عمل یقین کامل اور مکمل توجہ سے کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی کام ہوگا ضرور ہو جائے گا۔ ہر حاجت کیلئے چاند کے مہینہ کے پہلے اتوار کے دن سے عمل کا آغاز کرے یعنی نماز فجر کی سنت اور فرض نماز کے درمیان پہلے روز سورۂ فاتحہ کو بسم اللہ کی میم سے ملا کر ستر مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَامُسَهِّلُ سَهِّلْ یَامُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ اس کو پڑھ لینے کے بعد ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھر اپنی حاجت جو بھی ہے اس کیلئے دعا مانگے دوسرے روز سوموار کے دن ساٹھ بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور باقی عمل اسی طرح کرے۔

تیسرے روز منگل کے دن پچاس بار سورۂ فاتحہ پڑھے، بدھ کو چالیس بار پڑھے، جمعرات کو تیس مرتبہ، جمعہ کو بیس مرتبہ اور ہفتہ کو دس مرتبہ پڑھے لیکن سورۂ فاتحہ کے علاوہ باقی عمل بدستور مذکور بالا پڑھا کرے اور اگر سات دن میں حاجت پوری نہ ہو تو پھر سات ہفتہ تک اس عمل کو مسلسل جاری رکھے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ضرور بالضرور حاجت پوری ہوگی۔

لاعلاج بیماریوں کا علاج

● فالج کے مرض میں مبتلا افراد کیلئے سورۂ فاتحہ اکسیر کی حیثیت رکھتی ہے۔ جو کوئی بھی فالج کے مرض میں مبتلا ہو تو کسی دوسرے شخص کو چاہیے کہ وہ باوضو حالت میں شیشے کے برتن پر سورۂ فاتحہ لکھے اور اُسے خالص روغن بلسان سے دھوئے۔ اس کے بعد ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر تیل پر دم کرے۔ یہ دم کیا ہوا تیل کسی شیشی وغیرہ میں ڈال کر محفوظ کرلے۔ ہر روز اس تیل کی مالش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی افاقہ ہوگا اور شفائے کاملہ نصیب ہوگی۔

جملہ حاجات کیلئے

● جو کوئی اپنے ورد میں سورۂ فاتحہ کو رکھے اُسے چاہیے کہ وہ سورۂ فاتحہ کے اس نقش پاک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور حفاظت سے رکھے یعنی اُس کی بے ادبی نہ ہونے دے۔ ادب کے تقاضے کو ملحوظ خاطر رکھتے

ہوئے پاکی پلیدی کا خاص طور پر خیال رکھے۔ جو کوئی اس نقش مبارک کو اپنے پاس رکھے گا بفضلہٖ تعالیٰ اس عمل کا اثر بہت جلد ہوگا۔ یہ نقش پاک ضروری اور جلد اثر دکھانے کیلئے مجرب ہے۔ اس نقش کو اپنے پاس رکھنے والا ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا کوئی اُسے نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ اس کی برکت سے جملہ نیک حاجات اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس سے پوری ہوں گی۔ اس نقش کو لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کو شرفِ آفتاب میں یا چاند کے مہینے کے عروج میں اتوار کی پہلی ساعت میں باوضو حالت میں مُشک وگلاب وزعفران سے لکھے۔ اس کے بعد اس نقش کو اپنے سامنے رکھ کر ایک جلسہ میں ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس نقش پر اور اپنے اوپر دم کرے۔ اس دوران جب سورۂ فاتحہ پڑھ رہا ہو توجہ اور یکسوئی سے پڑھے اور کسی کے ساتھ کلام نہ کرے۔ جب عمل مکمل کرلے تو پھر اس نقش کو دھونی دے کر معطر کر کے تعویذ بنائے اور اپنے بازو پر باندھ لے پھر ہر روز سورۂ فاتحہ پڑھنے کی ایک تعداد مقرر کرلے اور ہر روز اسی تعداد کے مطابق سورۂ فاتحہ پڑھنے پر ہمیشگی اختیار کرے ۔ پڑھنے کی تعداد کم از کم اکیس مرتبہ اضافہ کے حساب سے ضرور پڑھے اس سے کم نہ ہو یاد رہے کہ سورۂ فاتحہ کے کل اعداد بسم اللہ و آمین سمیت دس ہزار دوسو اڑتالیس ہیں۔

نقش مبارک یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱۹۸۶	مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۱۰۷۸	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۲۰۸۰	غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۳۴۰۴
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۲۸۸۱	غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۴۴۰۰۳	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱۹۸۷	مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۱۰۷۷

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۴۳۰۲	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۲۸۸۷	مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۱۰۸۰	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۰۸۸
مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۱۰۷۹	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۹۸۹	غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۴۳۰۱	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۲۸۷۹

امراضِ چشم کیلئے

● امراضِ چشم میں شافی علاج کیلئے سورۂ فاتحہ کا پڑھنا مفید اثرات کا حامل ہے۔ شمس المعارف کے مصنف علامہ بونی اپنی کتاب میں تحریر فرماتے ہیں کہ سورۂ فاتحہ سے ہر قسم کے امراض کا شافی علاج کیا جاسکتا ہے۔ اس سے امراضِ چشم بھی دور ہوجاتے ہیں۔ دیکھتے ہیں کہ جس کسی کی آنکھ میں کوئی مرض ہو اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ چاند کے ہر مہینے میں پہلی یا دوسری یا تیسری رات کو باوضو حالت میں چاند دیکھے اور چاند نظر آنے پر اپنے دائیں ہاتھ کو دونوں آنکھوں پر پھیرتے ہوئے پہلے سورۂ فاتحہ دس مرتبہ پڑھے اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اس کے ساتھ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے پھر سات مرتبہ یہ کلمات کہے شِفَآءٌ لِّكُلِّ دَآءٍ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہر طرح کے تمام امراضِ چشم میں شفائے کاملہ نصیب ہوگی۔

اس عمل کو ورد کرنے والا سینہ تمام علوم کا خزینہ بن جائے

● جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے علم میں اضافہ فرمائے اُسے دینی و دنیاوی علوم میں ترقی حاصل ہو علوم کے حاصل کرنے میں اُسے کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے اس کا سینہ تمام علوم کا خزینہ بن جائے تو اس مقصد کیلئے چاہیے کہ باوضو حالت میں سات روز تک ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ توجہ ویکسوئی

سے پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ دم کیا ہوا پانی پی لے اللہ تعالیٰ اس کو علم وحکمت کے خزانے عطا فرمائے گا۔ اس کا سینہ علم کے نور سے منور کردے گا اور علمی میدان میں اُسے کبھی ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔

طاعون سے بچاؤ کیلئے

● سورۂ فاتحہ کی تلاوت سے طاعون کے مرض میں مبتلا افراد کو بھی شفاء حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ ایک بزرگ کے اکثر مرید بیان کرتے ہیں کہ ملتان میں ایک مرتبہ طاعون کی وبا پھیل گئی تو انہوں نے اپنے مریدوں کو حکم دیا کہ جو کوئی طاعون کے مرض میں مبتلا ہو اُس کے اوپر سورۂ فاتحہ کو بسم اللہ کی میم کے ساتھ ملا کر پڑھ کر دم کرو چنانچہ ایسا ہی کیا گیا جس کی برکت سے بہت سے مریضوں کو شفائے کاملہ نصیب ہوئی۔ بزرگان دین کا کہنا ہے کہ اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے سے طاعون کے مرض سے چھٹکارا حاصل ہوجاتا ہے۔ فتاویٰ صوفیا کے مصنف تحریر فرماتے ہیں کہ جو کوئی کسی مریض پر سورۂ فاتحہ بسم اللہ کی میم کے ساتھ ملا کر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اس پر پھونک مارے اور گلٹی پر تھوڑا سا تھوک لگا دے تو انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو شفائے کاملہ نصیب ہوگی اور چند دنوں کے دم کرنے سے مکمل طور پر آرام آجائے گا۔ سات دن کے اندر اندر مرض کی علامات رفع ہوجاتی ہیں۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

جلد حاجت روائی کیلئے

● ہر قسم کی جائز حاجت روائی اور فوری طور پر مثبت اثرات حاصل کرنے کیلئے سورۂ فاتحہ کا یہ تیر بہدف عمل ہے۔ اس عمل سے بگڑے ہوئے کام سنور جاتے ہیں۔ جلد حاجت روائی کے غیب سے اسباب پیدا ہوتے ہیں۔ اگر کسی کی کوئی ایسی حاجت جو کسی بھی طرح پوری نہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ ہر روز باوضو حالت میں تین سو تیرہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور اپنی حاجت کا سوال کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد حاجت پوری ہوجائے گی۔ جب تک حاجت پوری نہ ہو اُس وقت تک ہر روز بلاناغہ پڑھتا رہے بفضلہٖ تعالیٰ ایک ہفتے کے اندر اندر حاجت پوری ہوجائے گی۔

بُری عادات سے چھٹکارا کیلئے

● جو کوئی کسی بُری سوسائٹی میں پڑ گیا ہو کسی طرح اُس کا بُری عادات سے چھٹکارا نہ ہوتا ہو جب کہ وہ چاہتا ہو کہ اس کی طبیعت برائیوں کی طرف مائل نہ ہو اللہ تعالیٰ اُسے نیکی کی توفیق عطا فرمادے تو اُسے چاہیے کہ وہ باوضو حالت میں مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد اُسی جگہ پر بیٹھے اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں سورۂ فاتحہ اپنی حاجت کے خیال کے ساتھ چالیس مرتبہ پڑھے اور جب سورۂ فاتحہ کی تلاوت سے فارغ ہو تو

پھر یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِیْ عِلْمُكَ كَافٍ عَنِ السُّؤَالِ اِكْفِنِیْ بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ سُؤَالًا وَكَرَمُكَ كَافٍ عَنِ الْمَقَالِ اَكْرِمْنِیْ بِحَقِّ الْفَاتِحَةِ وَاَعْطِنِیْ مَافِیْ ضَمِیْرِیْ۔

"اے اللہ تیرا علم سوال سے کافی ہے مجھے سورۂ فاتحہ کے واسطہ سے سوال کرنے سے کفایت فرما اور تیرا کرم میرے مقال سے کافی ہے اس لئے سورۂ فاتحہ کے واسطے سے مقال سے کفایت فرما اور جو کچھ میرے دل میں ہے وہ مجھے عطا فرما۔" انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دنوں کے اندر اندر برائیوں کے خلاف زبردست نفرت پیدا ہوگی اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل وکرم نازل فرمائے گا اور نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

امراضِ چشم سے شفاء کیلئے

● آنکھوں کے ہر قسم کے امراض میں سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے شفائے کاملہ نصیب ہوتی ہے۔ اگر کسی کی آنکھیں دُکھتی ہوں یا اُن میں درد ہو کسی بھی قسم کی شکایت ہو تو باوضو حالت میں سنت اور فرض نماز کے درمیان اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے، اگر خود پڑھ کر دم کرے تو سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد اپنی اُنگشت شہادت سے اپنا لعابِ دہن آنکھوں پر لگائے، انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آنکھیں ٹھیک ہو جائیں گی۔

امراضِ چشم میں شفاء کیلئے یہ عمل نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔

رزق میں کبھی کمی نہ ہو

● رزق میں خیر وبرکت اور کشائش کیلئے ہر روز بلاناغہ نماز فجر کے بعد اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے۔ درمیان میں تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے اُس کی روزی کے اسباب پیدا ہوں گے۔ اس کو معلوم بھی نہ ہوگا کہ اس قدر رزق کی فراوانی کیسے ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل وکرم نازل فرمائے گا اور کبھی بھی رزق کی کمی نہ ہوگی۔

مقدّمہ میں کامیابی کیلئے

● اگر کسی پر ناجائز مقدمہ قائم کر دیا گیا ہو کسی جھوٹے مقدمہ میں پھنسا دیا گیا ہو اور مقدمہ سے خلاصی (چھٹکارے) کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو چاند کے مہینہ کی پہلی جمعرات کو نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں تنہائی میں بیٹھ کر اوّل وآخر ۱۰۱ مرتبہ درود پاک پڑھے، درمیان میں ۱۰۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے ہر روز بلاناغہ یہ عمل کرے، پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے، چالیس دنوں تک اسی طرح عمل کو جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ مقدمہ میں کامیابی ہوگی اور مقدمہ کا فیصلہ اُس کے حق میں ہوگا۔

اگر گھر میں فضا کشیدہ رہتی ہو

• جو میاں بیوی ہر وقت آپس میں جھگڑتے رہتے ہوں بات بات پر اُن کی آپس میں لڑائی ہو جاتی ہو گھر میں فضا کشیدہ رہتی ہو تو ایسی صورت میں نمازِ فجر کے بعد باوضو حالت میں اوّل و آخر تین تین بار درود پاک پڑھے، درمیان میں اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرے یا کسی بھی کھانے والی چیز پر دم کر کے دونوں میاں بیوی کو کھلا دے، ہر روز سات دنوں تک یہ عمل کرے۔

بفضلہٖ تعالیٰ چند دنوں میں ہی حالات ٹھیک ہو جائیں گے۔ میاں بیوی کے مابین محبت کے جذبات پیدا ہو جائیں گے، گھر میں لڑائی جھگڑا ختم ہو جائے گا۔

ربّ کی رضا حاصل ہو

• اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کیلئے ہر روز بلاناغہ نماز کے بعد تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے بفضلہٖ تعالیٰ دعا قبولیت کی سند حاصل کرے گی، اللہ تعالیٰ بندے پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا، اس عمل پر ہمیشگی اختیار کرنے والے کو اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھتا ہے اور اس سے راضی رہتا ہے۔

اگر کوئی شخص راستہ بھول جائے

• اگر کوئی سفر کے دوران راستہ بھول جائے یا راستہ سے بھٹک کر کسی اور طرف نکل جائے جب کہ وہاں پر کوئی راستہ بتانے والا بھی نہ ہو تو ایسی صورت میں فوری طور پر سورۂ فاتحہ پڑھنی شروع کر دے اور اپنے دل میں راستہ ملنے کی نیت کرے، انشاء اللہ تعالیٰ چند مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھنے سے ہی راستہ مل جائے گا اور بخیر و عافیت اپنی منزل پر پہنچے گا۔

دشمن دوست بن جائے اور صلح پر آمادہ ہو

• ایسے دوست عزیز یا محلہ دار جن کے درمیان کسی غلط فہمی کی بناء پر دشمنی پیدا ہو گئی ہو، دلوں میں کدورت اور نفرت کے باعث دونوں ایک دوسرے سے دشمنی رکھتے ہوں اور کسی طرح بھی دشمنی ختم کرنے پر آمادہ نہ ہوتے ہوں، صلح کیلئے دونوں میں سے کوئی بھی پہل کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو اس مقصد کیلئے کہ دونوں کے درمیان دشمنی کی فضا ختم ہو جائے اور دونوں صلح پر آمادگی کا اظہار کریں تو باوضو حالت میں بادام کی چند گریاں لے کر اوّل و آخر تین تین بار درود پاک پڑھے درمیان میں اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کے دلوں میں محبت و اُخوت کے جذبات ایک دوسرے کیلئے پیدا کر دے، اس کے بعد بادام کی یہ گریاں ان دونوں کو کھلا دے بفضلہٖ تعالیٰ چند دنوں کے

عمل سے دونوں کے درمیان محبت پیدا ہو جائے گی اور دونوں صلح کی طرف پیش رفت کریں گے اور دشمنی کو ختم کرنے پر آمادہ ہو جائیں گے۔

قیدی کو قید سے رہائی مل جائے

اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو رہائی کی صورت دکھائی نہ دیتی حاکمِ وقت سے انصاف ملنے کی توقع نہ ہو تو چاہیے کہ گھر کے تین افراد وضو حالت میں ایک جگہ پر بیٹھیں اور ایک ہی جلسہ میں ۳۱۳ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں، چالیس روز تک بلاناغہ یہ عمل کریں انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دنوں کے اندر ہی قیدی کو قید سے رہائی مل جائے گی۔ اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی رہائی کے اسباب پیدا فرمادے گا اور وہ باعزت رہا ہو جائے گا۔ سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرتے وقت ضروری ہے کہ اوّل و آخر سات سات مرتبہ درود پاک بھی پڑھا جائے۔ ناحق قید میں ڈالے ہوئے قیدی کی جلد رہائی کیلئے آزمودہ عمل ہے۔

دشمن بدزبانی کرنے سے باز آجائے

● اگر کسی کا دشمن بہت بدزبان ہو، کسی بھی طرح بدزبانی کرنے سے باز نہ آتا ہو، جب بھی سامنا ہو گالی گلوچ سے کام لیتا ہو، ایسے دشمن کی طرف سے بہت پریشانی لاحق ہو، سمجھانے سے بھی کسی کی نہ سنتا ہو تو ایسے دشمن کی زبان بندی کرنے کی غرض سے بنولے کے اکیس دانے لے کر اکیس مرتبہ

سورۂ فاتحہ اور ایک مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کرے اور اُن کو دشمن کے مکان کی دیوار میں اس طرح دبا کر دفن کرے کہ دشمن کو اس کی خبر نہ ہو بفضلہٖ تعالیٰ مرتے دم تک دشمن بدگوئی نہ کرے گا اور بدزبانی کرنے سے باز آجائے گا۔

اطمینان وسکون نصیب ہو

● جس کا دل کمزور ہو یعنی معمولی سا بھی کوئی واقعہ برداشت نہ کرسکتا ہو اور خوف ودہشت کا شکار ہو جاتا ہو کافی دیر تک اس واقعہ کا اثر اپنے اوپر محسوس کرتا ہو اپنی اس کمزوری اور قلبی کیفیت کی وجہ سے، بہت پریشان رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے کہ اللہ تعالیٰ اُسے مضبوط دل عطا فرمائے، اس سے خوف وہراس دور فرمائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبولیت کی سند حاصل کرے گی اور اطمینان وسکون نصیب ہوگا۔

بفضلِ خدا قرض ادا ہو

● اگر کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو قرض کی ادائیگی کی بظاہر کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو جبکہ قرض خواہ اُسے حد سے زیادہ تنگ کرتا ہو اور کسی طرح بھی مہلت دینے کیلئے آمادہ نہ ہوتا ہو قرض خواہ کے تقاضوں سے بہت پریشان ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اوّل وآخر سات سات مرتبہ

درود پاک پڑھے درمیان میں پچیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دنوں کے اندر اندر قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہوں گے۔

آدھے سر کا درد

● اگر کسی کو نصف سر میں شدید درد ہو اور کسی طرح آرام نہ ہوتا ہو تو دوسرا شخص باوضو حالت میں انگوٹھے اور درمیان والی اُنگلی میں اس کی کنپٹیوں کو زور سے دباتے ہوئے سورۂ فاتحہ پڑھنا شروع کرے اور پڑھتے ہوئے آہستہ آہستہ دونوں انگلیوں کو ماتھے کے درمیان پیشانی پر مَل دے اور سورت ختم کرے یہ عمل تین مرتبہ کرے اور تین دن تک بلا ناغہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے درد کو آرام آجائے گا۔

خسرہ کا مرض دور ہو

● خسرہ کے مرض کو دور کرنے کیلئے نیلے رنگ کا صاف سوت لیں اس کے چند تار نکال کر باوضو حالت میں سورۂ فاتحہ پڑھ کر گیارہ گرہیں لگائیں یعنی ہر گرہ پر ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھیں اس کے بعد میٹھی چیز پکا کر کسی مسکین یا محتاج کو دے دیں اور دم کیا ہوا دھاگہ مریض کے بازو پر باندھیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض بہت جلد شفایاب ہو جائے گا۔ نہایت آزمودہ اور مجرّب عمل ہے۔

کمر کے درد سے آرام آجائے

● سردی کے موسم میں موسمی اثرات کے باعث ہونے والے کمر میں افاقہ حاصل کرنے کیلئے باوضو حالت میں شیشے کی پلیٹ پر ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ لکھ کر روغن بلسان خالص سے اس کو پانی سے اچھی طرح دھولیں پھر اس تیل پر ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر کسی شیشی میں تیل محفوظ کرلیں، کمر درد ہونے کی صورت میں اس تیل کی خوب اچھی طرح مالش کریں انشاء اللہ تعالیٰ درد میں آرام آجائے گا۔

بچھو کا ڈنگ

● اگر بچھو نے کسی کو ڈنگ مارا ہو اور بہت شدید درد محسوس ہو رہا ہو تو باوضو حالت میں تھوڑا سا کھانے والا نمک لے کر اُس پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے پھر اس نمک کو گرم پانی میں گھولے اور اس پانی سے جہاں پر بچھو نے ڈنگ مارا ہے اُس جگہ کو خوب اچھی طرح دھوئے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سورۂ فاتحہ کی برکت سے تکلیف رفع ہو جائے گی۔

مقصد پورا ہو اور مراد بر آئے

● سورۂ فاتحہ کا یہ عمل مشہور و معروف کتاب مرقع شریف میں درج ہے جبکہ سید حسن نظامیؒ نے بھی اسے مجرب بتایا ہے۔ یہ عمل کرنے سے ہر طرح کی جائز مراد بفضلہٖ تعالیٰ پوری ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۂ

فاتحہ کی برکت سے حاجت روائی فرماتا ہے۔ سورۂ فاتحہ کے اس عمل کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز نماز فجر کی سنت نماز اور فرض نماز کے میان اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے مقصد کی دعا مانگے۔ سورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی آخری میم کو الحمد کے ساتھ کر پڑھے اور اپنی حاجت کی طرف دھیان دے اور جب سورۂ فاتحہ ساری پڑھ لے تو تین مرتبہ آمین کہے۔ ایک ہفتہ تک عمل کرے اور بلاناغہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی ہفتہ میں مقصد پورا ہوگا اور مراد برآئے گی۔ اگر ایک ہفتہ میں مراد پوری نہ ہو تو مایوس نہ ہو عمل کو مسلسل جاری رکھے بفضلہٖ تعالیٰ چھ ہفتہ میں ہر طرح کی حاجت ضرور پوری ہوجاتی ہے۔

درندے نقصان نہ پہنچا سکیں

● ایسا مسافر جو کسی ایسے راستے سے گزرتا ہو جہاں ہر وقت درندوں کے حملے کا خطرہ رہتا ہو، موذی درندے گزرگاہ میں پائے جاتے ہوں تو اُن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور راستہ چلتے ہوئے مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ پڑھتا جائے انشاء اللہ تعالیٰ کوئی بھی درندہ نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں رکھے گا اور راستہ بخیر وعافیت سے طے ہوجائے گا۔

خسرہ سے حفاظت کیلئے

● خسرہ سے بچاؤ کیلئے ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر یہ نقش باوضو حالت میں لکھ کر خسرہ والے کے گلے میں تعویذ کی شکل میں ڈال دے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور سورۂ فاتحہ کی برکت سے بہت جلد شفاء ہوگی اور اگر مرض کا حملہ ہونے سے پہلے اس تعویذ کو گلے میں ڈال دے تو مرض سے بچاؤ رہے گا اور اگر حملہ ہو بھی گیا تو فوراً آرام آجائے گا۔ اس مقصد کیلئے سورۂ فاتحہ کا یہ نقش بہت مفید ہے۔

۷۸۶

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	عَلَيْهِمْ	صِرَاطَ الَّذِيْنَ	وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	اِيَّاكَ نَعْبُدُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
يَوْمِ الدِّيْنِ	اِهْدِنَا	آمین یا اللہ	الرَّحْمٰنِ
وَلَا الضَّالِّيْنَ	الرَّحِيْمِ	مٰلِكِ	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

سر میں پانی بھر جانا

● یہ مرض بہت زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ اس میں مریض کے دماغ کے پردوں کے اندر پانی جمع ہوجاتا [illegible] ض کی شدت [illegible] مریض کی

موت واقع ہوجانے کا بھی ڈر ہوتا ہے۔ چونکہ یہ ایک خطرناک مرض ہوتا ہے اس لئے اس کے علاج کیلئے فوری طور پر رجوع کرنا چاہیے۔ اس مقصد کیلئے قرآن پاک کی سورۂ فاتحہ انتہائی شفاء بخش اثر رکھتی ہے۔ جو شخص اس مرض میں مبتلا ہو تو دوسرا شخص باوضو حالت میں مریض کے سر پر اپنا ہاتھ پھیرتے ہوئے تین تین مرتبہ سورۂ فاتحہ یکسوئی کے ساتھ پڑھ کر دم کرے جب تک مکمل آرام نہ آئے ہر روز یہ عمل بلاناغہ کرے انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد افاقہ ہوگا اور تھوڑے ہی دنوں میں مرض سے نجات مل جائے گی۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

نظر بد سے بچاؤ کیلئے

● نظر بد سے بچاؤ کیلئے ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک فوری اثر دکھاتا ہے۔ اس کو بازو پر باندھے یا گلے میں تعویذ کی طرح لٹکانے سے بُری نظر کا اثر زائل ہوجاتا ہے۔ اگر کسی کو نظر بد لگی ہوئی ہو اور وہ اُس کا شکار ہو کر کسی مرض میں مبتلا ہوگیا ہو اور اُسے کسی طرح قرار نہ ہوتا ہو تو ایسی صورت میں چاہیے کہ باوضو ہو کر سورۂ فاتحہ کا نقش مبارک لکھ کر اس پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے پھر اُسے بازو پر باندھے یا گلے میں ڈال دے بفضلہٖ تعالیٰ نظر بد کا اثر فوری طور پر جاتا رہے گا۔

۷۸۶

بِسۡمِ اللّٰهِ	بِسۡمِ اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ
الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	مٰلِكِ	يَوۡمِ الدِّيۡنِ	اِيَّاكَ نَعۡبُدُ	وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ
اِهۡدِ نَاالصِّرَاطَ	الۡمُسۡتَقِيۡمَ	صِرَاطَ الَّذِيۡنَ	اَنۡعَمۡتَ	عَلَيۡهِمۡ
غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ	عَلَيۡهِمۡ	وَلَا	الضَّآلِّيۡنَ	

حاجت روائی کیلئے

● اگر کسی کی کوئی ایسی جائز حاجت جس کے پورا ہونے کیلئے کافی تگ ودو کی گئی ہو اور کسی بھی صورت اُس کے پورا ہونے کے آثار دکھائی نہ دیتے ہوں تو سورۂ فاتحہ کی برکت سے انشاءاللہ تعالیٰ بگڑے کام بھی اللہ تعالیٰ سنوار دیتا ہے اور ہر طرح کی حاجت کو پورا فرما دیتا ہے۔ کسی بھی ضرورت کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے پورا کروانے کیلئے سورۂ فاتحہ اس طریقہ سے پڑھے یعنی چاند کے مہینہ کے عروج میں اتوار کے دن سے شروع کرے اور پہلے دن اتوار کو سورۂ فاتحہ کو بسم اللہ کی میم کے ساتھ ملا کر ستر مرتبہ پڑھے اور پھر اوّل

وآخر درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کی دعا مانگے۔ منگل کے دن پچاس مرتبہ، بدھ کو چالیس مرتبہ، جمعرات کو تیس مرتبہ، جمعۃ المبارک کو بیس مرتبہ اور ہفتہ کے دن دس مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی ہفتہ میں حاجت پوری ہوجائے گی۔ اگر ایک ہفتہ میں حاجت روائی نہ ہو تو پھر اتوار کے دن سے دوبارہ اسی طرح پڑھنا شروع کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین ہفتہ میں ضرور حاجت روائی ہوجائے گی یہ عمل فجر نماز کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھے۔ نہایت مجرب وآزمودہ عمل ہے۔

کان کے درد کیلئے

● کان کا درد بہت ناقابل برداشت ہوتا ہے اس میں درد کی ٹیسیں اُٹھتی ہیں جو کہ برداشت سے باہر ہوتی ہیں اگر کسی کے کان میں درد کی شکایت ہو تو باوضو حالت میں چینی کی پلیٹ میں سورۂ فاتحہ لکھیں اور روغن گل سے دُھو کر اس تیل کے نیم گرم حالت میں چند قطرے کان میں ڈالیں انشاء اللہ تعالیٰ کان کا درد رفع ہوجائے گا۔

قوت حافظہ کیلئے

● جس کسی کا حافظہ بہت ہی زیادہ کمزور ہو کوئی بھی بات زیادہ دیر تک یاد نہ رہتی ہو تو حافظہ کی مضبوطی کیلئے باوضو ہو کر چینی کی پلیٹ میں سورۂ فاتحہ لکھے اور خالص عرق گلاب یا پانی سے دُھو کر ہر روز پیئے سورۂ فاتحہ

زعفران سے لکھے انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی افاقہ ہوگا۔ حافظہ کی کمزوری کی شکایت رفع ہوجائے گی طالب علموں اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے یہ عمل بہت ہی فائدہ مند ہے۔

ظالم حاکم کے شر سے بچاؤ کیلئے

● ایسا ظالم حاکم جس کے سامنے جاتے ہوئے لوگ ڈرتے ہوں اور اُس سے خطرہ محسوس کرتے ہوں کہ کہیں کوئی نقصان نہ پہنچائے ایسے ظالم و جابر حاکم کے پاس کسی کام کی غرض سے جانے سے پیشتر باوضو حالت میں گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور راستہ میں چلتے ہوئے یہ آیات مبارکہ پڑھے مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ انشاء اللہ تعالیٰ جب حاکم کے سامنے جائے گا تو وہ کمال مہربانی سے پیش آئے گا اور کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کرے گا۔

امتحان میں کامیابی قدم چومے

● طالب علموں اور دوسرے حضرات جو کہ کسی امتحان میں کامیابی کے خواہش مند ہوں اُن کیلئے سورۂ فاتحہ سے مدد لینا بہت مفید ہوتا ہے۔ جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اُسے امتحان میں کامیابی عطا فرمائے تو اُسے چاہیے کہ وہ امتحانات کے آغاز سے چند دن قبل سورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھنا شروع کرے کہ عصر کی نماز اور مغرب کی نماز کے درمیانی وقفہ میں باوضو حالت

میں قبلہ رُو ہو کر بیٹھے اور توجہ کے ساتھ اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔ چالیس دن تک بلاناغہ پڑھے، جن دنوں میں امتحان ہو رہے ہوں ان دنوں میں بھی ناغہ نہ کرے اور برابر پڑھے۔ امتحانات جب ختم ہو جائیں تو پھر بھی پڑھے یعنی جس دن سے شروع کرے اُس دن سے لے کر چالیس دن تک بلاناغہ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ امتحانات میں کامیابی سے نوازے گا۔ ہر روز سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے امتحان میں کامیابی کیلئے دعا مانگے بفضلہٖ تعالیٰ ناکامی نہ ہوگی اور کامیابی قدم چومے گی۔

جو بھی مقصد ہو پورا ہوگا

● جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت کی سند حاصل کرے وہ جو بھی جائز دعا اللہ تعالیٰ سے مانگے رد نہ ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد اس جگہ پر بیٹھے اوّل و آخر سات سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے چالیس دن تک ہر روز بلاناغہ یہ عمل کرے بفضلہٖ تعالیٰ جو بھی مقصد ہوگا وہ پورا ہو جائے گا۔

دشمن کے شر سے محفوظ رہے

● اگر کسی کا دشمن شریر اور کمینہ ہو نقصان پہنچانے کے درپے ہو اور

نقصان پہنچانے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا ہو تو ایسے دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے سورۂ فاتحہ مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھتا ہے۔ دشمن کی تدابیر ناکام ہو جاتی ہیں دشمن منہ کی کھاتا ہے اور اُسے ہر بار ناکامی ہوتی ہے۔ جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ امن اور عافیت سے رہے دشمن کی طرف سے خطرہ ٹلا رہے تو وہ روز ہر نماز بعد اس طرح سے سورۂ فاتحہ پڑھے کہ نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ، نماز ظہر کے بعد اکیس مرتبہ، نماز عصر کے بعد گیارہ مرتبہ، نماز مغرب کے بعد سات مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اُسے دشمن کے شر سے محفوظ رکھے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے انشاءاللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے اُس کی دعا قبول ہوگی اور دشمن کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کرے گا۔

مقدمہ میں کامیابی کیلئے

● جس کسی پر ناحق کوئی مقدمہ قائم کر دیا گیا ہو اور وہ اس معاملہ میں حق پر ہو خطرہ ہو کہ مخالف فریق رشوت اور سفارش کے بل بوتے پر مقدمہ کا فیصلہ اس کے خلاف کرانے کیلئے بھرپور جدوجہد کرے گا تو اُسے چاہیے کہ وہ سورۂ فاتحہ کے وسیلہ جمیلہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقدمہ اپنے حق میں ہونے کی دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مدد کرے گا اور اُس کا مقصد پورا

ہوگا۔اس مقصد کیلئے سورۂ فاتحہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد باوضو حالت میں قبلہ رو ہو کر بیٹھے سورۂ فاتحہ پڑھنے کے دوران کسی سے کوئی کلام نہ کرے نمازِ فجر کے بعد اکہتر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے، نمازِ ظہر کے بعد اکسٹھ مرتبہ پڑھے، نمازِ عصر کے بعد اکیاون مرتبہ پڑھے، نمازِ مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھے اور نمازِ عشاء کے بعد اکیس مرتبہ پڑھے۔ ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوگی مقدمہ کا فیصلہ اُس کے حق میں ہوگا اور جو بھی ناجائز اور ناحق مقدمہ اس پر قائم کیا گیا ہے اس میں سے باعزت طور پر خلاصی ہوجائے گی۔

بچوں اور بچیوں کی بروقت شادی کیلئے

● اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی نہ ہوتی ہو منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو یا سرے سے کوئی رشتہ ہی نہ آتا ہو یا اگر رشتہ آتا ہو تو کوئی بھی بات طے نہ ہوتی ہو رشتہ والے ناپسند کر کے چلے جاتے ہوں تو ایسی صورت میں بھی سورۂ فاتحہ کی تلاوت اس مشکل سے نجات دلا دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مدد فرماتا ہے اور سورۂ فاتحہ کی برکت سے دلی مراد جلد ہی پوری ہوجاتی ہے۔ چنانچہ جو کوئی یہ چاہے کہ کسی اچھی اور نیک جگہ پر اس کا نکاح ہوجائے اور اس معاملہ میں اسے کامیابی نصیب ہو اس کا گھر بس جائے تو اُسے چاہیے کہ وہ نمازِ فجر اور نما عشاء کی ادائیگی کے بعد کسی سے کلام نہ کرے۔ چالیس دن تک ہر روز

ایک سو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دن کے اندر اندر ہی مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور کوئی اچھا اور نیک رشتہ آجائے گا۔ اگر بالفرض چالیس دن تک مقصد پورا نہ ہوتا ہو تو مایوس نہ ہو اس عمل کو مزید چالیس دن تک جاری رکھے بفضلہٖ تعالیٰ ضرور مقصد میں کامیابی ہوگی اور جلد ہی کسی اچھی جگہ نکاح ہوجائے گا اور اچھے طریقہ سے شادی کا مرحلہ کامیابی کے ساتھ طے پا جائے گا۔

ملازمت کے حصول کیلئے

● جو کوئی اچھی ملازمت کے حصول کیلئے کوشاں ہو اور چاہتا ہو کہ جلد از جلد اُسے ملازمت مل جائے تو اس مقصد کیلئے اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور جب ملازمت کے حصول کیلئے درخواست لکھ کر دے اس درخواست پر گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور اللہ تعالیٰ سے عاجزی وانکساری کے ساتھ دعا بھی مانگے کہ اللہ تعالیٰ اُسے کامیابی نصیب فرمائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں اُسے اچھی جگہ پر ملازمت مل جائے گی جب تک ملازمت نہ ملے اس عمل کو جاری رکھے ناامیدی اور مایوسی کا شکار نہ ہو بفضلہٖ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے اس کی روزی کا مسئلہ دنوں میں ہی حل ہوجائے گا۔

بیرون ملک جانے والوں کیلئے

● بیرون ملک جانے کے خواہش مندوں کیلئے سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرنا کامیابی کی ضمانت ہے۔ جو کوئی یہ چاہے کہ بیرون ملک جانے کیلئے اس کا سفر کامیابی سے ہمکنار ہو اور جس مقصد کیلئے یہ سفر کیا ہے اس میں کامیابی حاصل ہو کامیابی کے ساتھ اس ملک میں پہنچ جائے راستہ میں ہر طرح کی رکاوٹ ختم ہو جائے اور وہ بغیر کسی پریشانی کے اپنا سفر طے کرلے تو اُسے چاہیے کہ وہ سفر پر جانے سے قبل فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور ۱۲۵ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ اس کے بعد ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ اسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور اس کا سفر بخیر و عافیت کامیابی کے ساتھ مکمل ہوگا۔

شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے

● شیطان کے شر سے محفوظ رہنے اور نیکی کے راستے پر گامزن ہونے کی غرض سے ہر روز نماز مغرب کے بعد اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور ۲۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شر شیطان سے بچاؤ کیلئے دعا مانگے، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شیطان کے شر سے بچاؤ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہوگی اور اللہ تعالیٰ صراط مستقیم یعنی سیدھی راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

دماغی کمزوری کیلئے

● دماغی کمزوری کو دور کرنے کیلئے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے۔ اس کے علاوہ باوضو حالت میں زعفران کے ساتھ چینی کی صاف پلیٹ پر سورۂ فاتحہ لکھے اور دماغی کمزوری کے شکار کو جب کبھی پانی پینے کی حاجت ہو اس میں سے پینے کیلئے کہے تو انشاء اللہ تعالیٰ دماغی کمزوری کی شکایت جاتی رہے گی۔ اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے دماغ کو تقویت سے نوازے گا اور مضبوطی عطا فرمائے گا۔

آرام وسکون کی نیند آئے

● بے خوابی کا عارضہ دُور کرنے کیلئے رات کو سونے سے قبل باوضو حالت میں اوّل و آخر سات سات مرتبہ درود پاک پڑھے اور گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں کے اندر ہی بے خوابی کی شکایت رفع ہو جائے گی آرام اور سکون کی نیند آئے گی۔

مراق اور سوداء کیلئے

● اس مرض سے مکمل طور پر صحت یابی کیلئے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے دنوں میں ہی افاقہ ہوگا۔ اس کے علاوہ نماز فجر کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ، گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص اور سات مرتبہ درود

ک اوّل و آخر پڑھ کر پانی پر دم کر کے اکتالیس دنوں تک پلایا جائے آغاز میں اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ضرور پڑھا جائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ چالیس دنوں کے اندر اندر اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

سر درد کیلئے

- ہر طرح کے سر درد میں شافی علاج کیلئے باوضو حالت میں پاک وصاف جگہ پر بیٹھ کر ایک سو پچیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور سرسوں کے خالص تیل پر دم کر کے اس تیل میں سے سر درد کے مریض کے سر میں لگائے اور خوب اچھی طرح مالش کرے۔ اس کے ساتھ ہی تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر سر پر دم کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سورۂ فاتحہ کی برکت سے شفائے کاملہ نصیب ہوگی اور سر درد کی شکایت جاتی رہے گی۔

عوام کی نظروں میں مقبول ہونا

- جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ چشم خلائق میں مقبول ہو جائے ہر ایک اس کے ساتھ عزت واحترام سے پیش آئے اُس کی شہرت اچھی ہو جائے لوگوں کی نظروں میں معزز ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اکسٹھ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی دعا قبول ہو جائے گی اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اُس کی عزت

ڈال دے گا اور وہ چشم خلائق میں معزز ومحترم ہو جائے گا۔ ہر کوئی اُس کے ساتھ عزت واحترام سے پیش آئے گا جہاں بھی جائے گا لوگ اس کی عزت کریں گے۔

ہر مشکل و پریشانی دُور ہو

- ہر طرح کی پریشانی دُور کرنے کیلئے باوضو حالت میں سورۂ فاتحہ لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پریشانی دُور ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے پریشانی کو خوشی میں تبدیل فرما دے گا۔ یہ پاک ومنزہ پانی ہر روز پینے سے کوئی بھی پریشانی پاس نہیں آتی اور اگر کبھی پریشانی مُسلط ہو جائے تو فوراً دُور ہو جاتی ہے۔ پریشان حال لوگوں کیلئے سورۂ فاتحہ کا کثرت سے پڑھنا بھی پریشانی کو رفع کرنے کا سبب ہوتا ہے اس مقصد کیلئے ہر فرض نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو بفضلہٖ تعالیٰ ہر طرح کی مشکل و پریشانی دُور ہو جائے۔

طبیعت میں سکون واعتدال کی کیفیت پیدا ہو جائے

- بعض اوقات طبیعت ایسی بوجھل ہو جاتی ہے کہ بے چینی سی محسوس ہوتی ہے کہ کوئی بھی کام کرنے کو دل نہیں چاہتا ہے۔ اس بے چینی کی کیفیت کو دُور کرنے کیلئے نماز فجر کے بعد اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ایک سو پچیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت

بے چینی کی کیفیت ختم ہوجائے گی اور طبیعت میں سکون واعتدال کی حالت پیدا ہوجائے گی اس مقصد کیلئے سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرنا نہایت آزمودہ اور فوری اثرات کا حامل ہے۔

آسیب کا اثر جاتا رہے

● آسیب سے نجات حاصل کرنے کی غرض سے باوضو حالت میں نماز عصر کے بعد ایک سو پچیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس دم کیے ہوئے پانی میں سفید کاغذ پر زعفران سے سورۂ فاتحہ لکھ کر ڈال دے یہ دم کیا ہوا پانی آسیب زدہ کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ افاقہ ہوگا اور آسیب کا اثر جاتا رہے گا۔

خاوند کو راہِ راست پر لانا

● اگر کسی عورت کا خاوند بُری عادات کا شکار ہوکر راہِ راست پر نہ آتا ہو گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو ایسی صورت میں چاہیے کہ گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور ہر روز خاوند کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے بھٹکا ہوا شوہر راہِ راست پر آجائے گا۔ اُس کی بُری عادات چھوٹ جائیں گی اور وہ نیکی کی راہ پر گامزن ہوجائے گا۔ بگڑے ہوؤں کو راہِ راست پر لانے کیلئے سورۂ فاتحہ بہت جلد اثر دکھاتی ہے۔

دشمن کو زیر کرنا

● اگر کسی کو دشمن کی طرف سے نقصان پہنچنے کا ڈر ہو اور دشمن کسی بھی طرح صلح کی طرف مائل نہ ہوتا ہو ہر وقت نقصان پہنچانے کے منصوبے بناتا رہتا ہو جس کی وجہ سے خطرہ ہو کہ دشمن کہیں اوچھے ہتھکنڈے استعمال نہ کرے تو ایسی صورت میں ہر روز نماز عشاء کے بعد ۱۲۵ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن پر بہت جلد اثر ہوگا وہ مغلوب اور زیر ہوجائے گا بلکہ راہِ راست پر آجائے گا۔ کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت وہمت نہ کرے گا۔ سورۂ فاتحہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا فرمائے گا کہ دشمن صلح کی طرف مائل ہوگا اور نقصان پہنچانے سے باز رہے گا دشمن کو زیر کرنے کیلئے سورۂ فاتحہ کا وظیفہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

عبادت کرنے میں لطف وسرور حاصل ہونا

● اکثر لوگوں کو یہ شکایت ہوتی ہے کہ ان کو عبادت میں توجہ ویکسوئی حاصل نہیں ہوتی عبادت میں مزہ نہیں آتا شیطان تنگ کرتا ہے جس کی وجہ سے طبیعت بوجھل سی محسوس ہوتی ہے۔ اس قسم کی شکایت رفع کرنے اور عبادت میں لطف حاصل کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بارگاہ الٰہی میں دعا

قبول ہوگی۔ ہر روز بلا ناغہ، تعداد کے مطابق سورۂ فاتحہ کا پڑھنا عبادت گزار اور شب بیداری کا عادی بنا دیتا ہے۔ عبادت کرنے میں لطف و سرور حاصل ہوتا ہے توجہ ویکسوئی عطا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ عبادت گزار بندے پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرماتا ہے۔

طبیعت میں نرمی پیدا کرنا

● اگر کسی کی طبیعت بہت زیادہ غصیلی ہو، بات بات پر اُسے غصہ آجاتا ہو، کسی کی بات برداشت نہ کرتا ہو، ہر وقت لڑنے جھگڑنے پر آمادہ رہتا ہو طبیعت میں بہت زیادہ اکھڑ پن ہو، کسی کی نہ سنتا ہو اور بلا وجہ غصہ کرتا ہو تو اُسے چاہیے کہ اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ باوضو حالت میں پڑھ کر پانی پر دم کرے اور ہر روز یہ دم کیا ہوا پانی اُسے پلایا جائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ اُس کا غصہ جاتا رہے گا۔ طبیعت میں نرمی اور رحم دلی کے جذبات پیدا ہوں گے۔ سورۂ فاتحہ کی برکت سے اُس کی طبیعت اعتدال پر آجائے گی اس میں صبر و برداشت کا مادّہ پیدا ہو جائے گا۔ معمولی معمولی بات پر لڑنے جھگڑنے سے باز آجائے گا۔

بارگاہ الٰہی میں بلند مرتبہ حاصل ہو

● جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اُسے بلند مرتبہ حاصل ہو اللہ تعالیٰ اُسے خاص فضل و کرم سے نوازے، اس کا شمار اللہ تعالیٰ کے

دوستوں میں ہو، اُسے عبادت الٰہی کی توفیق عطا ہو، تو اُسے چاہیے کہ ہر روز نماز تہجد کیلئے اُٹھا کرے اور نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد توجہ ویکسوئی کے ساتھ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں گیارہ مر سورۂ فاتحہ پڑھے۔ پھر بارگاہِ ایزدی میں عاجزی اور انکساری سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی دعا قبول ہوگی اور جس مقصد کیلئے عمل کرتا ہے وہ بفضلہٖ تعالیٰ ضرور پورا ہوگا۔

دل کو سکون کی دولت نصیب ہو

● بعض اوقات انسان کے دل پر غم و اندوہ کا ایسا بوجھ سوار ہو جاتا ہے جو کسی طرح دُور نہیں ہوتا غم کی شدّت کے باعث کسی بھی کام میں دل نہیں لگتا ہر وقت طبیعت غم میں ڈوبی رہتی ہے۔ ایسی صورت میں باوضو ہو کر اکتھ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے غم زدہ کو پلائے۔ ہر روز یہ دم کیا ہوا پانی پینے سے غم زدہ کا غم دُور ہو جائے گا۔ بفضلہٖ تعالیٰ اس کے دل کو سکون کی دولت نصیب ہوگی۔

بخار سے شفاء ملے

● بخار کی حالت میں جلد شفاء حاصل کرنے کیلئے باوضو حالت میں تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر بیمار کو دم کرے دن میں دو مرتبہ صبح و شام دم کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہوگی کتنا بھی شدید بخار کا حملہ ہو اللہ

تعالیٰ کے فضل وکرم سے تین دنوں کے اندر اندر آرام آجائے گا۔

دوکان میں خوب برکت پیدا ہو

دوکان میں خیر و برکت اور روزی میں اضافہ کیلئے سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرنا بہت جلد اپنا اثر دکھاتا ہے۔ جوکوئی یہ چاہتا ہو کہ اُس کے کاروبار میں ترقی ہو، کاروبار خوب چلے، دوکان پر گاہکوں کی آمدورفت لگی رہے تو اُسے چاہیے کہ جب دوکان کھولے تو پہلے تین مرتبہ درود پاک پڑھے، اس کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دوکان کے چاروں کونوں میں دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی دوکان میں خوب برکت ہوگی اور وافر مقدار میں روزی نصیب ہوگی۔

ہر مشکل آسان ہو

● ہر طرح کے جائز اور مشکل ترین کام میں آسانی پیدا کرنے کیلئے نماز فجر کے بعد ایک سو ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے جس مقصد کے لئے دعا مانگی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی جس بھی کام میں ہاتھ ڈالے گا چاہے اُس کی طاقت سے باہر ہو بفضلہٖ تعالیٰ اُس میں کامیابی ہوگی۔ ہر روز اس عمل کو کرے اور جب تک مطلوبہ مقصد میں کامیابی نہ ہو عمل جاری رکھے۔ چالیس دنوں کے اندر اندر ہی کامیابی ہوگی۔

مطلوب مسخر و مطیع ہو

● اگر کسی کو تسخیر کرنا مقصود ہو یا کسی کے دل میں اپنی زبردست محبت پیدا کرنا مقصود ہو اور یہ محبت جائز ہے یعنی میاں بیوی کے درمیان محبت واُلفت پیدا کرنی ہو یا دوروٹھے ہوؤں کو منانا ہو، غرضیکہ تسخیر ومحبت کا جو بھی جائز کام ہو سورۂ فاتحہ کی برکت سے بفضلہٖ تعالیٰ فوری طور پر حسب منشاء ہو جاتا ہے۔ اس مقصد کیلئے سورۂ فاتحہ کی عزیمت اور مندرجہ ذیل نقش باوضو حالت میں ساعت مشتری میں مُشک وزعفران اور گلاب سے لکھے اور طالب اپنے گلے میں ڈالے اس کے علاوہ ایک سو اکسٹھ مرتبہ اوّل وآخر درود شریف کے ساتھ اس عزیمت کو میٹھی چیز پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب مسخر و مطیع ہوگا اور اُس کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوجائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

تَوَكَّلْ يَاجِبْرَائِيْلُ اَنْتَ وَخُدَّامُكَ وَاَعْوَانُكَ بِحَقِّ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الْكَرِيْمِ الْوَهَّابِ الْقَهَّارِ اَسْئَلُكَ يَاجِبْرَائِيْلُ اَنْ اَلْقِ مَحَبَّةَ فُلَانٍ فِيْ قَلْبِ فُلَانٍ بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا جَوَادُ يَا جَلِيْلُ تَوَكَّلْ يَامِيْكَائِيْلُ سَامِعًا مُطِيْعًا وَاَلْقِ مَحَبَّةَ فُلَانٍ فِيْ قَلْبِ فُلَانٍ بِحَقِّ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الْوَاجِدِ الْمَاجِدِ تَوَكَّلْ يَااِسْرَافِيْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ اَلْقِ مَحَبَّةَ فُلَانٍ فِيْ قَلْبِ

فُلَانٍ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُقْتَدِرِ الْمُقَدَّمِ الْمُبْدِیِٔ الْمُعِيْدِ تَوَكَّلْ يَا رَقْيَائِيْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ اَلْقِ مَحَبَّةَ فُلَانٍ فِیْ قَلْبِ فُلَانٍ بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ وَبِحَقِّ الْفَرْدِ الْوِتْرِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الصَّمَدِ تَوَكَّلْ يَا شَمْسَائِيْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ اَلْقِ مَحَبَّةَ فُلَانٍ فِیْ قَلْبِ فُلَانٍ بِحَقِّ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّ الْوَاحِدِ الْعَلِيْمِ الْجَوَادِ الْكَرِيْمِ تَوَكَّلْ يَاعِزْرَائِيْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ سَامِعًا مُطِيْعًا اَلْقِ مَحَبَّةَ فُلَانٍ فِیْ قَلْبِ فُلَانٍ بِحَقِّ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ وَبِحَقِّ الْقَاهِرِ الْعَزِيْزِ الْجَلِيْلِ الْكَبِيْرِ تَوَكَّلْ يَا كَصْفَائِيْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ سَامِعًا مُطِيْعًا اَلْقِ مَحَبَّةَ فُلَانٍ فِیْ قَلْبِ فُلَانٍ بِحَقِّ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ لَوْاَنْفَقْتَ مَافِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۔

عزیمت میں فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کی والدہ کا نام لکھے۔ نقش مبارک یہ ہے:

۴۰۰	۴۰۳	۴۰۶	۳۹۳
۴۰۵	۳۹۴	۳۹۹	۴۰۴
۳۹۵	۴۰۸	۴۰۱	۳۹۸
۴۰۶	۳۹۷	۳۹۴	۴۰۷

ٹانگوں میں درد کیلئے

● اگر کسی کی ٹانگوں میں درد ہو کسی طرح آرام نہ آتا ہو رات کو سوتے وقت یہ درد شدید ہو جاتا ہو تو اس کو دور کرنے کی غرض سے باوضو حالت میں سورۂ فاتحہ چینی کی پلیٹ پر لکھے اور خالص روغن زیتون سے اس کو دھو کر کسی چیز میں ڈال لے۔ اس کے بعد ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور ہر روز رات کو سونے سے پہلے اس تیل کی مالش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی افاقہ ہوگا اور درد کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

باری کے بخار کیلئے

● اگر کسی کو باری کے بخار کی شکایت ہو بخار روزانہ یا تیسرے دن یا چوتھے دن باری سے چڑھتا ہو تو بخار چڑھنے سے تقریباً گھنٹہ پہلے باوضو حالت میں روئی پاک صاف لے کر اس کے دو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنائیں۔ ایک پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر مریض کے دائیں کان میں روئی کا یہ پھا رکھ دیں، دوسرے پھاہے پر چھ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر بائیں کان میں رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخار جاتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا اور صحت ہو جائے گی اگر بالفرض ایک بار کے عمل سے بخار نہ جائے تو پھر تین بار تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بخار کی شکایت رفع ہو جائے گی نہایت آزمودہ عمل ہے۔

قوت حافظہ مضبوط ہو

● طالب علموں اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا پانی پینا نہایت مفید ہے۔ یہ اُن کے ذہن کو جلا بخشتا ہے۔ اگر کسی کی قوت حافظہ کمزور ہو، کوئی بھی سبق یا بات زیادہ دیر تک یاد نہ رہتی ہو، بھول جانے کی عادت بڑھ گئی ہو تو ایسے شخص کو ہر روز باوضو حالت میں ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی اس کا ذہن تیز ہو جائے گا بھول جانے کی شکایت جاتی رہے گی قوت حافظہ مضبوط ہو جائے گی۔

رزق میں روز بروز اضافہ ہو

● رزق میں اضافہ اور خیر و برکت کیلئے ہر نماز کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھ کر دعا مانگنے سے روزی میں خوب اضافہ ہوتا ہے۔ اس مقصد کیلئے سورۂ فاتحہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ پڑھے، نماز ظہر کے بعد تین مرتبہ، نماز عصر کے بعد پندرہ مرتبہ، نماز مغرب کے بعد دس مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد پانچ مرتبہ پڑھے۔ ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ رزق میں خیر و برکت عطا فرمائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبولیت کا شرف حاصل کرے گی اور روزی میں خوب اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ ہر روز دوکان یا کارخانہ وغیرہ جو بھی روزی کے ذرائع کا مقام ہے وہاں

پر باوضو حالت میں تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور دوکان میں چاروں طرف دیواروں پر اس پانی کو چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں روز بروز اضافہ ہوگا۔

فتح و نصرت سے ہمکنار ہونا

● دشمن کے مقابلہ میں فتح و نصرت حاصل کرنے اور دشمن پر غلبہ پانے کیلئے نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں ۳۱۳ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگے۔ بفضلہٖ تعالیٰ دشمن کو شکست فاش ہوگی اور وہ راہِ فرار اختیار کرنے پر مجبور ہوگا۔ کفار کے ساتھ جنگ کے موقع پر سورۂ فاتحہ اس طریقہ سے پڑھ کر دعا مانگنا فتح و نصرت سے ہمکنار کرتا ہے۔

لاعلاج امراض کیلئے

● ایسا مرض جو کسی بھی علاج سے رفع نہ ہوتا ہو مریض علاج کروا کر تنگ آ چکا ہو مگر بالکل بھی افاقہ نہ ہوتا ہو تو ایسے مریض کیلئے باوضو حالت میں چینی کی پلیٹ پر گلاب، زعفران یا مُشک سے سورۂ فاتحہ لکھے، یہ لکھنے کے بعد پلیٹ کو پاک و صاف پانی سے دُھوئے اور مریض کو یہ پانی پلا دے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض کو شفاء حاصل ہوگی جب تک شفاء نہ ہو مریض کو یہ پانی پلاتے رہیں۔

روٹھے ہوئے کو منانے کیلئے

- اگر کسی کا کوئی رشتہ دار یا دوست کسی غلط فہمی کی بنا پر اُس سے ناراض ہو گیا ہو اور کسی بھی طرح صلح پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو اس صورت میں تھوڑا سا سرمہ لیں اور چاند کی پہلی جمعرات سے اس عمل کو شروع کریں۔ یعنی ہر روز نماز ظہر کے بعد باوضو حالت میں ایک سو ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر سُرمہ پر دم کریں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ کو اس طرح سے پڑھیں یعنی بسم اللہ کی میم کو الحمد میں ملائے یہ عمل چار جمعرات تک ہر روز بلا ناغہ کرے اس کے بعد جب عمل مکمل ہو جائے تو اس سرمہ کو کسی شیشی میں ڈال کر محفوظ کر لے اور پھر ضرورت پر ناراض ہونے والے کا اور اپنا تصور کر کے ایک سو ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور پھر یہ سرمہ اپنی آنکھ میں لگا کر ناراض ہونے والے کے سامنے جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے ناراضگی خوشی میں بدل جائے اور ناراض فوری طور پر راضی ہو جائے گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ سرمہ لگانے کے بعد سب سے پہلے اس سے آنکھ ملائے جو ناراض ہے اور کسی طرح بھی راضی نہیں ہوتا کسی دوسرے سے آنکھ نہ ملائے اس عمل کی زکوٰۃ جمعرات سے چار جمعہ تک تئیس (۲۳) دن میں ختم ہو گی اس مقصد کیلئے یہ آزمودہ اور تیر بہدف عمل ہے۔

اس کے علاوہ اس عمل کے ذریعہ وہ حضرات بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں جو کسی جگہ پر شادی کرانے کے خواہش مند ہیں اور کوئی اس نیک

کام کیلئے راضی نہ ہوتا ہو۔ جائز اور نیک مقصد کے حصول کیلئے عمل کرنا جلد اثر دکھاتا ہے۔

حاکم یا افسر مہربان ہو جائے

- بعض عارفین کے حوالے سے شمس المعارف میں درج ہے کہ اگر کسی کو حاکم وقت یا حکومتی عہدیدار سے کوئی کام ہو اور کسی طرح سے کام نہ ہو رہا ہو تو حاکم کو مہربان کرنے کی غرض سے جمعہ کے دن پہلی ساعت میں شیشہ کے برتن پر لوہے کے پاک صاف قلم سے مُشک و زعفران یا کافور و مُشک سے سورۂ فاتحہ لکھے اور پھر اس کو عرق گلاب سے دُھو کر اس گلاب کے عرق کو کسی صاف شیشی میں رکھ لے اور پھر اس پر تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے جب حاکم کے پاس جانے کی ضرورت پیش آئے تو جانے سے پیشتر تھوڑا سا عرق گلاب اپنے چہرے پر مل لے اور پھر حاکم کے سامنے جائے انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاکم مہربانی سے پیش آئے گا اور جو بھی جائز کام ہو گا وہ بفضلہٖ تعالیٰ ہو جائے گا۔

تمام امراض سے محفوظ رہنے کیلئے

- جو کوئی بُری عادات مثلاً شراب نوشی، زنا اور چوری وغیرہ میں مبتلا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کی بُری عادات اُس سے چھوٹ جائیں۔ اس کے دل میں بُرائی کے خلاف زبردست نفرت پیدا ہو جائے اور وہ بُرائی کو چھوڑنے کا

ارادہ کرے اور وہ چاہے کہ اس کے ارادے کو تقویت حاصل ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز پابندی سے اور باجماعت ادا کرے۔ ہر نماز کے بعد توجہ ویکسوئی کے ساتھ اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بُری عادات سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اُس کا ایمان مضبوط فرما دے گا اور بُرائی کے خلاف جہاد کرنے میں اُسے ہمت وطاقت عطا فرمائے گا۔

تمام خلقت اُس پر مہربان ہو جائے

● جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ جس جگہ بھی جائے اس کی عزت کی جائے تمام خلقت اُس پر مہربان ہو جائے ہر کوئی اُس کے ساتھ عزت واحترام سے پیش آئے تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر روز فجر کی نماز کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھے کہ جب اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پر پہنچے تو گیارہ مرتبہ اس کی تکرار کرے، اس کے بعد سورت مکمل کرے، انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی مداومت کرنے والا خلقت میں عزت پائے گا۔ مخلوق اُس پر مہربان ہوگی اور ہر کوئی اس کی عزت کرے گا۔

گمشدہ کی تلاش کیلئے

● اگر کسی کا کوئی عزیز یا دوست کہیں گم ہو گیا ہو تلاش کے باوجود نہ مل رہا ہو اور اس کا کچھ پتہ نہ ہو کہ وہ کہاں گیا ہے تو ایسی صورت میں چند آدمی باوضو ہو کر پاکیزہ لباس پہنیں اور ایک جگہ پر قبلہ رُو ہو کر بیٹھ جائیں۔ گیارہ

سو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں، پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں، گمشدہ جہاں بھی ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ واپس آجائے گا تین دنوں تک برابر یہ عمل کریں اس دوران گمشدہ کی واپسی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور اس کے بارے میں معلوم ہو جائے گا کہ وہ کہاں پر ہے۔

حافظہ میں قوت پیدا کرنا

● جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کے حافظہ کو اس قدر تقویت دے کہ وہ آسانی سے قرآن پاک حفظ کر سکے اور دین کے بارے میں علوم باآسانی سمجھ کر یاد کر سکے تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر روز نماز عصر کے بعد ۱۲۵ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے بفضلہٖ تعالیٰ اس کا حافظہ مضبوط ہو جائے گا اور جو بھی یاد کرنا چاہے گا آسانی سے یاد کر سکے گا۔

نعمتِ اولاد سے سرفراز ہو

● اگر کسی کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو اگر وہ عورت بانجھ نہیں ہے تو پھر جب ماہواری سے پاک ہو تو غسل کرنے کے بعد دو رکعات نفل نماز پڑھے۔ پھر گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے پی لے۔ اکیس دن تک عشاء کی نماز کے بعد یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ اولاد کی نعمت سے سرفراز ہو۔

بارگاہِ الٰہی میں دعا قبول ہو

● نیک اور جائز جلد حاجت روائی کیلئے جمعۃ المبارک کے دن نماز مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اوّل وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت روائی کیلئے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی دعا بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوگی اور جو بھی حاجت ہے وہ جلد پوری ہوجائے گی۔

تمام گھر والوں میں سلوک و اتفاق ہو

● جس گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو، بات بات پر جھگڑے کی فضا قائم ہوجاتی ہو، گھر میں کوئی بھی فرد پیار و محبت سے کام نہ لیتا ہو تو اُن میں سلوک و اتفاق کی غرض سے باوضو حالت میں نماز فجر کے بعد ۱۲۵ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور پانی پر دم کرے۔ یہ دم کیا ہوا پانی گھر کے افراد کو پلادے یا کسی طرح اس پانی میں ملادے۔ جس سے گھر کے افراد آٹا گوندھ کر روٹیاں پکاتے ہوں۔ چالیس دن تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گھر میں خیر و برکت پیدا ہوگی۔ گھر والوں کے دلوں میں ایک دوسرے کیلئے پیار و محبت کے جذبات پیدا ہوں گے اور وہ آپس میں سلوک و اتفاق سے رہیں گے۔

قید سے جلد رہائی ملے

● اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو رہائی کی کوئی صورت دکھائی دیتی ہو تو نماز عشاء کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح پڑھے کہ جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۝ پر پہنچے تو اس کی اکتالیس مرتبہ تکرار کرے پھر سورت کو مکمل کرے۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قید سے رہائی عمل میں آئے گی۔

جنگ میں کامیابی ملے

● جو کوئی کفار کے مقابلے میں جنگ لڑ رہا ہو، کفار کی شکست کیلئے بے جگری سے لڑ رہا ہو اُسے چاہیے کہ جنگ میں کامیابی کیلئے جب بھی موقع ملے کثرت سے سورۂ فاتحہ پڑھے اور اس کا ورد کرتا رہے۔ بفضلہٖ تعالیٰ دشمن اُسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا وہ میدان جنگ میں محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا اور جنگ میں کامیابی سے نوازے گا کامیابی و کامرانی اُس کے قدم چومے گی۔

رزق میں خوب فراوانی ہو

● کاروبار میں اضافہ اور برکت کیلئے جو کوئی ہر نماز کے بعد بیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ اُس کے کاروبار

میں خیر و برکت ہوگی رزق کی فراخی ہوگی سورۂ فاتحہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کا رزق وسیع فرمادے گا پردۂ غیب سے اُس کے کاروبار میں ترقی کے اسباب پیدا ہوں گے اس کا کاروبار ٹھیک ہوجائے گا۔ اس مقصد کیلئے وہ اس پر مداومت کرے اور ہر روز پڑھے کم از کم اکتالیس دن تک پڑھنا لازم ہے۔ اگر اس کے بعد بھی عمل پر قائم رہ سکے تو بہت بہتر ہے ورنہ جس قدر ممکن ہوسکے ہر نماز کے بعد پڑھنے کی کوشش کرے۔ بفضلہٖ تعالیٰ رزق کی خوب فراوانی ہوگی۔

من پسند جگہ پر شادی کیلئے

● اگر کوئی کسی جگہ پر نکاح کرنے کا خواہش مند ہو گھر میں کوئی اس رشتہ پر راضی ہو اور کوئی ناراض ہو تو ایسی صورت میں سب گھر والوں کو راضی کرنے کی غرض سے ہر روز نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں قبلہ رُو ہو کر بیٹھے کسی سے کوئی کلام نہ کرے اور ۱۲۵ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کے حصول کیلئے دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ اس کی دعا بارگاہِ الٰہی میں قبولیت کا شرف حاصل کرے گی اور جس جگہ چاہتا ہے اُس کی شادی ہوجائے گی۔ اگر ہر روز ۱۲۵ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ دم کیا ہوا پانی گھر والوں کو کسی طرح سے پلا دیا کرے تو انشاءاللہ تعالیٰ جلد مقصد پورا ہوجائے گا۔

دل میں بُرائی سے نفرت پیدا ہو

● جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے بُرائی سے بچا رہے اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھے تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد ۹۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے۔ اللہ تعالیٰ اُسے شرِ شیطان سے محفوظ رکھے گا۔ اُس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔ اُس کے دل میں بُرائی سے نفرت پیدا ہوگی اور طبیعت نیکی کے کاموں کی طرف مائل ہوگی۔

دشمن مغلوب ہو

● جس کا دشمن کمینہ اور ظالم ہو ہر وقت نقصان پہنچانے کے درپے رہتا ہو کسی بھی طرح راہِ راست پر نہ آتا ہو تو اس پر غلبہ پانے کی غرض سے ہر روز نماز ظہر کے بعد چودہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ اُس کا دشمن مغلوب ہوگا کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جراَت نہ کرے گا۔

دل کو سکون اور چین کی دولت نصیب ہو

● غم کا ایسا بوجھ جو کسی بھی طرح دُور نہ ہوتا ہو اس غم کی کیفیت کی وجہ سے کسی بھی کام میں دل نہ لگتا ہو دل کو کسی طرح قرار و سکون نہ آتا ہو تو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر

عاجزی کے ساتھ دعا مانگے گریہ وزاری کرے اور بارگاہِ الٰہی میں اپنے گناہوں کی معافی طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ غم کا بوجھ چند دنوں میں ہی ہلکا ہوجائے گا دل کو سکون اور چین کی دولت نصیب ہوگی۔

عزت وشہرت نصیب ہو

● اگر کوئی کسی ایسے مقام پر فائز ہو کہ ہر کوئی اس کی عزت کرتا ہو اور رتبہ کے لحاظ سے ہر وقت اس کی شہرت اچھی ہو اور وہ چاہتا ہو کہ تادیر اس کی عزت ومرتبہ برقرار رہے لوگ پہلے سے زیادہ اس کی عزت کریں تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد باوضو حالت میں اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ لینے کی عادت ڈال لے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس کی عزت میں خوب اضافہ ہوگا ہر کوئی اس کے ساتھ عزت اور احترام سے پیش آئے گا ہر ایک کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوگی۔

رزق میں خیر وبرکت ہو

● جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں زیادتی ہو اللہ تعالیٰ اُسے بہت زیادہ رزق عطا فرمائے تو اُسے چاہیے کہ ہر روز مغرب کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح پڑھے کہ جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ پر پہنچے تو اس کی سات بار تکرار کرے جب سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ چکے تو پھر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں

ہی اُس کے رزق میں خیر وبرکت پیدا ہوگی اور اس کی روزی فراخ ہونا شروع ہوجائے گی۔

عہدہ میں ترقی ہو

● جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اُس کے عہدہ میں ترقی ہوجائے یا ایسی صورت حال پیدا ہوگئی ہو کہ حق دار کو اس کا حق نہ مل رہا ہو۔ یعنی جس کی ترقی ہونے کا حق ہے اس کی ترقی نہ ہو رہی ہو اور کسی اور سفارشی شخص کی ترقی ہو رہی ہو جبکہ وہ اس سے جونیئر ہو تو ایسی صورت میں جو شخص حق پر ہے اس کو چاہیے کہ وہ رات کو نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔ ۱۰۰ مرتبہ استغفار اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دن کے اندر اندر مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

دینی ودنیاوی علوم پر دسترس حاصل ہو

● اگر کوئی یہ خواہش اور شوق رکھتا ہو کہ اُس کے علم میں اضافہ ہو تمام دینی ودنیوی علوم پر اُسے دسترس حاصل ہو۔ جس بھی علم کے بارے میں وہ مطالعہ کرے وہ علم اس کے ذہن وحافظے میں محفوظ ہوجائے اور جب بھی ضرورت محسوس ہو وہ علم اس کے لئے فائدہ مند ثابت ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ نماز تہجد پڑھا کرے اور نماز تہجد کے بعد اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا حافظہ قوی ہوجائے گا۔ جملہ

علوم دینی و دنیوی میں اس کو دسترس حاصل ہوگی۔

دُکھتی ہوئی آنکھوں کی شفاء کیلئے

● جس کسی کی آنکھیں دُکھتی ہوں اور آرام نہ آرہا ہو تو اس کیلئے چاہیے کہ باوضو حالت میں اکتالیس ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور سلائی پانی میں ڈبو کر دُکھتی ہوئی آنکھوں میں سات سات مرتبہ لگائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین دن کے اندر اندر افاقہ ہوگا آنکھیں ٹھیک ہو جائیں گی درد سے فوری طور پر آرام آجائے گا۔

پریشانی دُور ہو اور دلی سکون ملے

● پریشانی کو دُور کرنے اور قلبی سکون کیلئے سورۂ فاتحہ باوضو حالت میں پڑھنا بہت ہی فائدہ مند ہوتا ہے۔ اگر کسی کو بہت زیادہ پریشانی ہو کسی طرح بھی تسلی و سکون نہ ہوتا ہو تو چاہیے کہ وہ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور پاک صاف پانی پر دم کرے۔ اس کے ساتھ ہی سورۂ فاتحہ میں موجود اللہ پاک کا اسم پاک اَلرَّحمٰن کا نقش پاک صاف کاغذ پر لکھے اور اس دم کیے ہوئے پانی میں ڈال کر پی لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پریشانی رفع ہو جائے گی تین یا سات دن تک یہ عمل کرے بفضلہٖ تعالیٰ قلبی سکون ملے گا۔ نقش مبارک یہ ہے

۷۴	۷۷	۸۰	۶۷
۷۹	۶۸	۷۳	۷۸
۶۹	۸۲	۷۵	۷۶
۷۶	۷۱	۷۰	۸۱

صالح اور نیک اولاد کیلئے

● جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی اولاد نیک اور صالح پیدا ہو اور وہ اس کیلئے باعث فخر ہو اُسے چاہیے کہ جب اس کی بیوی کو حمل قرار پا جائے تو حمل کے قرار پانے کے وقت بچے کی ولادت کے دن تک ہر روز کسی ایک وقت باوضو حالت میں اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے۔ ہر روز یہ عمل کرے اس کے علاوہ ہر روز جب بھی اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے تو پاک صاف پانی پر دم کرکے یہ دم کیا ہوا پانی اپنی بیوی کو پلائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کے ہاں نیک اور صالح اولاد پیدا ہوگی اللہ تعالیٰ اُس پر اپنا فضل و کرم نازل فرمائے گا۔

دُشمنی کا خاتمہ ہو اور صلح ہو جائے

● جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی دشمن کے ساتھ صلح ہو جائے تا کہ کسی طرح سے دشمنی کا خاتمہ ہو جائے جب کہ اس کا دشمن ایسا نہ چاہتا ہو اور کسی بھی طرح صلح پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو اس صورت میں چاہیے کہ ہر نماز کے بعد

اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ تکرار کرے اور سورت مکمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے چالیس دن تک یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کے دل میں بھی رحم دلی کے جذبات پیدا ہوں گے اور وہ دشمنی ختم کر کے صلح کی طرف مائل ہو گا۔

حمل قائم رہنے کیلئے

● اگر کسی عورت کو حمل ٹھہر کر گر جاتا ہو تو اُس کو قائم رکھنے کی غرض سے جب بھی عورت کو حمل ٹھہرے تو اکسٹھ مرتبہ سورۂ فاتحہ باوضو حالت میں پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کرے اور عورت کو کھلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا حمل قائم رہے گا دوران حمل اس کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے گا اور وہ نارمل حالت میں رہے گی۔

درد سے شفاء ملے

● جسم کے کسی بھی حصہ میں ہونے والے درد سے شفاء حاصل کرنے کیلئے اکہتر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور جس مقام پر درد ہے وہاں پر دم کرے بفضلہٖ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے آرام آجائے گا۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ سے نوازے گا تین دن تک یہ عمل کرے اگر تین دن تک آرام نہ آجائے تو سات دن تک برابر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ درد میں افاقہ ہو جائے گا۔

محبت کیلئے

● جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ دوسرا اُس پر فریفتہ ہو جائے دوسرے کے دل میں اُس کی محبت والفت پیدا ہو جائے تو اُسے چاہیے کہ اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہو جائے گی اور اُس کا دل طالب کی طرف مائل ہو گا یہ عمل نیک اور جائز مقصد کیلئے کرنے کی اجازت ہے ورنہ فائدہ نہ ہو گا۔ اگر میاں بیوی کے درمیان ناچاقی ہو تو اس عمل کے ذریعہ اُسے محبت میں بدلا جاسکتا ہے یا پھر دو بھائی آپس میں خفا ہوں تو اُن کے دلوں میں ایک دوسرے کی محبت پیدا کرنے کی غرض سے عمل کیا جاسکتا ہے۔ اس مقصد کیلئے مجرب وآزمودہ عمل ہے۔

طبیعت عبادت الٰہی کی طرف راغب ہو جائے

● اگر کسی کا دل اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف مائل نہ ہوتا ہو عبادت کرتے ہوئے کاہلی سی محسوس ہوتی ہو یا دھیان کسی اور طرف مسلسل جاتا رہتا ہو طبیعت میں ٹھہراؤ اور توجہ ویکسوئی کی کیفیت نہ پیدا ہوتی ہو تو ایسی صورت میں چاہیے کہ ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھے کہ جب اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ پر پہنچے تو اس کی گیارہ مرتبہ تکرار

کرے اس کے بعد سورت مکمل کرکے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی طبیعت عبادت الٰہی کی طرف راغب ہوگی اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خاص فضل وکرم نازل فرمائے گا اس کو عبادت کرنے میں سکونِ قلبی نصیب ہوگا اور توجہ ویکسوئی کی دولت حاصل ہوگی۔

نظر بد ختم ہوجائے

● اگر کسی بچے یا بڑے کو نظر بد لگی ہوئی ہو تو اس کو اُتارنے کی غرض سے باوضو حالت میں تین مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح پڑھے کہ اوّل وآخر درود پاک پڑھے اور پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس طرح دم کرنے سے نظر بد ختم ہوجائے گی۔

گمشدہ چیز دستیاب ہوجائے

● اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو اور تلاش کرنے کے باوجود نہ مل رہی ہو اس کے بارے میں کچھ پتہ نہ چلتا ہو کہ وہ کہاں ہے تو اس گم شدہ چیز کے حصول کی غرض سے ہر روز باوضو حالت میں اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گم شدہ چیز دستیاب ہوجائے گی۔

آنکھوں کو شفاء ملے

● اگر کسی کی آنکھیں خراب ہوجائیں یا دکھتی ہوں، آنکھوں سے پانی بہتا ہو یا سو کر اُٹھے تو آنکھوں کے پپوٹے آپس میں چپک جاتے ہوں تو ایسی

صورت میں باوضو حالت میں بارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کرے اس کے علاوہ پانی پر بھی دم کرے اس پانی سے مریض اپنی آنکھیں دھوئے تین دن تک اس عمل سے بفضلہٖ تعالیٰ آنکھوں کو شفاء ہوگی اور آنکھیں ٹھیک ہوجائیں گی۔

کالی کھانسی سے شفاء کیلئے

● اگر کسی کو کالی کھانسی کا عارضہ لاحق ہوگیا ہو تو اس میں شافی آرام حاصل کرنے کیلئے باوضو حالت میں اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اول وآخر پچاس پچاس مرتبہ درود پاک پڑھے اور خالص روغن چنبیلی پر دم کرکے مریض کو دے کہ رات کو سونے سے قبل اس کی مالش کرائے انشاء اللہ تعالیٰ سات دن کے اندر اندر کھانسی سے آرام آجائے گا اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے شفائے کاملہ سے نوازے گا۔

کتے کے کاٹے کا علاج

● اگر کسی کو باؤلا کتا کاٹ لے تو فوری طور پر ۲۲ مرتبہ سورۂ فاتحہ اور ۲۲ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر عرق گلاب پر دم کرے اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور یہ دم کیا ہوا عرق گلاب مریض کو پلائے اکتالیس دن تک پڑھ کر دم کرکے پلانے سے بفضلہٖ تعالیٰ کتے کے کاٹے کا اثر جاتا رہتا ہے، مریض صحت یاب ہوجاتا ہے۔

دل کی گھبراہٹ دُور ہو جائے

- اگر کسی مریض کا دل گھبراتا ہو اور وہ سخت بے چینی محسوس کرتا ہو طبیعت میں ہیجانی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہو تو چاہیے باوضو حالت میں ۲۲ مرتبہ سورۂ فاتحہ توجہ ویکسوئی کے ساتھ پڑھ کر خالص عرق گاؤزبان پر دم کرے اور مریض کو دن میں تین مرتبہ پلائے انشاء اللہ تعالیٰ مریض کے دل کی گھبراہٹ دُور ہو جائے گی۔

آنکھوں میں پڑبال

- اگر کسی کی آنکھوں میں پڑبال کی شکایت ہو اور آرام نہ آتا ہو تو چاند کی چودہ تاریخ کو قبلہ رُو باوضو حالت میں کھڑے ہو کر دس مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اس کے بعد اپنے دائیں ہاتھ پر دم کرے اور آنکھوں پر پھیرے تین دن تک یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ عارضہ جاتا رہے گا اور آنکھیں بالکل ٹھیک ہو جائیں گی۔

درد قولنج کیلئے

- جس کسی کو درد قولنج کا عارضہ لاحق ہو تو چاہیے کہ باوضو حالت میں ایک سو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ درد سے نجات حاصل ہوگی۔ ہر روز اس طرح دم کر کے پانی پلائے جب تک مکمل آرام نہ آ جائے پلائے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد افاقہ ہوگا۔ اللہ

تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا اور قولنج کا درد جاتا رہے گا۔

تنگدستی خوشحالی میں بدل جائے

- جو کوئی یہ چاہے کہ اُس کی تنگدستی دُور ہو جائے اُس کی روزی فراخ ہو جائے اُس کے ہاں دولت کی ریل پیل ہو جائے تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد توجہ ویکسوئی کے ساتھ اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ جو بھی دعا مانگے گا بارگاہ الٰہی میں قبول ہوگی۔ اس کی تنگدستی سورۂ فاتحہ کی برکت سے دور ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ پردۂ غیب سے اس کی روزی کے ایسے اسباب پیدا فرمائے گا کہ جس سے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اس کی تنگدستی خوشحالی میں بدل جائے گی یقین کامل اور توجہ ویکسوئی کے ساتھ عمل کو جاری رکھے۔ بفضلہ تعالیٰ فیض ہوگا۔

ہر مرض، ہر بیماری کیلئے

- جو کوئی یہ چاہے کہ بیمار جلد اچھا ہو جائے اُس کی بیماری جاتی رہے تو اس مقصد کیلئے ہر روز نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں نوے مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔ اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض کو دن میں کم از کم تین بار یہ پانی پینے کیلئے دے اگر زیادہ مرتبہ پیاس لگے تو مریض یہ دم کیا ہوا پانی پیا کرے۔ سات دن تک ہر روز

اسی طرح سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دے اور مریض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ بیماری میں بہت جلد افاقہ ہوگا اور مریض جلد صحت یاب ہو جائے گا۔

شادی کیلئے

● اگر کسی کی بیٹی کنواری ہو اور چاہتا ہو کہ اس کی جلد از جلد کسی اچھی جگہ پر شادی ہو جائے اس کیلئے وہ بہت تگ ودو کرتا ہو مگر کسی بھی جگہ سے رشتہ کا پیغام نہ آتا ہو تو چاہیے کہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل پڑھے اس کے بعد قبلہ رُو بیٹھے توجہ ویکسوئی کے ساتھ گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کا اسم پاک یَا لَطِیْفُ ایک سو مرتبہ اوّل وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دن کے اندر اندر مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ دعا قبولیت کا شرف حاصل کرے گی اور وہ شخص بیٹی کے فرض سے احسن طریقہ سے سبکدوش ہو جائے گا۔

قرض جلد ادا ہو جائے

● جو کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو، قرض کی ادائیگی کے کوئی اسباب دکھائی نہ دیتے ہوں اور وہ قرض کی ادائیگی کے سلسلہ میں بیحد پریشان ہو تو اس کو چاہیے کہ ہر روز نماز عشاء کے بعد چالیس دن تک روزانہ

چالیس مرتبہ قرض کی ادائیگی کی نیت سے پڑھے اور اوّل وآخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے گا اور اس کا قرض جلد ادا ہو جائے گا۔

بخشش طلب کرنا

● جو کوئی اپنے آپ کو بہت زیادہ گناہگار سمجھتا ہو اور گناہوں سے تائب ہو کر سیدھی راہ پر آنا چاہتا ہو اللہ تعالیٰ سے بخشش کا طلب گار ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد جس قدر بھی ہو سکے سورۂ فاتحہ پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی دعا قبول ہوگی اللہ تعالیٰ اس بندے پر نظر کرم عنایت فرمائے گا اس کو نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا اور اُسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

پیٹ کے درد کیلئے

● اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو اور دُور نہ ہوتا ہو تو چاہیے کہ روغن زیتون لے کر اُس پر اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔ اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوری طور پر افاقہ ہوگا۔ دن میں تین مرتبہ یا تین دن تک اسی طرح کرے بفضلہٖ تعالیٰ دردِ شکم سے نجات ملے گی۔

پٹھوں کے درد کیلئے

اگر کسی کے پٹھوں میں درد ہو اور دُور نہ ہوتا ہو تو چاہیے کہ روغن زیتون لے کر اُس پر اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے، اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور پانی پر دم کرے یہ تیل مریض کو دے جس جگہ پر درد ہے وہاں اُس کی مالش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند بار مالش کرنے سے آرام آجائے گا۔ تین دن تک ہر روز مالش کرے بفضلہٖ تعالیٰ شفاء ہوگی اور درد رفع ہوجائے گا۔

زہر کا اثر زائل ہوجائے

- اگر کسی نے قصداً یا غلطی سے کوئی زہریلی چیز کھالی ہو جس کی وجہ سے حالت غیر ہوگئی ہو تو باوضو حالت میں اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کرے اور مریض کو کھلادے اس کے علاوہ تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر ہر روز مریض کو دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ زہر کا اثر زائل ہوجائے گا اور مریض کو شفائے کاملہ نصیب ہوگی۔

فتوحات کیلئے

- جو کوئی یہ چاہے کہ وہ جس بھی کام میں ہاتھ ڈالے اس میں اُسے فتح و کامیابی حاصل ہو، غیب سے اُس کی مدد ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ سورۂ فاتحہ اس طرح پڑھے کہ جب چاند کے مہینہ کا پہلا اتوار ہو اور نماز مغرب کے بعد کا

وقت ہو تو اتوار کے دن ستر مرتبہ پڑھے، پیر کے دن ساٹھ مرتبہ، منگل کے دن پچاس مرتبہ، بدھ کے دن چالیس مرتبہ، جمعرات کے دن تیس مرتبہ، جمعہ کے دن اکیس مرتبہ اور ہفتہ کے دن گیارہ مرتبہ اس طرح ایک ہفتہ میں دو سو بیاسی مرتبہ پڑھے، اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے ہمیشہ ہر ماہ کے شروع میں اتوار کے دن شروع کرکے سات مرتبہ روزانہ عمل پڑھ لیا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کی غیب سے مدد ہوگی اور بدرجہ کمال فتوحات ہوں گی۔ جو بھی کام کرنا چاہے گا اس میں آسانی پیدا ہوگی ہر رکاوٹ خود بخود دور ہوجائے گی اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہوجائے گی۔

اولاد کیلئے

- جو کوئی بے اولاد ہو اور اولاد کی خواہش رکھتا ہو تو اُس کو چاہیے کہ وہ چالیس دن تک نماز فجر کی سنت اور فرض نماز کے درمیانی وقفہ میں سورۂ فاتحہ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول ہوگی اللہ تعالیٰ اُسے اولاد کی نعمت سے سرفراز فرمائے گا۔

اچھے روزگار کے حصول کیلئے

- اگر کسی کی روزی کا کوئی ذریعہ نہ ہو کاروبار کیلئے سرمایہ نہ ہو ملازمت کا حصول ناممکن ہو کسی بھی طرح روزگار کا کوئی ذریعہ نہ بنتا ہو تو ایسی صورت میں چاہیے کہ چاند کے مہینے میں جب پہلا جمعۃ المبارک آئے تو فجر کی نماز

پڑھنے کے بعد اس دن سے اس عمل کو شروع کرے یعنی جمعہ کے دن سے لے کر روزانہ اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔ اکتالیس دنوں تک پڑھے۔ سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد ایک سو مرتبہ یَارَزَّاقُ کا ورد کرے پھر اللہ تعالیٰ سے روزگار کے حصول کیلئے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی روزی کے اسباب بہت جلد پیدا ہوجائیں گے اور اُسے کوئی اچھا سا روزگار کا ذریعہ نصیب ہوجائے گا۔

اولاد کی حفاظت کیلئے

● اگر کسی کی اولاد پیدائش کے بعد تھوڑا عرصہ زندہ رہتی ہو تو اُس کی زندگی کیلئے چاہیے کہ جب پیدا ہوجائے تو نیلے رنگ کا چار تار کا سوت لے اور اُس کا دھاگہ بنائے اس دھاگہ پر ۲۱ گرہ لگائے اور ہر گرہ پر اکیس اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور یہ دم کیا ہوا دھاگہ بچے کے گلے میں تعویذ کی طرح ڈال دے بفضلہٖ تعالیٰ بچہ ہر طرح کی آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا اور بچے کی عمر طویل ہوگی۔

نہایت مشکل حاجت کیلئے

● اگر کسی کی کوئی ایسی مشکل حاجت ہو جس کے پورا کرنے کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو اس کو چاہیے کہ سورۂ فاتحہ کا عمل اس طرح سے

کرے کہ اوّل غسل کرکے اپنے جسم کو پاک کرے صاف ستھرے کپڑے پہنے خوشبو لگائے۔ چاند کے مہینے کی پہلی اتوار کو یہ عمل کرے قبلہ رُو ہوکر بیٹھے سب سے پہلے گیارہ مرتبہ چاروں قل شریف پڑھے۔ اتوار کے دن باوضو حالت میں ۵۸۶ مرتبہ سورۂ فاتحہ اس قدر پڑھے یعنی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ پھر اگلے روز سوموار کو ۶۱۸ مرتبہ یہ پڑھے:

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

منگل کے دن ۲۴۶ مرتبہ یہ پڑھے:

مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○

بدھ کے دن ۶۳۶ مرتبہ یہ پڑھے:

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ○

جمعرات کے روز ۱۰۷۳ مرتبہ یہ پڑھے:

اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ○

جمعہ کے روز ۱۸۰۷ مرتبہ یہ پڑھے:

صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ

ہفتہ کے دن ۱۳۰۴ مرتبہ یہ پڑھے:

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ○

سات دن تک سورۂ فاتحہ کو اس ترتیب سے توجہ و یکسوئی کے ساتھ

پڑھے پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجت روائی کیلئے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ سات دنوں میں دلی حاجت پوری ہو جائے گی۔

تمام حاجات پوری ہوں

● دینی و دنیوی حاجت روائی کی غرض سے سورۂ فاتحہ کو مذکورہ بالا ترتیب سے پڑھنا بھی جلد اثر دکھاتا ہے اس مقصد کیلئے یہ عمل نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔ دینی و دنیوی کوئی بھی حاجت ہو اس عمل کی برکت سے پوری ہو جاتی ہے۔ یہ عمل بھی چاند کے مہینے کی پہلی اتوار کو شروع کرے اور سات دنوں تک کرے پاکیزہ حالت میں صاف ستھرا لباس پہنے اور ہر روز ایک ہی وقت مقررہ پر پڑھے۔ وقت مقرر کرلے جس وقت کہ آسانی سے پڑھ سکتا ہے۔

فراخیٔ رزق اور معاشی خوشحالی کیلئے ایک مجرب عمل

● وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝٢ وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝٣ (سورۂ طلاق) اس کے پڑھنے کے بعد ایک سو مرتبہ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پڑھے جب یہ پڑھ چکے تو ایک سو مرتبہ یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ بفضلہٖ

تعالیٰ دعا قبول ہوگی اور غیب سے روزی کے اسباب مہیا ہوں گے۔ رزق میں برکت پیدا ہوگی اور کمیٔ رزق کی شکایت جاتی رہے گی۔ اگر سورۂ فاتحہ ایک ہزار مرتبہ نہ پڑھ سکے تو پھر ۱۲۵ مرتبہ پڑھ کر بھی عمل مکمل کرسکتا ہے۔

قرض کی ادائیگی کیلئے

● جو کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو قرض کی ادائیگی کا کوئی ذریعہ نہ ہو اور قرض خواہ اُسے قرض کی واپسی کے سلسلہ میں تنگ کرتے ہوں اور وہ اس صورت حال سے سخت پریشان ہو تو اس کو چاہیے کہ تین دن روزے رکھے اس کے بعد تیسرے دن نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد پاک صاف حالت میں باوضو ہو کر صاف ستھرا لباس پہنے اور کسی بھی پاک جگہ پر بیٹھ کر سورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَؤُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا عَالِمَ السَّرَآئِرِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ تین بار پڑھنے کے بعد تین بار درود پاک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے قرض کی ادائیگی کیلئے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرض کی ادائیگی کے بہت جلد اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ پردۂ غیب سے مدد فرمائے گا اور قرض ادا ہو جائے گا۔

آسیب دُور کرنا

اگر کوئی آسیب زدہ ہو، آسیب اُسے بہت زیادہ تنگ کرتا ہو تو اُس سے چھٹکارا حاصل کرنے کی غرض سے تین مرتبہ سورۂ فاتحہ باوضو حالت میں پڑھے۔ پھر ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور ایک ایک مرتبہ چاروں قل شریف اور سورۂ جن کی ابتدائی پانچ آیات مبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور آسیب زدہ کے چہرے پر اس پانی کے چھینٹے مارے اس کے علاوہ جس گھر میں آسیب زدہ رہتا ہو اس کے چاروں کونوں میں بھی اس پانی کو چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد افاقہ ہوگا۔ آسیب زدہ کو آرام آجائے گا۔

لوگ اُس سے عزت واحترام سے پیش آئیں

● جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اُسے عزت ومرتبہ حاصل ہو، لوگ اُس کی عزت کریں اور وہ لوگوں کی نظروں میں معزز کہلایا جائے تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اس طرح سے سورۂ فاتحہ پڑھا کرے یعنی نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اکیس مرتبہ، نماز ظہر کے بعد بائیس مرتبہ، نماز عصر کے بعد تیس مرتبہ، نماز مغرب کے بعد چوبیس مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد دس مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد دعا قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ عزت ومرتبہ سے نوازے گا۔ لوگوں کی نظروں میں اس کا عزت ومرتبہ بلند ہوگا۔

عورت اسقاطِ حمل سے محفوظ رہے

● جس عورت کے حمل گر جاتے ہوں اس عورت کیلئے سورۂ فاتحہ کے اس نقش کو زعفران سے لکھ کر ایک بوتل میں ڈال کر اس کا پانی سات دن تک پلائیں اور دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ اس طرح لگاتار سات ہفتوں تک پلاتے رہیں۔ کل سات نقش تیار کرنے ہوں گے۔ یہ عمل حمل قرار پانے کے بعد کیا جائے۔ انشاء اللہ عورت اسقاطِ حمل سے محفوظ رہے گی۔

نقش درج ذیل ہے:

الحمد للہ رب العلمین الرحمٰن الرحیم	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین	[illegible]

دینی ودنیوی حاجات کیلئے سورۂ فاتحہ کا باموکل عمل

● ہر طرح کی جائز دینی ودنیوی حاجات کیلئے جو کوئی ذیل میں لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق سورۂ فاتحہ ہر روز ایک مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُسے نیک مقصد میں کامیابی ہو۔ اس کی جملہ نیک حاجات پوری ہوں اور

تمام مُرادیں آسانی سے حاصل ہوں۔ اگر کسی کے دل میں اپنی محبت جاگزیں کرنی ہوتو اس مقصد کیلئے بھی فائدہ مند ہے۔ جو کوئی ہر روز اس ترکیب سے سورۂ فاتحہ پڑھے گا تو سورۂ فاتحہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ اُس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت و عزت پیدا فرمائے گا۔ ہر کوئی اُس کے ساتھ مہربانی سے پیش آئے گا۔ چشم خلائق میں معزز و محترم ہوگا۔ اس کے علاوہ اپنی کسی بھی دنیوی حاجت میں کسی کا محتاج نہ ہوگا اور پروردگار عالم اس پر غیب سے دروازے کھول دے گا۔

جس شخص کو کوئی مہم یا مشکل پیش آجائے اور کامیابی کی کوئی اُمید نہ دکھائی دیتی ہو تو چاہیے کہ باوضو حالت میں یعنی پہلے غسل کر کے پاک صاف ہو جائے اور پاکیزہ لباس پہنے خلوت میں پاک جگہ پر بیٹھے کہ جہاں پر کسی کی آمد و رفت نہ ہو یا کسی کی مداخلت کا اندیشہ نہ ہو۔ دو رکعت نماز نفل حاجت روائی کی غرض سے پڑھے اس کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھے پھر ستر مرتبہ درود شریف پڑھے اور چالیس دن تک ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ باموکل پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسی دن یا اسی وقت حاجت پوری ہوگی۔ حضرت شیخ اکبرؒ سے منقول ہے کہ جو شخص اس ترتیب کے ساتھ روزانہ بلاناغہ سورۂ فاتحہ پڑھے گا تو وہ عالم غیب جو کہ مخلوق کی نظر سے پوشیدہ ہے کا مشاہدہ کرے گا اور عالم ملکوت و جبروت کے

روحانیات سے مطلع ہو جائے گا۔ عالم سفلی سے اُس کا دل منقطع ہو کر عالم بقاء کی طرف متصل ہوگا اور اس کے تمام دینی مسائل انشاء اللہ تعالیٰ حل ہوں گے۔ دنیوی مسائل کے جلد اور فوری حل کیلئے بھی کارگر ہے۔ سورۂ فاتحہ کی کل سات آیات مبارکہ ہیں اور ہر رکعت ہفتہ کے سات دنوں میں سے ایک دن سے تعلق رکھتی ہے جس کا شروع یعنی اتوار یا پیر ہے اور ہر دن ایک موکل روحانی علوی و سفلی سے متعلق ہے اور ہر دن کیلئے حروف ابجد میں سے چار چار حروف مقرر ہیں اور یہ ترتیب انہیں امور سے وضع کی گئی ہے۔ شروع ترتیب اتوار کے دن سے متعلق ہے یعنی پہلی آیت اتوار سے دوسری پیر سے اور تیسری منگل سے ہے۔ سورۂ فاتحہ کی قرأت کی ترتیب اس طرح ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اَجِبْ يَاوُوْقَيَا يُيْلُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا اَنْتَ وَخُدَّامُكَ مَذْهَبْ بِحَقِّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَبِحَقِّ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَبِحُرْمَةِ الْمَلٰئِكَةِ الْمُوَكِّلِيْنَ لِقَوَائِمِ الْعَرْشِ اَبْجَدَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَارَؤُوْفُ يَاعَطُوْفُ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ وَبِحُرْمَةِ الْمَلٰئِكَةِ الْمُوَكِّلِيْنَ

بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ هُوَذَخْ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ
يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ اَجِبْ يَا سَمْسَائِيْلُ
سَمِيْعًا مُطِيْعًا اَنْتَ وَخُدَّامُكَ اَحْمَرُ بِحَقِّ مَالِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ وَبِحَقِّ مُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ وَالْاَ بْصَارِ
وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ بِحُرْمَةِ
الْمَلٰئِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ طَيْكَلْ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَاسَرِيْعُ يَاقَرِيْبُ اَجِبْ
يَامِيْكَائِيْلُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا اَنْتَ وَخُدَّامُكَ يَرْقَانِ
بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَبِحَقِّ سَرِيْعِ
الْقَرِيْبِ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ وَبِحُرْمَةِ الْمَلٰئِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ لِقَوَائِمِ
الْعَرْشِ مَنَعْ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ يَاقَادِرُ يَا
مُقْتَدِرُ اَجِبْ يَا صَرْفَائِيْلُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا اَنْتَ
وَخُدَّامُكَ شَمْهُوْرَشْ بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ وَبِحَقِّ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَبِحُرْمَةِ الْمَلٰئِكَةِ
الْمُوَكَّلِيْنَ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ فَصَقَرُ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ يَاعَلِيْمُ يَاحَكِيْمُ اَجِبْ

يَااَمْلِيَائِيْلُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا اَنْتَ وَخُدَّامُكَ
زَوْبَعَةُ بِحَقِّ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّ
الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ وَبِحُرْمَةِ الْمَلٰئِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِقَوَائِمِ
الْعَرْشِ سَتَشْغَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا
الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ يَا قَاهِرُ يَا عَزِيْزُ اَجِبْ يَا سَفْيَائِيْلُ
سَمِيْعًا مُطِيْعًا اَنْتَ وَخُدَّامُكَ مَيْمُوْنٌ بِحَقِّ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ يَا قَاهِرُ يَا
عَزِيْزُ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
وَبِحُرْمَةِ الْمَلٰئِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ
وَضَطَغْ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَامَلٰئِكَةَ الرُّوْحَانِيِّيْنَ
مِنَ الْعَلْوِيَّاتِ وَالسُّفْلِيَاتِ وَ يَاخُدَّامُ فَاتِحَةِ
الْكِتَابِ اَجِيْبُوْلِيْ وَاَمِدُّوْنِيْ وَاَعِيْنُوْنِيْ فِيْ جَمِيْعِ
اُمُوْرِيْ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ
اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ بِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِيْ
وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ الْاَسْرَارِ وَالْبَرَكَاتِ
فِيْهِمَا وَبِحَقِّ مَاتَعْتَقِدُوْنَهٗ مِنَ الْعَظَمَةِ الْبُرْهَانِ
وَبِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ عَبْدَكَ الرَّؤُوْفُ الْاَخْضَرُ اِنَّكَ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

سورۂ فاتحہ کے نقوش پاک

• کتاب طلسماتی دنیا میں سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت کے بارے میں منقول ہے کہ پڑھنے والے اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوں کہ سورۂ فاتحہ کی فضلیت کے بارے میں بس اتنا ہی روایات میں آیا ہے جتنا ہم نے بیان کر دیا۔ نہیں ہرگز نہیں صرف سورۂ فاتحہ کے بارے میں اگر ان تمام فضائل ومناقب کو جمع کیا جائے جو احادیث رسولؐ، اصحابؓ رسول اور اولیائے کرامؒ سے منقول ہیں تو پھر لکھنے اور پڑھنے والوں کی عمریں ختم ہو جائیں گی لیکن قرآن حکیم کی کسی ایک سورت کے فضائل بھی ختم نہیں ہوں گے۔

تمام سمندر روشنائی بن جائیں، روئے زمین کے تمام درخت قلمیں بن جائیں اور ہر انسان فضلیت قرآن اور اعجاز قرآن پر مضامین لکھنے کی ٹھان لے تو بھی یہ ممکن نہیں ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کا کماحقہٗ حق ادا کر سکیں اور پھر دوسری بات یہ ہے کہ عقیدت رکھنے والے خوش نصیب انسانوں کے لئے نہ سمندر کافی ہیں نہ شجر ہائے گیتی، اس لئے فضلیت سورۂ فاتحہ پر مزید کچھ لکھنے کے بجائے ہم سورۂ فاتحہ کے مفید اور مؤثر نقوش بیان کرتے ہیں جو میرے ۳۷ سالہ تجربات کا نچوڑ ہیں اور میں اپنے خالق کو

حاضر وناظر جان کر یہ عرض کرتا ہوں کہ میں نے دنیا کی دوا اور کسی فارمولے میں وہ اثر نہیں دیکھا جو سورۂ فاتحہ کے ان نقوش میں ہے جو بزرگوں سے سینہ بہ سینہ اور کتاب در کتاب نقل ہوتے چلے آ رہے ہیں اور دنیا بھرپور طور پر اُن سے مستفیض ہو رہی ہے۔ لیکن پریشانی کی بات یہ ہے کہ اکثر کتابوں میں کتابت کی غلطیوں کی وجہ سے نقوش غلط ملط ہوتے رہے ہیں۔ نقش سلیمانی جیسی قابل اعتبار کتاب میں بھی سورۂ فاتحہ کا نقش بالکل غلط چھپا ہوا ہے اور برس ہا برس سے وہی نقل ہوتا چلا آ رہا ہے۔ مسجدوں کے امام اور گلیوں میں بیٹھ کر تعویذ گنڈوں کا دھندہ کرنے والے وہ حضرات جو اس فن کی باریکیوں اور اصول سے واقف نہیں ہیں وہ مارکیٹ سے کتابیں خرید کر جب مریضوں کو یہ غلط ملط نقوش کر کے دیتے ہیں تو اُن سے فائدے کی توقع کم ہی ہوتی ہے۔ یوں مؤثر حقیقی حق تعالیٰ کی ذات گرامی ہے وہ چاہے تو کورا کاغذ بھی انسان کو شفاء دے سکتا ہے لیکن اسباب اور اصولوں کی اس دنیا میں ہم پروردگار عالم پر اور اس کی قدرت کاملہ پر بھروسہ کرتے ہوئے اگر تعویذات ونقوش کے سلسلے میں احتیاط اور ذمہ داری کا پہلو اختیار کریں تو ان میں خیر وبرکت بھی ہوگی اور تاثرات میں اضافہ بھی ہوگا۔

سورۂ فاتحہ کے مجموعی اعداد ۹۴۳۶۱ ہیں بہتر تو یہ ہے کہ جب بھی کوئی مریض آئے اس کو نقش اس کے مزاج اور عنصر کے اعتبار سے لکھ کر دیا جائے۔ اگر مریض کا مزاج آبی ہے تو نقش آبی چال سے پُر کیا جائے اگر

مزاج خاکی ہے تو نقش خاکی چال سے پُر کیا جائے اور مریض کا مزاج بادی یا آتشی ہے تو نقش کو بادی یا آتشی چال سے ہی لکھا جائے پھر دیکھیے خدا کی قدرت کیا کیا کرشمے دکھاتی ہے اور مریض کو کس طرح حیرتناک طور پر شفاء نصیب ہوتی ہے اور اگر مزاجوں کے اعتبار سے نقش لکھنا مشکل ہو یا اس میں کسی طرح کی زحمت محسوس ہوتی ہو تو پھر تمام مریضوں کو آتشی چال سے نقش مرتب کر کے دیا جائے تمام چالوں میں آتشی چال سب سے زیادہ قوی اور مؤثر ہوتی ہے اور یہ چال (بحمد اللہ) تمام مزاجوں پر اثر مرتب کرتی ہے۔

اس سورت کو سورۃ التفویض بھی کہتے ہیں یعنی کہ سونپ دینے والی سورت۔ اس سورت کو ایمان و یقین کے ساتھ پڑھنے والا دراصل اپنے کل معاملات اپنے مالک کو سونپ دیتا ہے اور اس سے اپنے تمام مسائل کی فریاد کرتا ہے اور اُسی سے استعانت کا طالب ہوتا ہے۔ نقش لکھنے والے لوگ اگر نقوش لکھتے وقت یہ یقین رکھیں کہ ہم نے اس نقش کو مرتب کر کے مریض کو خدا کے حوالے کر دیا ہے اور نقش باندھنے والا انسان اس یقین کے ساتھ نقش کو اپنے جسم پر باندھے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کا کلام محفوظ ہے اور اللہ ہی میرا ناصر و وارث ہے تو ممکن نہیں ہے کہ فائدہ کی بہاریں پوری شدت کے ساتھ دامن میں نہ سمٹ آئیں اور دیکھتے ہی دیکھتے کایا پلٹ نہ جائے۔ لیکن رونا تو اس بات کا ہے کہ توحید و سنت کا ڈرامہ کرنے والے نہ جانے کتنے انسان

قرآن حکیم اور اللہ کے کلام کی توہین کے مرتکب ہو رہے ہیں اور قرآنی تعویذوں کو بھی شرک بتا کر اپنے ایمان و یقین اور اپنی عقل و خرد کے دیوانے پن کا ثبوت دیتے پھرتے ہیں۔ اگر اللہ کے کلام کے ذریعہ مدد طلب کرنا بھی شرک ہے تو پھر اس دنیا میں توحید کس کو کہتے ہیں۔ خصوصیت کے ساتھ ان جاہل مفتیوں نے بہت ستم ڈھائے ہیں جو برائے نام بھی عقل نہیں رکھتے اور جن کا ایمان اُن کی بخشش کیلئے بھی کافی نہیں ہے۔ لیکن وہ خود عقلِ کل اور ٹھیکیدار شریعت سمجھتے ہوئے اللہ کے کلام پر وہ طعنہ کشی اور الزام تراشی کرتے ہیں کہ بس خدا کی پناہ۔ شیطان جب کسی کو گمراہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اُسے وہ دین و شریعت ہی کے راستوں سے گمراہ کرتا ہے اور پھر ان تمام حضرات کی مَت ماری جاتی ہے جو علم دین سے کُلّیۃً محروم ہو کر خود کو شیخ اور امام سمجھنے کے خبط میں بری طرح مبتلا ہوتے ہیں اور یقینی طور پر بنام دینداری خود بھی گمراہ ہیں اور بنام توحید خدا کی مخلوق کو بھی گمراہ کر رہے ہیں۔

دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کے دلوں میں کلام اللہ کی عظمت پیدا کر دے اور کم سے کم یہ اس کی تاثیرات کو معمولی دواؤں کی تاثیرات کے برابر ہی سمجھنے لگیں۔ تب بھی اُن کی عافیت کیلئے بہتر ہوگا لیکن دنیا کی ذلیل ترین چیزوں پر ایمان لانے والے لوگ کلام اللہ کے تاثیرات کے منکر بہت ہیں اور توحید خالص کو شرک مبین بتاتے ہیں تو اہل ایمان کو کوفت ہوتی ہے اور شیطان خوش ہوتا ہے کہ میں دین کے نام پر کیسے کیسے

تماشے کرانے میں کامیاب ہوں۔ اس مضمون کے پڑھنے والوں کے یقین میں حرارت پیدا کرنے کے بعد اب ہم سورۂ فاتحہ کے مختلف نقوش نقل کرتے ہیں اور یہ یقین دلاتے ہیں کہ سورۂ فاتحہ کا نقش ہر ہر بیماری میں تجربۂ مفید ثابت ہوا ہے۔ بیمار کوئی بھی ہو اس نقش کو لکھ کر گلے میں ڈلوائیں اور مرض گر شدید ہو تو اس نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر مریض کو کم سے کم سات روز تک روزانہ ایک نقش پلوائیں انشاء اللہ مرض رفع ہو کر شفاء اور صحت نصیب ہوگی۔ ہم اس مضمون کے پڑھنے والوں سے بہ اصرار وتاکید یہ عرض کریں گے کہ قرآنی نقوش ہمیشہ باوضو اور بہ کمال طہارت لکھے جائیں ورنہ خود کو بھی نقصان ہوگا اور اس شخص کو بھی جو اس نقش کو استعمال کرے گا۔

جو لوگ قرآن حکیم کا خود احترام نہیں کرتے انہیں اس کتاب سے استفادہ کرنے اور کرانے کا اصولاً کوئی حق نہیں پہنچتا۔ ہم تب ہی تو اس کے نورِ حق سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں جب اس کی روشنی جسم کے نہاں خانے سے گزر کر روح کی گہرائیوں میں پہنچ گئی ہو اور اگر ایسا نہیں ہے تو اللہ کی پکڑ سے ڈرنا چاہیے اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ۔ سورۂ فاتحہ کا مربع نقوش یہ نقوش ہر قسم کی بیماریوں نیز سحر وسفلی عملیات کو رفع کرنے کیلئے اور اثرات جنات کو دور کرنے کیلئے پورے یقین کے ساتھ دیئے جاسکتے ہیں۔ مریض کے مزاج کے مطابق چال منتخب کریں ورنہ پھر آتشی چال پر قناعت کریں۔

چالِ آتشی

۷۸۶

۳۳۵۷	۲۳۳۱	۲۳۶۸	۲۳۶۵
۲۳۴۹	۲۳۶۴	۳۳۵۷	۲۳۸۰
۲۳۶۳	۲۳۴۴	۲۳۷۳	۲۳۵۹
۲۳۷۲	۲۳۶۰	۲۳۶۳	۲۳۶۷

چال بادی

۷۸۶

۲۳۷۱	۲۳۶۴	۲۳۴۴	۲۳۴۰
۲۳۵۷	۲۳۶۹	۲۳۶۳	۲۳۷۶
۲۳۴۵	۲۳۷۰	۲۳۵۹	۲۳۶۷
۲۳۶۸	۲۳۵۸	.۲۳۷۳	۲۳۶۲

چال خاکی

۷۸۶

۲۳۳۷	۲۳۴۰	۲۳۶۲	۱۳۶۷
۲۳۶۳	۲۳۶۶	۲۳۳۷	۲۳۵۹
۲۳۴۹	۲۳۶۴	۲۳۸۵	۲۳۷۰
۲۳۵۷	۲۳۷۱	۲۳۶۸	۲۳۶۵

چال آتشی

۷۸۶

۲۳۷۱	۲۳۵۷	۲۳۵۶	۲۳۶۸
۲۳۴۰	۲۳۴۹	۲۳۷۰	۲۳۵۸
۲۳۶۶	۲۳۶۳	۲۳۵۹	۲۳۶۳
۲۳۶۰	۲۳۶۷	۲۳۶۷	۲۳۶۲

تسخیر وقبولیت، حصول روزگار، تکمیل خواہشات اور اسی طرح کے دیگر امور کیلئے جن میں انسان کو ترقیوں اور آرزوؤں کی تکمیل ہونے کی چاہت ہوا کرتی ہے سورۂ فاتحہ کا نقش مربع کا بنا کر دیا جائے۔ ان نقوش کو مطلوب کو پلایا جائے بشرطیکہ طالب ومطلوب کے نام ان نقوش پر ہوں تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے فوراً اثر ہوتا ہے اور بات بن جاتی ہے۔ جو نقوش تسخیر عام کیلئے لکھے جائیں یا محض روزگار کیلئے لکھے جائیں ان کے نیچے کچھ بھی لکھنے کی ضرورت نہیں صرف لکھنے والے کی نیت کافی ہے لیکن اگر ان ہی نقوش کو حب کیلئے لکھا جائے تو طالب ومطلوب کے نام بھی ضروری ہیں۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں الحب فلاں بن فلاں بحق سورۂ فاتحہ علی حب فلاں بن فلاں یا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ۔ الحب کے بعد فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کی والدہ کا نام اور علیٰ حب کے بعد فلاں بن فلاں کی جگہ طالب اور اس کی والدہ کا نام لکھیں۔ طالب ومطلوب میں سے اگر کوئی

مؤنث ہو تو اس کے نام کے بعد ابن کے بجائے بنت لکھیں اور اگر ممکن ہو تو نقش کے نیچے بالخصوص جو باندھنے کیلئے دیا جائے اس میں یہ عزیمت بھی لکھ دیں تو سونے پر سہاگہ۔ اس طرح ہفتوں کے بجائے انشاء اللہ تعالیٰ دنوں میں کام ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ قَلْبَ (نام مطلوب مع اسم والدہ) علیٰ حب نام طالب بمع اسم والدہ بِحَقِّ ھٰذَا النَّقْشِ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلْوَحًا اَلْوَحًا اَلْوَحًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

سورۂ فاتحہ کا نقش مربع تمام بیماریوں میں اور تمام ہی حاجات میں کام کرتا ہے اور نقش مثلث عمومی طور پر جسمانی امراض میں خصوصیت کے ساتھ پلانے والے نقوش میں بہتر ثابت ہوتا ہے۔

نقش مثلث کو بھی مربع کی طرح مزاج کے اعتبار سے لکھا جائے ورنہ پھر آتشی چال کو ترجیح دی جائے۔

سورۂ فاتحہ کے نقوش مثلث یہ ہیں۔

چال آتشی

۳۱۵۵	۳۱۴۹	۳۱۵۷
۳۱۵۶	۳۱۵۴	۳۱۵۱
۳۱۵۰	۳۱۵۸	۳۱۵۳

چال بادی

۳۱۵۰	۳۱۵۶	۳۱۵۵
۳۱۵۶	۳۱۵۴	۳۱۴۹
۳۱۵۳	۳۱۵۱	۳۱۵۷

چال خاکی

۳۱۵۳	۳۱۵۸	۳۱۵۰
۳۱۵۱	۳۱۵۴	۳۱۵۶
۳۱۵۷	۳۱۴۹	۳۱۵۵

چال آبی

۳۱۵۵	۳۱۵۶	۳۱۵۰
۳۱۴۹	۳۱۵۴	۳۱۵۸
۳۱۵۷	۳۱۵۱	۳۱۵۳

رزق کے دروازے کشادہ ہوں

● اگر آپ دنیا کے غم و آلام سے تنگ آ گئے ہوں کوئی پناہ نہ ملتی ہو تو اس مالک حقیقی کے دربار میں سر جھکایئے جو سب سے بڑھ کر عطا کر دینے والا ہے۔ جس سے بڑھ کر کوئی سخی نہیں۔ سورۂ فاتحہ کا عمل عشاء کی نماز کے بعد شروع کریں۔ درود ابراہیمؑ اوّل و آخر چالیس چالیس مرتبہ پڑھیں اور سو

بار صدقِ دل سے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دعا مانگیں اور مالک حقیقی کی بارگاہ میں گڑ گڑائیں۔ مصائب کے بادل رحمت دو عالمؐ کے صدقے میں چھٹ جائیں گے۔ رزق کے دروازے کشادہ ہوں گے اور ہر طرف سے رحمتوں کی ہوائیں چلنی شروع ہو جائیں گی۔ یہ عمل چالیس روز کا ہے اور بہت کامیاب عمل ہے۔

ہر مشکل آسان ہو

● یہ سورۂ فاتحہ کا عجیب و غریب عمل ہے۔ اس عمل کو عروج ماہ میں شروع کریں۔ یہ عمل صبح کی نماز کی سنتوں اور فرض کے درمیان پڑھا جائے گا۔ اوّل و آخر درود شریف پڑھیں پھر بسم اللہ کی میم الحمد میں ملا کر شروع کریں اور تین بار اس کی تکرار کریں اس طرح ۴۱ بار تعداد پوری کریں پھر درود شریف پڑھ کر دعا کریں اور اس کے بعد فرض پڑھیں اکتالیس روز کا عمل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان ہوگی کوئی بندش ہوگی تو کھل جائے گی یہ عمل کسی بھی حاجت کیلئے پڑھا جا سکتا ہے۔

سورۂ فاتحہ کا ایک عجیب و غریب نقش

● یہ نقش بھی الحمد شریف کا ہے جس کو بندش کا شبہ ہو وہ اس کو چالیس مرتبہ لکھ کر آٹے میں چالیس گولیاں بنا کر روزانہ دریا میں ڈالے۔ ایک چلّہ پورا ہونے پر بندش کتنی بھی سخت ہوگی کھل جائے گی اور رزق کے دروازے

پوری طرح کھل جائیں گے

ایک عظیم دولت

● اس موضوع کے اختتام پر ایک ایسی دولت ہم اپنے قارئین کو عطا کر رہے ہیں جو لاکھوں روپے خرچ کر کے بھی حاصل نہیں ہو سکتی۔ یہ تسخیر وقبولیت اور حصول مال ودولت کا ایک ایسا عظیم الشان عمل ہے کہ جس کی نظیر نہیں مل سکتی۔ اس عمل کا طریقہ کار یہ ہے کہ زعفران وگلاب اور نئے قلم سے نوچندی اتوار کو مندرجہ ذیل نقش پہلی ساعت میں لکھیں اور نقش لکھ کر اس کو اپنے سامنے رکھیں اور ایک گھنٹہ تک سورۂ فاتحہ بلا تعداد پڑھتے رہیں۔ اس عمل کو اگر شرف شمس کے اوقات میں پڑھیں تو کیا ہی کہنے۔ جب ایک گھنٹہ پورا ہو جائے تو اس نقش کو تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھیں۔ اس کے بعد پیر کے دن ساعت شمس میں اس نقش کو لکھ کر ساعت پوری ہونے تک لاتعداد سورۂ فاتحہ پڑھتے رہیں۔ ساعت پوری ہو جانے پر اس نقش کو احتیاط سے رکھ لیں۔ منگل کے دن ساعت شمس میں پھر اس نقش کو لکھیں اور پیر والے نقش کو اپنے ہاتھ میں دبا کر ساعت پوری ہونے تک سورۂ فاتحہ بلا تعداد پڑھتے رہیں۔ منگل والے نقوش کو بھی احتیاط سے رکھ لیں۔ بدھ کے دن ساعت شمس میں پھر اس نقش کو لکھیں۔ پیر والے نقش کو دائیں بازو اور منگل والے نقش کو بائیں بازو کے ساتھ باندھیں اور لاتعداد مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھتے رہیں۔ اس کے بعد پیر، منگل اور بدھ والے نقش الگ الگ آٹے کی تین

گولیاں بنا کر اس میں الگ الگ نقش کو رکھ کر کسی تالاب یا نہر میں ڈال دیں۔ جمعرات کے دن سے اکتالیس دن تک لگا تار ساعت شمس میں نقش لکھتے رہیں اور بقیہ ساعت میں سورۂ فاتحہ لاتعداد مرتبہ پڑھتے رہیں۔ گولیاں روزانہ ڈالیں یا ہفتے میں سات ڈالیں یا اکٹھی چالیس دن کی ڈالیں ہر طرح سے ٹھیک ہے۔ 41 ویں دن جو نقش لکھیں اس کو پہلے دن والے نقش کے ساتھ اپنے بازو پر باندھ لیں۔ انشاءاللہ دولت دنیا بہت تیزی سے آپ کی طرف آئے گی۔ زبردست تسخیر خلائق کی دولت سے بھی سرفراز ہوں گے انشاءاللہ جو بھی آئے گا وہ عزت کرے گا اور حتی الامکان ہر طرح کی اعانت کیلئے تیار رہے گا۔

بسم الله	رب العلمین	الرحمن	الرحیم	ملک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط
رب العلمین	الرحمن	الرحیم	ملک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم
الرحمن	الرحیم	ملک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
الرحیم	ملک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیھم
ملک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیھم	غیر المغضوب
ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیھم	غیر المغضوب	علیھم
وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیھم	غیر المغضوب	علیھم	ولا الضالین
اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیھم	غیر المغضوب	علیھم	ولا الضالین	

یہ عمل بزرگوں کی ایک اہم امانت ہے جو ہم اپنے قارئین کو سونپ رہے ہیں اس دعا کے ساتھ کہ رب العالمین اس عمل سے خدمت خلق کرنے والوں کو کامیاب فرمائے۔

۷۸۶

۱۱۱۱	۱۵۵۵۴	۱۲۲۲۱	۸۸۸۸
۱۳۳۳۳	۷۷۷۷	۲۲۲۲	۱۴۴۴۳
۶۶۶۶	۹۹۹۹	۱۷۷۷۶	۳۳۳۳
۱۶۶۶۵	۴۴۴۴	۵۵۵۵	۱۱۱۱۰

تسخیر خلائق ہو بحق یا بدُّوحُ و بحق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ○

نمازِ استخارہ

● استخارہ کرنے کی غرض سے یہ نماز بہت ہی مجرب و مفید پائی گئی ہے۔ اس کی صحت پر یقین کامل ہے یہ نماز اگر تہجد کے وقت پڑھی جائے تو بہت بہتر ہے اور مطلوبہ مقصد میں فوری طور پر کامیابی نصیب ہوتی ہے۔ اگر رات کے کسی بھی پہر میں پڑھی جائے یعنی جس وقت پڑھنے میں آسانی ہو تو پھر بھی ٹھیک ہے۔ لیکن ضروری ہے کہ یہ نماز تنہائی میں ادا کی جائے اور

توجہ و یکسوئی کے ساتھ ادا کی جائے۔ اس نماز کے بے شمار فوائد ہیں۔ جو بھی مخفی امور ہوں اس نماز کے ذریعے منکشف ہو جاتے ہیں اور دریافت کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اس استخارہ کے ذریعہ سے اس کا کام ہونا یا نہ ہونا، کرنا یا نہ کرنا آسانی سے دریافت ہو سکتا ہے۔ اس کو پڑھنے طریقہ یہ ہے کہ رات کے وقت باوضو حالت میں ایسی جگہ پر پاکیزہ لباس پہن کر بیٹھے کہ جہاں پر مکمل تنہائی ہو کسی کی مداخلت کا اندیشہ نہ ہو تنہائی میں قبلہ رو بیٹھ کر پہلے گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے، پھر گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور گیارہ مرتبہ کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اور جو کچھ پڑھا جائے اس کا ثواب تمام بزرگان دین اولیاء کرامؒ کی ارواح مقدسہ کو ہدیہ کرے۔ پھر دو رکعت نماز نفل استخارہ کی نیت کے ساتھ اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کو شروع کر کے جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ پر پہنچے تو اس کی تکرار کرنا شروع کرے اور اپنے مطلب خیال رکھے انشاء اللہ تعالیٰ یہ آیت مبارکہ پڑھتے پڑھتے، پڑھنے والا یا تو دائیں طرف یا پھر بائیں طرف پھر جائے گا۔ جب اس طرح پھر جائے تو پھر سورۂ فاتحہ مکمل کر کے ساتھ ہی سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز مکمل کرنے کے بعد سلام پھیر دے۔ اگر دائیں طرف پھرے گا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ

کام کرلے یا وہ کام ہوجائے گا اور اگر بائیں طرف پھرا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ یہ کام نہ کرے یا یہ کام نہ ہوگا۔ نہایت مجرب و آزمودہ استخارہ ہے اور بزرگان دین سے منقول ہے۔

میاں بیوی کے درمیان موافقت پیدا کرنے کا عمل

● سورۂ الحمد شریف سودانہ کالی مرچ پر پڑھتا جائے اور مطلوب کا نام لے کر جلاتا جائے مطلوب بے قرار ہوگا۔ یہ عمل ساعت مشتری یعنی بروز جمعرات طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک ہے۔

(نوٹ):۔ ہر روز مشتری کی ساعت مل سکتی ہے جنتری میں دیکھیں۔

عمل الحمد شریف برائے موافقت زوجین

● سورۂ الحمد شریف ایک سو ایک بار تنہائی میں پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کرکے کھلانا مجرب ہے۔ (ساعت مشتری میں)۔

ہر حاجت ہر مشکل کے حل کیلئے ایک مجرب عمل

● اس سورہ کو سبع مثانی کہتے ہیں یعنی سات آیات۔ ہر آیت کیلئے دو اسم ہیں اس طرح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَارَءُوْفُ يَاعَطُوْفُ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ يَاعَالِمَ السَّرَائِرِ يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَاسَرِيْعُ يَاقَرِيْبُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

يَاقَادِرُ يَامُقْتَدِرُ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ يَاحَكِيْمُ يَاقَدِيْرُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ يَا قَاهِرُ يَاعَزِيْزُ ۔ چاہیے کہ ہر نماز کے بعد دس سے اکتالیس مرتبہ پڑھے اسی ترتیب سے کہ ہر آیت اور ہر نام کو دس دس بار پھر اس قسم کو دس بار پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ سَبْعِ الْمَثَانِيْ وَبِحَقِّ قُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ دُعَاءِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَالْجَاءُ فِيْ كَهْفِكَ وَاَسْتَوْطِنُ فِيْ حِرْزِكَ وَلَمْ يَبْقَ اِلَّابِكَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَارُوْقَائِيْلُ وَجَمِيْعَ الْمَلَائِكَةِ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ جَلَالِ وَجَمَالِ وَجْهِ اللّٰهِ الْفَاتِحَةُ كِتَابُ اللّٰهِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَامَعْشَرَ الرُّوْحَانِيِّيْنَ مِنَ الْعَلَوِيَّةِ وَالسُّفْلِيَّةِ مِنْ خُدَّامِ هٰذِهِ السَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِاَسْرَعِ مِنْ لَمْحِ الطَّرْفِ فَاِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

سورۂ فاتحہ خیر و برکت کا خزینہ

- یہ عمل بہت مقبول اور باعث خیر و برکت ہے کہ جب کھانا سامنے آئے پہلے ایک بار درود شریف اور ایک بار الحمد شریف تین بار قل اللہ شریف ایک بار درود شریف پڑھ کر سید عالم حضور اکرمؐ اور تمام اولیاء اللہ اور تمام مسلمانوں کو اس کا ثواب بخش کر کھائے اللہ تعالیٰ روز افزوں ترقی دے۔

ایک حاجت روا عمل

- اگر کسی کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہیے کہ نماز عصر کے بعد تین سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے اور دل میں اپنے کام کی نیت رکھے۔ جب پڑھے تو خلوص دل کے ساتھ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چند دنوں میں ہی حاجت روائی ہوگی اور حاجت پوری ہو جائے گی۔ جب تک حاجت پوری نہ ہو یہ عمل ہر روز بلا ناغہ جاری رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ مایوسی نہ ہوگی چالیس دن کے اندر اندر مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی وہ کلمات یہ ہیں یَاحَیُّ یَاحَلِیْمُ یَاعَزِیْزُ یَاکَرِیْمُ اس سخت کام کو آسان بنا بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○

قرض کے بوجھ سے نجات حاصل ہو

- قرض سے نجات حاصل کرنے کی غرض سے فجر کی نماز کے بعد ہر روز ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک

پڑھے۔ اس کے بعد دعا مانگے اللہ کے فضل و کرم سے تھوڑے دنوں کے عمل سے ہی قرض کی ادائیگی کے اسباب پردہ غیب سے پیدا ہو جائیں گے قرض کے بوجھ سے نجات حاصل ہو جائیگی۔

گمشدہ چیز مل جائے

- اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو اور تلاش کرنے کے باوجود نہ مل رہی ہو اس کے بارے میں کچھ پتہ نہ چلتا ہو کہ وہ کہاں ہے تو اس گمشدہ چیز کے حصول کی غرض سے ہر روز باوضو حالت میں اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ گمشدہ چیز مل جائیگی۔

تمام رکاوٹیں دُور ہو جائیں

- اگر کوئی کسی مہم پر جانے کا ارادہ رکھتا ہو اور کوئی خوف و خطرہ محسوس کرتا ہو راستے کی رکاوٹوں کا خطرہ در پیش ہو غرضیکہ جو بھی خوف ذہن پر سوار ہو۔ اس کو مٹانے اور مہم میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے یہ پڑھے اور کثرت سے پڑھے یَاقَوِیُّ یَا مُعِیْنُ یَاوَاحِدُ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○

نظر بد کا علاج

- اگر کسی بچے یا بڑے کو نظر بد لگی ہو تو اس کو اُتارنے کی غرض سے باوضو ہو کر تین مرتبہ سورۂ فاتحہ اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے

اور پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس طرح دم کرنے سے نظر بد ختم ہو جائے گی۔

درد بدن کا علاج

● جسم کے کسی بھی حصہ میں ہونے والے درد سے شفاء حاصل کرنے کیلئے اکہتر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔ اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین دنوں تک یہ عمل کرے۔ اگر تین دن تک آرام نہ آئے تو سات دنوں تک برابر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد سے افاقہ ہوگا۔

مرگی اور جنون کا علاج

● نماز فجر کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص اور سات مرتبہ درود شریف اوّل وآخر پڑھ کر پانی پر دم کرکے اکتالیس دنوں تک پلایا جائے۔ آغاز میں اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ ضرور پڑھا جائے۔ اللہ کے فضل وکرم سے چالیس دنوں کے اندر اندر شفائے کاملہ نصیب ہوگی۔

سکون کی نیند آئے

● بے خوابی کا عارضہ دور کرنے کیلئے رات کو سونے سے پہلے باوضو ہو کر اوّل وآخر سات مرتبہ درود شریف پڑھے اور گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں کے اندر اندر بے خوابی کی

شکایت جاتی رہے گی اور سکون کی نیند آئے گی۔

دشمنی دوستی میں بدل جائے

● جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی دشمن کے ساتھ صلح ہو جائے تاکہ کسی طرح سے دشمنی کا خاتمہ ہو جائے۔ جبکہ اس کا دشمن ایسا نہ چاہتا ہو اور کسی بھی طرح صلح پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو اس صورت میں چاہیے کہ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھے کہ جب الرحمن الرحیم پر پہنچے تو اس کی اکیس مرتبہ تکرار کرے اور سورت مکمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ چالیس دن تک یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کے دل میں بھی نرمی کے جذبات پیدا ہوں گے اور وہ دشمنی ختم کرکے صلح کی طرف مائل ہوگا۔

قید سے جلد رہائی کیلئے

● اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو رہائی کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو نماز عشاء کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح پڑھے کہ جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ○ پر پہنچے تو اس کی اکتالیس مرتبہ تکرار کرے پھر سورت کو مکمل کرے۔ اوّل وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قید سے رہائی عمل میں آئے گی۔

مقدمہ میں فتح حاصل ہو

اس مقصد کیلئے سورۂ فاتحہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد قبلہ رو ہوکر بیٹھے سورۂ فاتحہ پڑھنے کے دوران کسی سے کوئی کلام نہ کرے۔ نماز فجر کے بعد اکہتر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔ نماز ظہر کے بعد اکسٹھ مرتبہ پڑھے۔ نماز عصر کے بعد اکیاون مرتبہ پڑھے۔ نماز مغرب کے بعد کتالیس مرتبہ پڑھے اور نماز عشاء کے بعد اکیس مرتبہ پڑھے۔ ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا بارگاہ الٰہی میں قبول ہوگی۔

مقدمے کا فیصلہ اس کے حق میں ہوگا اور جو بھی ناجائز اور ناحق مقدمہ اس پر قائم کیا گیا ہے اس میں باعزت خلاصی ہوجائے گی۔

دشمن کے شر سے محفوظ رہے

- اس مقصد کیلئے سورۂ فاتحہ ہر نماز کے بعد اس طرح پڑھے کہ نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ، نماز ظہر کے بعد اکیس مرتبہ، نماز عصر کے بعد گیارہ مرتبہ، نماز مغرب کے بعد سات مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد تین مرتبہ پڑھے۔ اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود شریف ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اُسے دشمن کے شر سے محفوظ رکھے اور اپنی حفظ وامان میں رکھے۔

عزت ومرتبہ کے حصول کیلئے

- جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی عزت ومرتبہ میں اضافہ ہو جہاں بھی جائے لوگ اُس کے ساتھ عزت سے پیش آئیں تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اوّل وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ درمیان میں گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے عزت وبلند مرتبہ کے حصول کیلئے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا بارگاہ الٰہی میں شرف قبولیت حاصل کرے گا۔

جس کام میں بھی ہاتھ ڈالے کامیابی ہو

- جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اُسے کبھی بھی کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اس کی زندگی خوشحالی سے گزرے ہر لمحہ خوشی وعزت اس کی راہ دیکھے تو اُسے چاہیے کہ مہینے کی پہلی اتوار کو نماز فجر کی ادائیگی کے بعد سورۂ فاتحہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پریشانی اُس کے نزدیک نہ آئے گی جس کام میں ہاتھ ڈالے گا کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔

برائے تسخیر افسران

- اس مقصد کیلئے باوضو ہوکر قبلہ رُخ ہوکر بیٹھے نماز فجر کی ادائیگی کے بعد گیارہ سو مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح سے نہایت توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھے اگر نماز فجر کے بعد نہ پڑھ سکتا ہو تو پھر نماز عشاء کے بعد پڑھے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ يَا

اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ یَا قَادِرُ یَا کَرِیْمُ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ یَا بَاسِطُ یَا وَهَّابُ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ یَا عَزِیْزُ یَا عَظِیْمُ جب تک مطلوبہ مقصد پورا نہ ہو ہر روز یہ عمل کرے۔ عمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی مقصد پورا ہو جائے گا۔ حکام کو تسخیر کرنے اور مقدمات میں انصاف کے حصول کیلئے یہ عمل بہت ہی پُر اثر ہے۔

حافظہ قوی ہو

● جس کسی کا حافظہ بہت کمزور ہو اور اسے کوئی بھی بات زیادہ دیر تک یاد نہ رہتی ہو تو حافظہ کی مضبوطی کیلئے باوضو ہو کر چینی کی پلیٹ پر سورۂ فاتحہ لکھے اور خالص عرق گلاب یا پانی سے دُھو کر ہر روز پیئے سورۂ فاتحہ زعفران سے لکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی افاقہ ہوگا۔ حافظہ کی کمزوری کی شکایت رفع ہو جائے گی۔ طالب علموں اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے یہ عمل بہت ہی فائدہ مند ہے۔

مشکل حل ہو اور کامیابی نصیب ہو

● جو کوئی فجر کی نماز کی سنتوں اور فرض کے درمیانی وقفہ میں قبلہ رُو ہو کر توجہ اور یکسوئی کے ساتھ اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح پڑھے یعنی

بِسْمِ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کو ملائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ تو جس بھی مشکل کام سے واسطہ پڑے گا بفضلہٖ تعالیٰ اس کی مشکل حل ہوگی اور کامیابی نصیب ہوگی۔

اس وظیفہ کو پڑھنے کے بعد باجماعت فجر کی نماز پڑھے اور پھر خلوص دل اور یکسوئی کے ساتھ حضور پاکؐ کے ننانوے اسمائے مبارکہ پڑھے۔ اس کے بعد ستر مرتبہ یَا وَهَّابُ کہے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول ہوگی۔

نظر بد کا توڑ

● جس بچے کو بہت جلد نظر بد لگ جاتی ہو یا روز کسی نہ کسی کی نظر بد کا شکار ہو جاتا ہو تو چاہیے کہ باوضو ہو کر سورۂ فاتحہ لکھ کر تعویذ میں محفوظ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ اس کے علاوہ اگر بچے کے گلے میں تعویذ نہ ڈالنا ہو تو پھر ہر روز نماز مغرب کے بعد اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر درمیان میں تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر بچے کو دم کر دیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

کسی قسم کے جادو کا اثر نہ ہو

● جس شخص کو یہ خطرہ ہو کہ کوئی اُس پر جادو کردے گا تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر روز نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ایک سو پچیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ

کرانے اور پر دم کر لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُس کا خوف دور ہو جائے گا کوئی اُس پر جادو کرنے کی ہمت نہ کرے گا۔

میاں بیوی کے اتفاق کیلئے

● اگر میاں بیوی کے درمیان ناچاقی رہتی ہو، آپس میں سلوک ومحبت نہ ہو، ہر وقت جھگڑتے رہتے ہوں تو باوضو ہو کر اوّل وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ درمیان میں ساٹھ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔ پھر چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھے کہ جب آیت مبارکہ اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ پر پہنچے تو اس آیت مبارکہ کو چالیس بار تکرار کرے اور پھر سورت مکمل کرے اس طرح پڑھنے کے بعد پانی پر دم کرے اور یہ دم کیا ہوا پانی ہر روز میاں بیوی کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں میاں بیوی کی ناچاقی پیار ومحبت میں بدل جائے گی۔ دونوں کے درمیان سلوک واتفاق کی فضا قائم ہو جائے گی۔

ہر بیماری سے شفایاب ہونے کیلئے

● ایسی بیماری جو کسی بھی علاج سے ٹھیک نہ ہوتی ہو وہ بھی دور ہو جاتی ہے اور مریض کو مکمل طور پر آرام ہو جاتا ہے۔ ہر طرح کے مرض میں شافی علاج کیلئے باوضو حالت میں پاک صاف جگہ پر بیٹھ کر زعفران اور عرق گلاب سے سورۂ فاتحہ اور آیات شفاء لکھے اور تعویذی شکل میں مریض کے

گلے میں ڈال دے۔ پھر ہر روز سفید کاغذ پر سورۂ فاتحہ اور آیات شفاء اوّل سے آخر تک لکھے اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی افاقہ ہوگا اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ آیات شفاء یہ ہیں۔ وَیَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِیۡنَ (سورۂ توبہ آیت 14) وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ (سورۂ یونس آیت 57)۔ وَیَخۡرُجُ مِنۡ بُطُوۡنِہَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُہٗ فِیۡہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (سورۂ نحل آیت 69)۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ہُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ (سورۂ الاسرا آیت 82)۔ وَاِذَا مَرِضۡتُ فَہُوَ یَشۡفِیۡنِ (سورۂ شعراء آیت 80)۔ قُلۡ ہُوَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ہُدًی وَّشِفَآءٌ (سورۂ فصلت آیت 44)۔

مشکل جلد حل ہو جائے

● اگر کوئی ایسی مشکل میں گرفتار ہو گیا ہو کہ جس کے حل کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ سورج نکلنے کے وقت باوضو حالت میں قبلہ رُو بیٹھ کر اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ ہر روز یہ عمل کرے اس وقت تک جب تک کہ مشکل حل نہ ہو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مشکل حل ہو جائے گی اور آسانی پیدا ہو گی۔

ہر پریشانی دُور ہو اور ہر مشکل آسان ہو جائے

● ہر طرح کے جائز اور مشکل ترین کام میں آسانی پیدا کرنے کیلئے

فجر کے بعد ایک سو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ جس بھی مقصد کیلئے دعا مانگی جائے انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا چاہے اُس کی طاقت سے باہر ہو بفضلہٖ تعالیٰ اس میں کامیابی ہوگی۔

کاروبار خوب چلے

● دکان میں خیر و برکت اور روزی میں اضافہ کیلئے سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرنا بہت جلد اثر دکھاتا ہے۔ جو کوئی چاہتا ہو کہ اُس کے کاروبار میں ترقی ہو، کاروبار خوب چلے، دوکان پر گاہکوں کی آمد و رفت لگی رہے تو اُسے چاہیے کہ جب دوکان کھولے تو پہلے تین مرتبہ درود پاک پڑھے۔ اس کے بعد سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرے۔ گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دوکان کے چاروں کونوں میں دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دوکان میں خوب برکت پیدا ہوگی اور وافر مقدار میں روزی نصیب ہوگی۔

بخار سے شفاء ملے

● بخار کی حالت میں جلد شفاء حاصل کرنے کیلئے باوضو حالت میں تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر بیمار کو دم کرے۔ دن میں دو مرتبہ صبح و شام دم کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفاء ہوگی۔ کتنا ہی شدید بخار کا حملہ ہو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تین دنوں کے اندر اندر آرام آجائے گا۔

لوگوں میں عزت و بلند مرتبہ ملے

● نمازِ فجر کی ادائیگی کے بعد سورۂ فاتحہ اکیس مرتبہ، نمازِ ظہر کے بعد بائیس مرتبہ، نمازِ عصر کے بعد تیئس مرتبہ، نمازِ مغرب کے بعد چوبیس مرتبہ اور نمازِ عشاء کے بعد دس مرتبہ۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد دعا قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ عزت و مرتبہ سے نوازے گا۔ لوگوں کی نظروں میں اس کی عزت و مرتبہ بلند ہوگا۔

ہر طرح کا خوف و ہراس دُور ہو جائے

● جس شخص کا دل کمزور ہو یعنی معمولی سا بھی کوئی واقعہ برداشت نہ کر سکتا ہو اور ہر وقت ڈر اور خوف طاری رہتا ہو، کافی دیر تک اس واقعہ کا اثر اپنے اوپر محسوس کرتا ہو، اپنی کمزوری اور قلبی کیفیت کی وجہ سے بہت پریشان رہتا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے۔ درمیان میں تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے کہ اللہ تعالیٰ اُسے مضبوط دل عطا فرمائے اور ہر طرح کا خوف و ہراس دور فرمائے۔

کاروبار میں ترقی ہو

● کاروبار میں اضافہ اور برکت کیلئے جو کوئی ہر نماز کے بعد بیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے کاروبار

میں خیر و برکت ہوگی۔ رزق کی فراخی ہوگی۔ سورۂ فاتحہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ اُس کا رزق وسیع فرمائے گا۔ پردۂ غیب سے اس کے کاروبار میں ترقی کے اسباب پیدا ہوں گے۔ اُس کا کاروبار ٹھیک ہوجائے گا۔ رکا ہوا کاروبار چند دنوں کے عمل سے ہی چلنا شروع ہوجائے گا۔

بگڑے ہوئے کام سنور جائیں

● ہر قسم کی جائز حاجت روائی اور فوری طور پر مثبت اثرات حاصل کرنے کیلئے سورۂ فاتحہ کا یہ تیر بہدف عمل ہے۔ اس عمل سے بگڑے کام سنور جاتے ہیں۔ جلد حاجت روائی کے غیب سے اسباب پیدا ہوتے ہیں۔ اگر کسی کی کوئی ایسی حاجت ہو جو کسی بھی طرح پوری نہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ ہر روز باوضو حالت میں تین سو تیرہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور اپنی حاجت کا سوال کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد حاجت پوری ہوجائے گی۔ جب تک حاجت پوری نہ ہو اس وقت تک ہر روز بلاناغہ پڑھتا رہے۔ بفضلہٖ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر اندر حاجت پوری ہوجائے گی۔

ڈراؤنے خواب

● اگر کسی کو سوتے ہوئے ڈراؤنے خواب آتے ہوں یا سوتے ہوئے ڈر جاتا ہو اور چونک کر اُٹھ بیٹھتا ہو تو وہ رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت

میں اوّل و آخر سورۃ الناس پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُسے ڈراؤنے خواب نہیں آئیں گے اور وہ آرام کی نیند سوئے گا۔

مفلسی اور تنگدستی دور ہو

● جو کوئی یہ چاہے کہ اُس کی تنگدستی دور ہوجائے، اس کی روزی فراخ ہوجائے، اس کے پاس دولت کی ریل پیل ہوجائے تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد توجہ ویکسوئی کے ساتھ اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ جو بھی دعا مانگے گا بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوگی اور اس کی تنگدستی سورۂ فاتحہ کی برکت سے دُور ہوجائے گی۔

قرض سے نجات ملے

● جو کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو قرض کی ادائیگی کے کوئی اسباب دکھائی نہ دیتے ہوں اور وہ قرض کی ادائیگی کے سلسلہ میں بیحد پریشان ہو تو اس کو چاہیے کہ ہر روز نماز عشاء کے بعد چالیس دن تک چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ قرض کی ادائیگی کی نیت سے پڑھے۔ اوّل و آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُس کے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہوجائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے گا اور اُس کا قرض جلد ادا ہوجائے گا۔

اٹھرا کا علاج

● اگر کسی کی اولاد پیدائش کے بعد تھوڑا عرصہ زندہ رہتی ہو تو اس کی زندگی کے لئے چاہیے کہ جب پیدا ہو جائے تو نیلے رنگ کا چار تار کا سوت لے اور اس کا دھاگہ بنائے۔ اسی دھاگہ پر اکیس اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور یہ دم کیا ہوا دھاگہ بچے کے گلے میں تعویذ کی طرح ڈال دے۔ بفضلہٖ تعالیٰ بچہ ہر طرح کی آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا اور بچے کی عمر طویل ہوگی۔

بڑی سے بڑی مصیبت بھی ٹل جائے

● اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آگئی ہو یا کسی مصیبت میں مبتلا ہو گیا ہو اور نجات کی کوئی راہ دکھائی نہ دیتی ہو تو چاہیے کہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اسی جگہ پر بیٹھے اور اکتالیس مرتبہ روزانہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔ سورۂ فاتحہ پڑھتے وقت اپنا سر سجدے میں رکھے اور مسجد میں ہی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اس پر سے مصیبت ہٹا دے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا تین دن کے اندر پوری ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے اُس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا اور اس پر سے مصیبت کو ٹال دے گا۔

نقش سورۂ فاتحہ

● تمام دلی مقاصد کیلئے اکتالیس دن تک ۱۱۱ نقش روزانہ لکھ کر گولی آٹے میں بنا کر دریا میں ڈالیں انشاء اللہ تعالیٰ ہر حاجت پوری ہوگی۔

نہیں لگتی پھر کام بننے میں دیر
نکل جاتا ہے دم میں قسمت کا پھیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعَالَمِيْنَ	اَلرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	مٰلِكِ	يَوْمِ
الدِّيْنِ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَاِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ	اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ
صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ	غَيْرِالْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	الضَّآلِّيْنَ

عمل سورۂ فاتحہ

● کتاب مصباح العملیات میں درج ہے کہ سورۂ فاتحہ کے نام میں ف ہے مگر سورۂ فاتحہ میں نہیں اگر اس کے حروف الگ الگ زعفران سے لکھ کر پلائیں تو وہ بھی شفا بخش ہیں۔ نسیان کو دور کرتے ہیں۔ اگر سورۂ فاتحہ ہر روز فجر و عصر کے بعد وصل میم سے پڑھیں تو فتوحات کیلئے بے مثل ہے۔ اگر سورۂ فاتحہ پڑھ کر لعاب دہن دکھتی آنکھوں پر لگا دیں تو سرمہ سلیمانی کا حکم رکھے گا۔

حُب اور محبت کیلئے اگر مطلوب کے نام میں حروف ناری

ہ۔ط۔ف۔م۔ش۔ذ۔ہوں تو انہیں الگ الگ کرلیں اور ہر حرف کو مشک یا زعفران سے لکھ کر ترتیب وار لوبان کے ساتھ آگ پر رکھیں اور جب تک لوبان کا دھواں اُٹھے سورۂ فاتحہ کا ورد کریں اور یہ کہتے رہیں۔

یاخدام الحروف النار یہ اعینونی بقضائے حاجتی

یہاں مطلوب کا نام لیں ''الٰہی محبت'' یہاں طالب کا نام لیں۔

انشاءاللہ تعالیٰ وصل محبوب حاصل ہوگا۔اس عمل کو شرع کی حدود کے اندر رہ کر کریں ورنہ اس کی اجازت نہیں ہے۔بعض بزرگوں کا قول ہے کہ سورۂ فاتحہ دوسو مرتبہ تلاوت کرنا قاضی الحاجات ہے۔خود فقیر مؤلف کے معمول میں یہ سورت ایک مدت سے شامل ہے اور فقیر نے بڑے بڑے فائدے اس سورۂ مطہرہ کے طفیل اُٹھائے ہیں۔

فضائل وفوائد سورۂ فاتحہ

● کتاب شمع شبستان رضا میں تحریر ہے کہ حضور سرورِ کائنات ؐ نے فرمایا کہ اُمّ القرآن (سورۂ فاتحہ) شفاء ہے ہر بیماری کیلئے۔علماء کرام فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص بیمار ہوتو اُس پر ہاتھ رکھ کر سورۂ فاتحہ پڑھے اور سات بار یہ دعا بھی پڑھے اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَةِ نَبِيِّكَ الْمُبَارَكِ الْاَمِيْنِ الْمَكِيْنِ عِنْدَكَ۔انشاءاللہ بیمار صحت پائے گا۔جب کوئی حاجت پیش آئے غسل کرے اور کپڑے پاک صاف پہنے بدن پر خوشبو ملے پھر مصلے پر بیٹھ کر آیت الکرسی وامن

الرسول و چاروں قل ہر ایک ۳۔۳ بار پڑھے اور بدن پر دم کرے اور فاتحہ دے کر سورۂ فاتحہ کو اس طرح پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ بروز اتوار ۵۸۶ بار۔اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ پیر کے دن ۶۱۸ بار۔مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ منگل کے دن ۲۴۲ بار۔اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ بدھ کے روز ۶۳۶ بار۔اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ جمعرات کے دن ۱۰۳۷ بار۔صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ جمعہ کے دن ۱۸۰۷ بار غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ ہفتہ کے روز ۱۳۰۴ بار۔انشاءاللہ سات روز میں مراد برآئے گی اور اسی ترتیب سے ہمیشہ ورد کرتا رہے تو زندگی بھر کبھی کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہ پڑے گی۔ہر مہم آسان ہوگی بڑے سے بڑے اخراجات کا غیب سے سامان ہوجایا کرے گا۔

قید سے رہائی اور رزق کی فراوانی ہر دو کیلئے ایک مفید عمل

● سورۂ فاتحہ ایک سو گیارہ بار پڑھ کر بیڑی، ہتھکڑی پر دم کرنے سے قیدی کی جلد رہائی ہو جائے گی۔آخر شب میں اکتالیس بار پڑھنے سے بے مشقت روزی ملے گی (اعمال قرآنی)۔

فضائل سورۂ فاتحہ

● استاد محترم علامہ حسین بخش جاڑا مرحوم اپنی شہرۂ آفاق تفسیر انوار

النجف فی اسرار المصحف میں سورۂ فاتحہ کے فضائل کی بابت میں رقمطراز ہیں:

- مجمع البیان میں حضرت ابی ابن کعبؓ سے مروی ہے کہ جناب رسالت مآب ﷺ نے فرمایا جو مسلمان سورۂ فاتحہ کو پڑھے اُس کو دو تہائی قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا اور تمام مؤمنین و مؤمنات پر صدقہ کرنے کا اجر اُس کو عطا ہوگا۔

- ایک اور روایت میں ہے کہ سورۂ فاتحہ پڑھنے کا ثواب پورے ختم قرآن کے ثواب کے برابر ہے۔

- نیز اُبّی ابن کعبؓ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت رسالت مآبؐ کے حضور میں سورۂ فاتحہ پڑھی تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے خداوند کریم نے تورات، انجیل، زبور بلکہ خود قرآن مجید میں بھی اس کی مثل نازل نہیں کی۔ یہ اُمّ الکتاب ہے اور یہی سبع مثانی ہے اور یہ اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان تقسیم شدہ ہے اور بندے کیلئے جو بھی سوال کرے۔

- نیز ایک روایت میں ہے کہ جابر بن عبداللہ انصاریؓ کو حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ کیا میں تجھے ایک سورت تعلیم دوں جس سے بہتر خداوند کریم نے کوئی سورت قرآن میں نازل نہ فرمائی ہو۔ جابرؓ نے عرض کیا جی ہاں میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں یا رسول اللہؐ۔ پس آپؐ نے اس سورۂ حمد کی تعلیم فرمائی پھر آپؐ نے فرمایا اے جابر اس کے متعلق میں تجھے کچھ بتاؤں؟ جابرؓ

نے عرض کی جی ہاں میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں آپؐ نے فرمایا یہ موت کے سوا ہر مرض کیلئے شفاء ہے۔

- حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جس کو الحمد شریف تندرست نہیں کرسکتی اُس کو کوئی چیز صحت نہیں دے سکتی۔

- حضرت امیر المؤمنینؑ سے مروی ہے کہ جناب رسالت مآبؐ نے فرمایا ہے کہ مجھے ارشاد خداوندی ہوا ہے وَلَقَدْ اٰتَیْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ ○ (سورۂ حجر آیت 87) ہم نے تجھے سبع مثانی اور قرآن کریم عطا کیا پس اللہ تعالیٰ نے مجھے فاتحہ کا احسان الگ جتلا دیا اور پورے قرآن حکیم کے مقابلہ میں اس کو ذکر فرمایا اور بتحقیق عرش کے تمام خزانوں میں سے زیادہ وزنی و قیمتی جوہر ہے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت محمدؐ کو اس کے ساتھ مختص فرمایا اور کسی نبی کو اس نعمت میں شریک نہیں کیا سوائے حضرت سلیمانؑ کے کہ اس کو اس کی آیت عطا کی چنانچہ ملکۂ بلقیس کے قول کو بیان فرماتا ہے اِنِّیْٓ اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ ○ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ (سورۂ نمل آیات 29-30) پس جو شخص حضرات محمد و آل محمد علیہم السلام کی ولاء کا اعتقاد رکھتے ہوئے اور اس کے امر کی اطاعت کرتے ہوئے نیز اس کے ظاہر و باطن پر ایمان لاتے ہوئے اس کو پڑھے گا خداوند کریم ہر ہر حرف کے بدلہ میں اس کو ایسی نعمت عطا فرمائے گا جو دنیا اور اس کی تمام نعمتوں سے افضل ہوگی اور جو شخص سورۂ

فاتحہ کو کسی اور سے سُنے گا تو جس قدر پڑھنے والے کو ثواب ملے گا اُس کا دوتہائی سننے والے کو عطا ہوگا۔ پس ہر ایک کو یہ آسان نیکی زیادہ سے زیادہ حاصل کرنی چاہیے کیونکہ یہ غنیمت ہے ایسا نہ ہو کہ وقت ہاتھ سے نکل جائے اور تمھارے دلوں میں حسرت باقی رہ جائے۔

● بعض روایات میں ہے کہ اگر سورۂ فاتحہ کسی درد کے مقام پر ستر مرتبہ پڑھی جائے تو درد ضرور ختم ہوجائے گا۔

● ایک روایت میں ہے کہ پانی کے پیالے پر ۶۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر مریض پر چھڑکا جائے تو اس کو شفاء ہوگی۔

● بہرکیف سورۂ فاتحہ کے فضائل اور خواص تمام مسلمانوں کی کتابوں میں بہت زیادہ منقول ہیں گویا یہ سورۂ مجیدہ روحانی وجسمانی ہردو بیماریوں کیلئے شفاء بخش ہے بشرطیکہ نیت صحیح ہو۔

● صاحب کتاب خزینۃ الجواہر نے کتاب جامع النورین سے نقل فرمایا ہے کہ حضرت امیرالمؤمنینؑ کے کسی صحابی کا ہاتھ جنگ میں کٹ گیا۔ پس وہ حضرتؑ کی خدمت میں پہنچا تو آپؑ نے اس کا کٹا ہوا ہاتھ اپنے مقام پر جوڑ کر آہستہ آہستہ کچھ پڑھا۔ پس وہ تندرست ہوگیا اور خوشی سے چلا گیا۔ پھر دوسرے دن حضرتؑ کی خدمت میں پہنچا اور عرض کیا آقا میرے کٹے ہوئے ہاتھ پر آپ نے کیا پڑھا تھا کہ وہ تندرست ہوگیا آپؑ نے فرمایا میں نے سورۂ فاتحہ پڑھا تھا۔ تو اُس شخص نے حقارت آمیز لہجہ میں کہا اچھا آپؑ

نے سورۂ فاتحہ پڑھا تھا؟ پس یہ کہنا تھا کہ اُس کا وہی ہاتھ اُسی مقام سے دوبارہ جدا ہوکر گر پڑا اور مرتے دم تک ویسے کا ویسا رہا۔ کلام خدا میں یہ برکت ہے کہ بیماری تو بجائے خود مردہ بھی اس سے زندہ ہوسکتا ہے جب کہ ایک مقام پر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اس کے ذریعہ سے پہاڑ چلائے جاسکتے ہیں زمینوں کی مسافتیں طے کی جاسکتی ہیں اور مُردوں سے کلام کیا جاسکتا ہے اور بعض احادیث میں ہے کہ قرآن مجید میں جو کچھ ہے وہ سورۂ فاتحہ میں موجود ہے۔ بلکہ گذشتہ روایت میں بھی موجود ہے کہ سورۂ فاتحہ تمام سورتوں سے افضل ہے اور خداوند کریم نے بھی اس کو پورے قرآن مجید کے مقابلہ میں ذکر فرمایا ہے۔ تو سورۂ فاتحہ کے پڑھنے سے بیمار کی تندرستی تو درکنار اگر مردہ کی رُوح پلٹ آئے تو بھی بعید نہیں۔

چنانچہ حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ اگر مردہ پر ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ کی تلاوت کی جائے اور خداوند عالم اس میں روح کو پلٹا دے تو تعجب کی بات نہیں۔

ایک اہم نکتہ ایک اہم واقعہ

● صاحب کتاب دارالسلام ذکر کرتے ہیں کہ میں بچپن کے زمانہ میں کند ذہن تھا لیکن نوافل وتعقیبات کا دلدادہ تھا۔ ایک دن مصباح کفعمی کا مطالعہ کیا تو اس میں یہ حدیث نظر سے گذری جس کا مضمون یہ ہے کہ اگر میت پر چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھی جائے تو اُس کے زندہ ہوجانے

میں کوئی تعجب نہیں۔ میں نے دل میں کہا کہ لوگوں پر تعجب ہے کہ اس بات کے ہوتے ہوئے اپنے مُردوں کو دفن کر دیتے ہیں اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر ان کو زندہ نہیں کر لیتے چنانچہ ایک مکھی کو پکڑ کر میں نے ایک حوض میں ڈبو دیا اور عصر تک اُسے ڈبوئے رکھا۔ جب مجھے اُس کی موت کا یقین ہو گیا تو اُس کو پانی سے نکال کر خشک مقام پر رکھا اور اُس کے دوبارہ زندہ کرنے کی نیت سے اس پر سورۂ فاتحہ پڑھنا شروع کیا اور اُس پر دم کرتا گیا جب تین مرتبہ پڑھ چکا تو اُس کے بعد میں نے دیکھا کہ اُس مکھی نے اپنے پاؤں کو حرکت دی اور اپنے پروں کو مس کیا اور ابھی چالیس مرتبہ نہ پہنچنے پایا تھا کہ مکھی پرواز کر کے چلی گئی میں نے دل میں خیال کیا کہ یہ مکھی شاید پہلے سے زندہ ہو اس پر موت واقع نہ ہوئی ہو اور مجھے اس کی موت کا شک ہوا ہو۔ پس دوسرے دن ایک اور مکھی پکڑ لی اور اُس کو صبح سے لے کر ظہر تک برابر پانی میں ڈبوئے رکھا اور پھر نکال کر عصر تک زمین پر اُسے ڈال دیا اس میں کوئی حس و حرکت نہ تھی۔ جس سے مجھے یقین ہو گیا کہ وہ مر چکی ہے۔ چنانچہ میں نے سورۂ فاتحہ پڑھنا شروع کر دیا اور اس مرتبہ بھی چالیس تک نہ پہنچا تھا کہ مکھی باذنِ خدا زندہ ہو کر ہوا میں پرواز کر گئی۔

سورۂ فاتحہ کے مقدم ہونے کی وجہ

● حضرت امیر المؤمنینؑ کا ایک مشہور فرمان جس کو صاحب خزینۃ الجواھر نے نقل فرمایا ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ تمام آسمانی کتابوں کا علم قرآن

مجید میں ہے اور تمام قرآن کا علم سورۂ فاتحہ میں موجود ہے اور جو کچھ سورۂ فاتحہ میں ہے وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم میں ہے اور جو کچھ بسم اللہ میں وہ باء بسم اللہ میں ہے اور جو کچھ باء بسم اللہ میں ہے وہ اس نقطہ میں ہے جو باء کے نیچے ہے اور میں وہی نقطہ ہوں۔ اسی ذیل میں موصوف فرماتے کہ منجملہ باقی وجوہ کے سورۂ فاتحہ کے باقی قرآنی سورتوں پر مقدم ہونے کی یہ بھی ایک وجہ ہے۔ کیونکہ سورۂ فاتحہ کو باقی قرآن مجید کے ساتھ اجمال و تفصیل کی نسبت حاصل ہے۔ یعنی قرآن مجید میں جو کچھ تفصیل کے ساتھ درج ہے وہی سورۂ فاتحہ میں اجمالاً موجود ہے۔

سورۂ فاتحہ کا ایک نام سبع مثانی بھی ہے

حافظ فرمان علیؒ مرحوم لکھتے ہیں:

● یہ سورت مکیؑ ہے بعض نے اس کو مدنی کہا ہے بعض روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ سورت دو دفعہ نازل ہوئی ایک بار مکہؑ میں اور ایک بار مدینہ میں۔ اس سورت کی کل آیات سات ہیں جس میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم شامل ہے اس کو سبع مثانی بھی کہتے ہیں۔ (سات آیات والی دوبار نازل ہونے والی سورت)۔

یہ سورت اُمّ الکتاب ہے اس کے ذریعہ حاجت طلب کرو

● آنحضرتؐ کے حضور میں سورۂ فاتحہ پڑھی گئی تو آپؐ نے ارشاد فرمایا

قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے خداوند کریم نے توریت، زبور اور انجیل بلکہ خود قرآن میں بھی اس کی مثل نازل نہیں کی۔ یہ اُمّ الکتاب (اُمّ یعنی جزیا اصل) ہے اور یہی سبع مثانی ہے اور اللہ اور بندے کے درمیان تقسیم شدہ ہے اور یہ بندے کیلئے ہے کہ جو بھی سوال کرے وہ اس کی برکت سے قبول ہو۔ اس کی تلاوت ۲/۳ قرآن کی تلاوت کا ثواب رکھتی ہے اور اُس کے ساتھ سورۂ اخلاص کی ایک بار تلاوت سے کل قرآن کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

ہر درد کی دوا

● روایت ہے کہ اگر سورۂ فاتحہ کسی درد پر ستر مرتبہ پڑھی جائے تو وہ درد ضرور ختم ہوجاتا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ پانی کے پیالے پر چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر وہ پانی مریض پر چھڑکا جائے تو اُس کو شفا ہوگی۔

حاجت پوری ہونے کیلئے عمل

● اگر پاک برتن پر بارش کے پانی سے اسے تحریر کیا جائے اور اُس سے اپنا منہ دھولے صحت پائے۔ اگر اس پانی میں سے پی لے تو دل کی بے چینی اور وحشت دور ہو جائے اور جو شخص سورۂ فاتحہ اور آخری (دو آیات) سورۂ بقرہ کی تلاوت کرے گا اُسکی حاجت برآئے گی۔

نیز

● شام کے بعد سورۂ الحمد اور آخری دو آیات سورۂ بقرہ کی تلاوت نماز شب کا ثواب رکھتی ہے اور حاجت پوری ہوگی۔

سورۂ فاتحہ

● مفسر قرآن علامہ سید ذیشان حیدر جوادیؒ اپنی کتاب مطالعۂ قرآن میں تحریر فرماتے ہیں کہ:

قرآن مجید کا سب سے پہلا سورہ جسے سورۂ فاتحہ۔ سورۂ حمد۔ اُمّ الکتاب اور سبع مثانی سے تعبیر کیا جاتا ہے اپنے اختصار کے باوجود اسلام کے پورے نظام تربیت کا حامل ہے۔ جہاں عقائد و اعمال، دنیا و آخرت، عبد و معبود، نیک و بد، ہدایت یافتہ گمراہ جیسے تمام موضوعات کی طرف اشارہ کردیا گیا ہے اور اس طرح سات آیتوں میں سارے قرآن کو سمیٹ دیا گیا ہے۔

ابتداء نام خدا اور تذکرۂ رحم و کرم سے ہوتی ہے جو بندہ ناتواں کا سب سے بڑا سہارا ہے اور جس کے بغیر دنیا کا کوئی کام انجام نہیں پا سکتا ہے۔ جب مالک کی مہربانی کے بغیر انسان کا وجود مکمل نہیں ہوسکتا ہے تو اس کے نام کے سہارے کے بغیر کسی کام کے مکمل ہونے کا کیا سوال ہے۔

نام خدا کے بعد حمد خدا کا ذکر ہوتا ہے جو کمال عبدیت کی علامت

ہے اور جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ بندہ نے مخلوقات کی اوقات اور مالک کی عظمت دونوں کا ادراک کر لیا ہے اور اسی لئے ساری حمد و ثنا کو مالک کی ذات میں سمیٹ دیا ہے۔

پھر مالک کو ربّ العالمین کہہ کر اپنی وسعت نگاہ کا ثبوت دیا ہے کہ میں بظاہر ہر ایک حاکم کی مختصر ترین مخلوق ہوں لیکن مالک کے علم و اقتدار کی عظمت کا اندازہ نہ میری تخلیق سے لگایا جا سکتا ہے اور نہ اس ایک عالم کی ایجاد سے جس کے زیر تربیت بے شمار عوالم ہیں جن کی تکمیل و تربیت اس کے رحم و کرم کی رہینِ احسان ہے اور اس کا کرم بے پایاں ہے جو سارے عوالم کے نظام کو چلا رہا ہے۔

وہ عالمین کا اختیار رکھنے کے بعد بھی اقتدار کا مظاہرہ نہیں کرتا ہے اور حاکمیت سے کام نہیں لیتا ہے بلکہ دنیا و آخرت میں رحمان و رحیم ہی رہتا ہے اور اپنی مخلوقات کے ساتھ مہربانی ہی کا برتاؤ کرتا ہے۔

البتہ اس نکتہ کا احساس بہر حال ضروری ہے کہ اس کے رحم و کرم کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ بندہ اس کی گرفت سے نکل گیا ہے اور اَنَا رَبُّکُمُ الْاَعْلٰی کہہ کر واقعاً رب یا اعلیٰ ہو گیا ہے۔ اسے یہ احساس بہر حال رہنا چاہیے کہ اس عالم کے ماوراء ایک عالم اور ہے جہاں کسی کا کوئی اختیار نہیں ہے اور سب کو اس کی بارگاہ عظمت و جلالت میں حاضر ہو کر زندگی بھر کے معاملات کا حساب دینا ہے اور وہاں اس کے سوا کسی کی کسی طرح کی ملکیت

نہیں ہے نہ کوئی واقعی ملکیت کا حامل ہے اور نہ فرضی اور اعتباری ملکیت کا۔ وہاں ''لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ'' کا نعرہ صرف اُسی کا ہے اور وہاں ''لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ'' کا اظہار بھی اُس کی جباریت و قہاریت کے زیر اثر ہوتا ہے۔

ان تمام حقائق و معارف کے بعد انسان ایک دوراہے پر کھڑا ہو جاتا ہے جہاں اسے اپنی کمزوری کا احساس بھی ہے اور اپنے فرض بندگی کا خیال بھی ہے۔ لیکن صورت حال کیا ہوگی اور ان دونوں فرائض سے کس طرح عہدہ برآ ہوگا؟

سورۂ فاتحہ نے اس کا طریقہ معین کر دیا ہے کہ پہلے بندگی کا اقرار کیا جائے اور اس کے بعد کمک طلب کی جائے۔ تا کہ احساس فرض کی اہمیت کا اندازہ بھی ہو جائے اور یہ بھی واضح ہو جائے کہ بندہ صرف مانگنے کیلئے حاضر نہیں ہوا ہے بلکہ کچھ کرنے کیلئے حاضر ہوا ہے اور جب بندگی کے ذریعہ مانگنے کا حق پیدا کر لیا ہے تو اب دستِ سوال دراز کر رہا ہے۔

آخر میں صرف مستقیم کی ہدایت کا مطالعہ ہے۔ جو انسان کی زندگی کا آخری مقصود ہے اور جس سے بالاتر کوئی مدعا نہیں ہے صرف مستقیم نہ ملے تو انسان گمراہ ہے اور ملک ہاتھ سے نکل جائے تو دنیا و آخرت خسارہ میں ہے لہٰذا گمراہ سے زیادہ راہِ مستقیم پر رہنے والے کا فرض ہے کہ وہ ہدایت کی دعا کرتا رہے تا کہ کبھی لغزش نہ ہونے پائے۔

فقیر کیلئے دولت کی دعا اتنی اہمیت نہیں رکھتی ہے جتنی اہم امیر کیلئے بقائے دولت کی دعا ہے۔ فقیر تو فقیری میں زندگی گذار ہی رہا ہے اُس نے دولت کا مزہ نہیں چکھا ہے۔ لہٰذا غربت میں گزارہ کر سکتا ہے لیکن جس نے دولت کا مزہ چکھ لیا ہے وہ محروم ہو جائے تو اس سے بڑی ذہنی اور روحانی اذیت کوئی نہیں ہے۔

اسی لئے سورۂ فاتحہ نے یہ تلقین کی ہے کہ انسان صراط مستقیم پر رہنے کے باوجود ہر آن ہدایت کی دعا کرتا رہے۔ تا کہ دوسرے لمحہ بھی ہدایت یافتہ ہی رہے اور گمراہ نہ ہونے پائے اور یہ بات باوجود اس کے ادراک سے بالا تر ہو تو یوں اندازہ کرے کہ جن افراد پر پروردگار نے نعمتیں نازل کی تھیں وہ بھی تاحیات اسی ہدایت کی دعا کرتے رہے حالانکہ ان کے کردار میں عصمت تھی اور ان کے بہکنے کا کوئی امکان نہ تھا لیکن انہیں یہ احساس تھا کہ یہ قوت عصمت بھی مالک ہی کا کرم ہے اور کریم جس شۓ کو دے سکتا ہے اُسے واپس بھی لے سکتا ہے۔ وہ اپنے علم یا منصب کی لاج رکھنے کیلئے اس کمال کو واپس نہیں لیتا ہے تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ اس کا اقتدار کمزور پڑ گیا ہے اور وہ کمال دے کر خود بے اختیار اور مجبور ہو گیا ہے۔ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ کا مصداق ہے لیکن اس کے باوجود اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ کے راستہ پر چلنے کی دعا اس بات کی علامت ہے کہ یہ کوئی مخصوص نعمت پروردگار ہے جو ہر انسان کو نصیب نہیں ہوتی ہے اور اس کے مستحق کچھ مخصوص بندے ہیں جن کے

راستے کا نام صراط مستقیم ہے اور جن کی زندگی میں غضب یا گمراہی کا کوئی امکان نہیں ہے یا دوسرے لفظوں میں یوں کہا جائے کہ ہم وہ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ہیں جو نعمتیں لینے کے بعد بھی کبھی بہک جاتے ہیں اور کبھی غضب الٰہی کے حق دار ہو جاتے ہیں اور وہ نیک بندے ایسے اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ہیں جن کی زندگی میں نہ بہکنے کا امکان ہے اور نہ ان پر کسی طرح کا غضب الٰہی نازل ہو سکتا ہے۔ صراط مستقیم انہیں کا راستہ ہے اور سیدھے راستہ کے نقوش انہیں کے نقش قدم سے ظاہر ہوتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ ایک ایسا سورہ جو مختصر ہونے کے باوجود اتنے مطالب کا حامل ہوا ہے اُمّ الکتاب نہ کہا جائے تو اور کیا کہا جائے اور شاید اس سورت کے قرآن مجید میں سب سے پہلے رکھنے کا ایک مقصد یہ بھی ہو کہ انسان پورے قرآن کے خاکہ سے باخبر ہو جائے اور اُسے اندازہ ہو جائے کہ اس کے بعد جو کچھ بھی بیان ہوگا وہ سب اسی اجمال کی تفصیل اور اسی اختصار کی تشریح و توضیح پر مبنی ہوگا۔

بعض مفسرین کا یہ انداز فکر بھی کسی حد تک اچھا ہے کہ انہوں نے ایک سورہ کے مضمون کو بعد والے دوسرے سورہ سے مربوط کرنے کی کوشش کی ہے اور یہ ثابت کرنا چاہا ہے کہ سورتوں کی ترتیب اگر مطابق وحی نہ بھی ہو تو بھی بالکل مناسب نہیں ہے۔ بلکہ اُس کے پیچھے بھی ایک فکر کام کر رہی ہے اور ہو سکتا ہے کہ یہ کسی صاحب الہام کی فکر کا نتیجہ ہو جو کسی نہ کسی ذریعہ ان

افراد تک پہنچ گیا ہے۔ جو مصحف کی سورتوں کو مرتب کر رہے تھے اور اس کی جگہوں کی تعین کر رہے تھے۔

بہر حال یہ بات بڑی حد تک مناسب بھی ہے اور اکثر مقامات پر بالکل واضح بھی ہے۔ خصوصیت کے ساتھ ان سورتوں میں جن کا ملا کر پڑھنا نماز میں واجب قرار دیا گیا ہے اور جن کا مضمون خود اعلان کر رہا ہے کہ ایک سورہ کا مضمون دوسرے سے بالکل ملا ہوا ہے اور دوسرا سورہ در حقیقت پہلے سورہ کے مضمون کا جملہ ہے۔ اگرچہ یہ پہلا سورہ بھی ایک مکمل مضمون کا حامل ہے جب کہ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ کے سورۂ فیل کے بعد ہونے سے اور اَلَمْ نَشْرَحْ کے اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا سے اہم ہونے سے ظاہر ہوتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

درس زندگی

● کتاب تربیت ہونے کے اعتبار سے قرآن مجید کی ہر آیت سے کسی نہ کسی قانون حیات کا استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اشارہ ہے کہ ہر کام کا آغاز نام خدا سے ہونا چاہیے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

کام شروع ہو جائے تو شکر خدا کرنا چاہیے

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ہمیشہ اُس کی رحمت کا امیدوار رہنا چاہیے

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○

روز قیامت سے خوف زدہ رہنا چاہیے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ

صرف اُسی کی عبادت کرنی چاہیے

وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○

صرف اُسی سے مدد مانگنی چاہیے

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○

ہمیشہ سیدھے راستے کا طلب گار رہنا چاہیے

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

ہمیشہ صاحبان نعمت سے ارتباط قائم رکھنا چاہیے

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

ہمیشہ اہل غضب وضلالت سے بیزار رہنا چاہیے

سورۂ حمد کی فضیلت

● تفسیر مجمع البیان فی تفسیر القرآن میں مندرجہ ذیل روایات مروی ہیں:

(1) ابی بن کعب سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا جو مسلمان فاتحۃ الکتاب (سورۂ حمد) کو پڑھے اسے اتنا اجر و ثواب

ملے گا کہ گویا قرآن کی تلاوت کے برابر قرار دیا ہے۔ اس کی وجہ شاید یہ ہو کہ قرآن کے ایک حصے کا تعلق خدا سے دوسرے کا قیامت سے اور تیسرے کا احکام و قوانین شرعیہ سے ہے پہلے دو حصے اس سورہ میں مذکورہ ہیں۔

(2) ایک اور سند سے یہی نقل کیا گیا ہے مگر اس میں حضرت رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ جو مسلمان سورۂ فاتحہ پڑھے اُسے اتنا اجر دیا جائے گا کہ گویا اُس نے تمام قرآن پڑھا ہے۔

تمام قرآن کی تلاوت کے برابر ثواب قرار دینے کی وجہ شاید یہ ہو کہ تمام قرآن کا خلاصہ ایمان اور عمل ہے اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ ربوبیت اور عبودیت ہے اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ تمام قرآن سے مقصود ہدایت الناس ہے اور یہ سورۂ فاتحہ میں موجود ہے۔

(3) ابی بن کعب سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ حضرت رسول اکرمؐ کے سامنے سورۂ فاتحہ پڑھا تو انہوں نے فرمایا اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی مثل نہ تورات میں نازل فرمائی ہے اور نہ انجیل میں اور نہ زبور میں اور نہ قرآن مجید میں۔ یہ اُمّ الکتاب ہے اور یہی سبع مثانی ہے اور یہ اللہ اور اُس کے بندے کے درمیان تقسیم شدہ ہے اور اسکے بندے کو وہ سب کچھ ملے گا جو وہ اُس سے مانگے۔

(4) ایک روایت میں ہے کہ نبی اکرمؐ نے جناب جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے فرمایا! اے جابر کیا میں تجھے افضل ترین سورہ نہ سکھادوں جو اللہ

تعالیٰ نے اپنی کتاب میں نازل فرمائی ہے؟ راوی کہتا ہے جابر نے آپؐ کی خدمت میں عرض کی جی ہاں میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں اے اللہ کے رسولؐ مجھے وہ افضل ترین سورہ سکھائیں۔ راوی کا بیان ہے آپؐ نے انہیں اُمّ الکتاب سورۂ حمد تعلیم فرمائی پھر آپؐ نے فرمایا! اے جابر کیا میں تجھے اس سورہ کے متعلق کچھ بتانہ دوں؟ جابر نے عرض کی جی ہاں میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں مجھے بتائیں تو آپؐ نے فرمایا یہ موت کے سوا ہر بیماری سے شفاء دینے والا ہے۔

(5) حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا جسے سورۂ حمد تندرست نہ کرے اُسے کوئی چیز تندرست نہیں کرے گی۔

یہی الفاظ تفسیر نور الثقلین میں حضرت امام محمد باقرؑ سے نقل کیے گئے ہیں اور اسی طرح تفسیر بُرھان میں بھی ہے۔

(6) امیر المومنینؑ نے فرمایا کہ رسول اکرمؐ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا کہ اے محمدؐ ہم نے آپ کو سبع مثانی اور قرآن عظیم عطا کی ہے۔ چنانچہ اُس نے مجھے فاتحۃ الکتاب عرش کے تمام خزانوں میں سے بزرگ ترین عطا کی ہے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفیؐ کو اس کے ساتھ مختص اور مشرف فرمایا ہے اور اپنے کسی نبی کو اس میں شریک قرار نہیں دیا سوائے حضرت سلیمانؑ کے۔ انہیں اُس نے اس میں سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عطا کی ہے۔ کیا آپ اسے نہیں دیکھتے کہ وہ بلقیس کے بارے میں بیان کرتے

ہیں۔ جب انہوں نے کہا کہ ایک واجب الاحترام خط میرے پاس پہنچا دیا گیا ہے کہ جو سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور یہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے اور خبردار ہو جاؤ کہ جو اس سورہ کو حضرات محمدؐ و آلِ محمدؐ کا دل سے اعتقاد رکھتے ہوئے اس امر کی اطاعت کرتے ہوئے اور اس کے ظاہر و باطن پر ایمان لانے کے ساتھ پڑھے گا۔ اُسے اللہ تعالیٰ اس کے ہر حرف کے بدلے میں ایسی نعمت عطا کرے گا جو دنیا اور اس کے تمام قسم کے اموال اور نعمتوں سے افضل ہوگی اور جو اسے کسی پڑھنے والے سے سُنے گا اُسے پڑھنے والے کے ثواب کا ایک تہائی عطا ہوگا۔ لہٰذا تم اس میں سے ہر ایک کو یہ نیکی جو اس کے اختیار میں دے دی گئی ہے زیادہ سے زیادہ حاصل کرنی چاہیے۔ کیونکہ یہ غنیمت ہے اس کا وقت ہرگز ہرگز ہاتھ سے نہ نکلنے پائے ورنہ تمھارے دلوں میں حسرت باقی رہے گی۔ یہ روایت تفسیر نور الثقلین اور تفسیر برھان میں بھی بیان ہوئی ہے۔ سورۂ فاتحہ کے افضل سورہ ہونے کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ نماز جو اسلام میں بزرگ ترین عمل اور عبادت ہے سورۂ فاتحہ کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ نماز کے افضل عمل اور عبادت ہونے پر جناب رسالتمابؐ کا متفق علیہ فرمان شاہد ہے۔ اَلصَّلٰوةُ اِنْ قُبِلَتْ قُبِلَ مَا سِوَاهَا وَاِنْ رُدَّتْ رُدَّ مَا سِوَاهَا نماز اگر قبول ہو گئی تو اس کے علاوہ جو کچھ انجام دیا گیا ہے قبول ہو جائے گا اور اگر یہ ٹھکرا دی گئی تو اس کے علاوہ جو کچھ انجام دیا گیا ہے ٹھکرا دیا جائے گا اور سورۂ فاتحہ کے بغیر نماز کے نہ ہونے کی دلیل میں حضرت

رسول خدا کا یہ فرمان ہے: لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ کہ فاتحہ الکتاب کے بغیر نماز نہیں ہوتی اور تفسیر نسفی میں ہے کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا: لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ "اُس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو اُمّ القرآن یعنی سورۂ حمد نہ پڑھے۔" صحیح البخاری میں ہے: بَابُ وُجُوْبِ الْقِرَاءَةِ لِلْاِمَامِ وَالْمَاْمُوْمِ فِي الصَّلٰوةِ كُلِّهَا میں ہے کہ حضرت رسول اکرمؐ نے فرمایا: لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ "اُس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو فاتحہ الکتاب نہ پڑھے۔"

سورۂ حمد کا محلِ نزول

● تفسیر مجمع البیان میں ہے کہ ابن عباسؓ اور صادہؓ سے مروی ہے کہ یہ سورت مکّی ہے اور مجاھد سے مروی ہے کہ مدنی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ دو بار نازل ہوا ہے ایک بار مکّے میں اور ایک بار مدینے میں یعنی سورۂ حمد مدینے میں نازل ہوا ہے۔ تیسرا یہ کہ یہ تمام سورہ ایک بار مکّے میں نازل ہوا ہے اور دوسری بار مدینے میں۔ بلکہ چوتھا قول بھی نقل کیا گیا ہے کہ اس سورہ کا نصف مکہ اور نصف مدینہ میں نازل ہوا ہے۔ پہلا قول صحیح اور بعد والے تین باطل ہیں۔ یہی سب مسلمانوں کے درمیان مشہور ہے اور قرآن مجید میں بھی جو مسلمانوں کے پاس ہے یہی لکھا ہے: سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ سورۂ فاتحہ مکہ میں نازل ہوا اس قول کے صحیح ہونے پر دلیل مندرجہ ذیل امر ہیں:

) متعدد روایات کی تصریح کے مطابق فاتحہ الکتاب سبع مثانی ہے سورہ جو سب کے اتفاق کے ساتھ مکّے میں نازل ہوا کے مطابق سبع مثانی کا نزول اس سورت سے پہلے ہوا ہے۔ کیونکہ پارہ ۱۴ سورہ حجر کی آیت ۸۷ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ○ "اور اے محمدؐ ہم نے آپ کو سبع مثانی اور قرآن عظیم عطا کیا ہے۔" یعنی سبع مثانی اور قرآن عظیم عطا کیا ہے یعنی سبع مثانی جس کا پہلے نزول ہو چکا تھا۔

(2) نماز مکّہ میں فرض کی گئی اس کا مکّے میں فرض کیا جانا سب مسلمانوں کے نزدیک ضروری اور واضح ہے اور سورۂ فاتحہ نماز کا جز ولازم ہے اس کے بغیر نماز نہیں ہو سکتی۔ لہٰذا مکّے میں نماز فرض کئے جانے سے پہلے سورۂ فاتحہ نازل ہو چکا تھا۔ ان دو دلیلوں سے پہلے قول کا صحیح ہونا اور باقی تین کا صحیح نہ ہونا اور غلط ہونا واضح ہو گیا۔ علاوہ برایں اگر یہ سورہ دو بار نازل ہوا ہوتا پورا یا نصف تو اسی طرح دوبارہ قرآن میں ذکر کیا جاتا۔ جب کہ سورۂ رحمٰن اور دیگر سورتوں کی بعض آیات میں ہوا ہے اور جب دو بار قرآن میں ذکر نہیں ہوا تو اس سے واضح ہو گیا کہ صرف ایک بار مکّہ میں نازل ہوا ہے۔

سورہ کے نام

● سورۂ حمد کے دس نام ہیں جو ذیل میں بیان کئے جاتے ہیں۔ یہ مجمع البیان فی تفسیر القرآن میں بھی مرقو ہیں:

(1) فاتحہ الکتاب اور فاتحہ: فاتحہ الکتاب کا معنیٰ ہے کتاب قرآن کو شروع کرنے والی اور وہ جس سے کتاب قرآن کا آغاز ہوا ہے۔ چونکہ تحریری صورت میں جو قرآن مسلمانوں کے پاس ہے اُسکا آغاز اسی سے ہوا ہے اور باقی سورتیں اس کے بعد ہیں اس لئے اس کا نام فاتحہ الکتاب ہے اور جب فاتحہ کہا جائے تو مراد فاتحہ الکتاب ہوتی ہے۔

(2) حمد:۔ یہ نام اس وجہ سے ہے کہ اس میں حمد کا ذکر ہے۔

(3) اُمُّ الْكِتَابِ اور اُمُّ الْقُرْاٰنِ: اُمّ کا معنیٰ ماں اور اصل یہ کتاب قرآن کی ماں اس وجہ سے ہے کہ ماں پہلے موجود ہوتی ہے تو پھر اس کے بطن سے اولاد ہوتی ہے اور یہ بھی قرآن میں سب سے پہلی سورت ہے اور باقی تمام سورتیں اس کے بعد ہیں اور یہ قرآن اور کتاب کی اصل اس وجہ سے ہے کہ تمام سورتوں میں جو کچھ ہے وہ تمام اللہ تعالیٰ نے اس میں ودیعت کر دیا ہوا ہے۔ کیونکہ اس میں ربوبیت اور عبودیت کا اثبات ہے اور تمام انسانوں کیلئے وضاحت کے ساتھ ہدایت کا بیان ہے جو تمام قرآن سے مقصود ہے۔

(4) سبع: سبع کا معنیٰ سات ہے یہ نام اس وجہ سے ہے کہ سب کے نزدیک اس کی سات آیات ہیں۔

(5) مثانی: مثانی جمع ہے اور مثنّٰی واحد ہے جس کے معنیٰ ہیں دو دو۔ اس نام کی چند وجوہ مندرجہ ذیل ہیں۔

الف:۔ یہ سورہ نماز وتر اور نماز میت کے علاوہ ہر واجب اور نفل نماز میں دوبار پڑھا جاتا ہے۔لہٰذا یہ ایسی سات آیات ہیں جو دوبار پڑھی جاتی ہیں۔

ب:۔ یہ سورہ دو حصوں ثناء خالق اور سوال مخلوق میں تقسیم ہے۔لہٰذا یہ ایسی سات آیات ہیں جو دو حصوں میں منقسم ہیں۔جیسا کہ مسلم بن حجاج نے اپنی صحیح میں حضرت نبی اکرمؐ سے روایت نقل کی ہے جو تفسیر مجمع البیان میں بھی اس سورہ کے نام صلوٰۃ ہونے کی وجہ کیلئے مذکور ہے کہ آنحضورؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے صلوٰۃ اپنے اور اپنے بندے کے درمیان تقسیم کردی ہے۔اس کا نصف میرے لئے ہے اور نصف میرے بندہ کیلئے ہے۔

چنانچہ جب بندہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کہے تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے میرے بندے نے میری حمد کی ہے۔پھر جب بندہ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے میرے بندے نے میری ثناء کی ہے۔پھر جب بندہ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ○ کہے تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے میرے بندے نے میری تمجید کی ہے۔پھر جب بندہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ○ کہے تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کیلئے ہے جو وہ مانگ لے۔پھر جب بندہ کہے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ○ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ میرے بندے کیلئے ہے

جو وہ مانگ رہا ہے۔

اور تفسیر المیزان میں ہے کہ آنحضورؐ نے فرمایا اللہ عزّ وجل کا ارشاد ہے کہ میں نے فاتحۃ الکتاب کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان تقسیم کر دیا ہے۔لہٰذا اس کا نصف میرے لئے اور نصف میرے بندے کیلئے ہے وہ مانگ لے۔جب بندہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے تو اللہ جل جلالہٗ ارشاد فرماتا ہے میرے بندے نے میرے نام سے آغاز کیا ہے اور مجھ پر لازم ہے کہ میں اس کے کام پایۂ تکمیل تک پہنچادوں اور ہر حال میں اُسے برکت عطا کروں۔پھر جب وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ○ کہے تو اللہ فرماتا ہے میرے بندے نے میری حمد وثنا کی ہے اور اُس نے جان لیا ہے کہ جو نعمتیں اُس کے پاس ہیں وہ میری عطا کردہ ہیں اور جو مصیبتیں اُس سے دور ہوتی ہیں وہ میں نے اُس پر احسان کیا ہے۔گواہ رہو کہ دنیا کی نعمتوں کے علاوہ میں اُسے آخرت کی نعمتوں سے بھی نوازوں گا اور جس طرح میں نے اس سے دنیا کے مصائب ہٹا دیئے ہیں اسی طرح اُسے آخرت کی مصیبتوں سے بھی نجات دلاؤں گا اور جب وہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہے تو اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گواہی دے دی ہے کہ میں ہی رحمٰن ورحیم ہوں گواہ رہنا کہ میں اُس کے حصے میں اپنی رحمت اور عطیے کو زیادہ کر دیتا ہوں۔پھر جب وہ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ کہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ گواہ رہو کہ جس طرح اُس نے اعتراف کرلیا ہے کہ روز قیامت میں ہی

بادشاہ ہوں روزِ حساب میں اس کے حساب کو ضرور آسان کردوں گا اور اُس کی نیکیاں ضرور قبول کرلوں گا اور اُس کی برائیوں سے ضرور درگزر کروں گا۔

جب کہے اِیَّاکَ نَعۡبُدُ تو اللہ عزّوجلّ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے سچ کہا ہے کہ صرف میری عبادت کرتا ہے۔ میں تمہیں گواہ قرار دیتا ہوں کہ میں ضرور اس کی عبادت پر اُسے وہ ثواب عطا کروں گا کہ اُس نے میری عبادت کرنے میں جو مخالف تھے وہ سب اُس پر رشک کریں گے۔

پھر اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ کہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے صرف مجھ سے مدد مانگی ہے اور صرف میری پناہ لی ہے۔ میں تمہیں گواہ قرار دیتا ہوں کہ میں اس کے کاموں میں ضرور اس کی اعانت کروں گا۔ پھر جب کہے اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ○ تو اللہ پاک فرماتا ہے یہ میرے بندے کیلئے ہے اور میرے بندے کیلئے وہ سب کچھ ہے جو وہ مانگ لے اور میں نے اپنے بندے کی دعا قبول کرلی ہے اور اُس کی حاجت پوری کردی ہے اور جس چیز کی اس نے اُمید کی ہے وہ میں نے اُسے عطا کردی ہے اور جس چیز سے اُسے خوف ہے اس سے میں نے اسے محفوظ کردیا ہے۔ یعنی اُس کی دعا ضرور قبول کروں گا اُس کی حاجت ضرور پوری کروں گا۔ جس چیز کی مجھ سے اُمید کرے گا وہ ضرور اُسے عطا کروں گا اور جس چیز سے بھی اُسے ڈر ہوگا اُس سے ضرور اُسے محفوظ و مامون

رکھوں گا۔

ج:۔ کہا گیا ہے کہ اس سورت کی سات آیات ہیں اور ہر آیت دو معنیٰ رکھتی ہے۔ اس لحاظ سے یہ ایسی سات آیات ہیں جو دو معنیٰ رکھتی ہیں۔ حق تعالیٰ کے اسماء و صفات دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو اُس کی عظمت پر دلالت کرتے ہیں اور دوسرے وہ جو اُس کی رحمت و مہربانی کو ظاہر کرتے ہیں اور بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ میں دونوں پائے جاتے ہیں۔

شکر کی دو قسمیں ہیں۔ ایک ذات و صفات پر اور دوسری احسانات و نعمات پر اور یہ دونوں اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ میں موجود ہیں۔ عالم دو ہیں دنیا اور آخرت اور رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ دونوں کو شامل ہے۔ رحمت کی دو قسمیں ہیں ایک دنیا میں اور دوسری آخرت میں اور اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ میں دونوں موجود ہیں۔

بدلہ اور جزاء دو چیزوں کا ہوتا ہے۔ ایک نیکیوں کا اور دوسرا برائیوں کا اور مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ میں دونوں آجاتے ہیں۔ اطاعت کی دو قسمیں ہیں عبادت اور عبودیت اِیَّاکَ نَعۡبُدُ میں دونوں پائی جاتی ہیں۔

طلبِ مدد کی دو قسمیں ہیں۔ ایک اچھی چیز حاصل کرنے کیلئے اور دوسری بُری چیز کو روکنے کیلئے اور اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ دونوں کو شامل ہے۔ ہدایت کے دو مقام ہیں ایک معرفت اور دوسرا اطاعت۔ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ سے دونوں مُراد ہیں۔

گمراہی دو قسم کی ہے ایک اہل کتاب کی اور دوسری مشرکین وغیرہ

کی۔ اور آخر سورہ میں دونوں کا بیان ہے۔ اس سورہ کا نام جو مثانی ہے اس سے مراد سبع مثانی ہے یعنی وہ سات آیات جو مثانی ہیں اور حضرت رسول خداؐ نے اسے سبع مثانی کہا ہے جیسا کہ ص ۲۲ پر روایت نمبر ۳ میں مذکور ہے۔

6) وافیہ: وافیہ کا معنٰی ہے کامل پورا۔ یہ نام اس وجہ سے ہے کہ یہ ایک رکعت میں ہر نماز میں خواہ واجب ہو یا سنت پورا پڑھا جاتا ہے اور اس کے حصے نہیں ہوتے جن میں سے ایک حصہ پڑھنا کافی ہو۔

(7) کافیہ: کافیہ کا معنٰی ہے غیر سے مستغنی اور بے نیاز ہو جانے والا۔ یہ نام اس وجہ سے ہے کہ یہ سورہ نماز میں (سنت نماز میں حالت اختیار میں اور واجب نماز میں بعض صورتوں میں) دوسرے سورہ سے کافی (مستغنی اور بے نیاز) ہو جاتا ہے اور اس کی ضرورت نہیں رہتی۔ اور کوئی بھی دوسرا سورہ اس سے کافی اور مستغنی نہیں ہوتا کہ اس کی ضرورت نہ رہے۔ اور اس کی تائید وہ مطلب کرتا ہے جو عبادہ بن صامت نے آنحضورؐ سے روایت کیا ہے۔ اُمُّ الْقُرْاٰنِ عِوَضٌ عَنْ غَیْرِهَا وَلَیْسَ غَیْرُهَا عِوَضًا عَنْهَا اُمّ القرآن اپنے غیر سے عوض ہے اور اس کا غیر اس سے عوض نہیں ہے۔

8) اساس: اساس کا معنٰی بنیاد ہے۔ یہ نام اس وجہ سے ہے کہ جناب ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ۔ اِنَّ لِکُلِّ شَیْءٍ اَسَاسًا وَاَسَاسُ الْقُرْاٰنِ الْفَاتِحَةُ وَاَسَاسُ الْفَاتِحَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہر شئے کیلئے ایک اساس ہے اور قرآن مجید کی اساس فاتحہ ہے اور فاتحہ کی اساس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔

(9) صلاۃ (نماز)۔: یہ نام اس وجہ سے ہے کہ اللہ تعالٰی نے اسے صلاۃ کہہ کر اپنے اور بندے کے درمیان تقسیم فرمایا ہے جیسا کہ نام مثانی دوسری وجہ کے سلسلے میں صفحہ ۲۷ پر روایت مذکور ہے۔ اور اس کے بغیر صلاۃ (نماز) نہیں اس کے وجود سے ہی صلاۃ کا وجود ہوتا ہے اس شخص کیلئے جو اسے پڑھ سکتا ہے جیسا کہ مشہور فرمان رسالتؐ ہے۔ لَا صَلَاةَ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ۔ صرف فاتحۃ الکتاب سے صلاۃ (نماز) ہوتی ہے۔

(10) شفاء: شفاء یہ نام اس وجہ سے ہے کہ حضور نبی کریمؐ نے فرمایا۔ فَاتِحَةُ الْکِتَابِ شِفَاءٌ مِّنْ کُلِّ دَاءٍ فاتحہ الکتاب ہر بیماری سے شفاء (تندرست کرنے والی) ہے۔

کتاب خزینۃ الجواہر میں کتاب جامع النورین سے مروی ہے کہ حضرت امیر المؤمنینؑ کے کسی صحابی کا ایک ہاتھ ایک جانب سے کٹ گیا وہ حضرتؑ کی خدمت میں پہنچا تو آپؑ نے اسکا کٹا ہوا ہاتھ اپنے مقام سے جوڑ کر آہستہ سے کچھ پڑھا تو وہ تندرست ہو گیا اور وہ خوشی سے چلا گیا پھر دوسرے دن حضرتؑ کی خدمت میں پہنچا اور عرض کی حضور دست بُریدہ پر آپ نے کیا پڑھا تھا کہ وہ تندرست ہو گیا؟ آپؑ نے فرمایا میں نے سورۂ الحمد پڑھا تھا اُس شخص نے حقارت آمیز لہجہ میں کہا اچھا آپؑ نے سورۂ فاتحہ پڑھا تھا؟ اُس کا یہ کہنا تھا کہ اُس کا وہی ہاتھ اُسی مقام سے دوبارہ جدا ہو کر

گر گیا اور مرتے دم تک ویسے کا ویسا رہا۔

تفسیر برہان میں جو محمد بن یعقوب کلینیؒ کے اسناد کے ساتھ نقل کی گئی ہے اور تفسیر نور الثقلین میں جلد ا ص ۶ پر حدیث نمبر ۸ میں حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ اگر کسی مردہ پر ۷۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ کی تلاوت کی جائے اور خدا اُس میں رُوح کو پلٹا دے تو یہ تعجب کی بات نہیں۔

سورۂ حمد کیسا کلام ہے؟

● یہ اللہ تعالیٰ کا وہ کلام ہے جو اُس نے بندے کی نیابت میں انجام دیا ہے تا کہ بندہ اُس کی بارگاہ میں اپنی عبودیت کے اظہار اور اُس سے کلام کرنے اور اُس سے اپنی حاجات طلب کرنے کیلئے وہ طریقہ اور آداب سیکھ لے جو اُس سے ہمکلام ہونے کیلئے ضروری اور اُس کو پسند ہو۔ یہ بندے کی زبان سے جاری ہونے والا اُن آداب کے ساتھ کلام ہے جو اللہ تعالیٰ نے اُسے سکھائے ہیں۔ بندے کی زبان سے جاری ہونے والے اس کلام کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کا افضل ترین سورہ قرار دیا ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے کہ بندہ اُس سے مناجات کرے۔ اُس کی بارگاہ میں دعا کرے۔ اُس سے اپنی حاجات مانگے۔ اُس سے رابطہ برقرار رکھے اور اس کے ذکر سے غافل نہ ہونے پائے۔

مجرّباتِ سخاوت حسین

دشمن کو دوست بنانا

● آپ کا کوئی دشمن ہے۔ ناحق آپ کو ایذا دینے کیلئے کام کرتا ہے ہمیشہ آپ کو نقصان پہنچاتا ہے تو آپ یہ عمل کریں خدا چاہے تو وہ شخص ترک کردے گا اور اس کی کوئی ترکیب آپ کو نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ چاند کی پندرہ تاریخ سے اٹھائیس تاریخ تک (چودہ دن تک) سورج ڈوبنے کے بعد رات کے بارہ بجے تک روزانہ یہ عمل کیا کریں۔ پڑھتے وقت کوئی کالے رنگ کا کپڑا اس پر ڈال لیا کریں۔ جب ہر مرتبہ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○ (سورہ ناس) پر پہنچا کریں تو دشمن کا نام لے کر زور سے زمین پر ہاتھ ماریں تین تین مرتبہ پھر سورہ ختم کریں۔ تین دفعہ نام لے کر زمین پر ہاتھ مارنا ہوگا یہ عمل روزانہ کرنا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ عمل ختم نہ ہوگا کہ دشمن کی زبان بند ہوجائے گی اور آپ اُس کے شرّ سے محفوظ رہیں گے۔

حل مشکلات

جو شخص دنیا کی کسی مصیبت یا تکلیف میں گرفتار ہو مثلاً قرض سے پریشان ہو یا ملازمت نہ ملتی ہو یا روزگار نہ چلتا ہو یا کسی ناحق مقدمہ میں گرفتار ہو یا بیماری میں علاج سے مایوس ہو چکا ہو غرضیکہ کوئی پریشانی یا مصیبت ہو تو ایک بکرا یا مینڈھا خرید کر لائے۔ جو احکام قربانی کے ہیں وہ سب دیکھ لے۔ اب اس بکرا یا مینڈھا کو ایسی جگہ ذبح کرے کہ اس جگہ ذبح کرتے وقت کوئی دوسرا اُس کے پاس نہ ہو۔ ذبح کرنے سے قبل ایک گڑھا کھود لے اس گڑھے میں خون گرے۔ احتیاط کرے کہ ذبح کرتے وقت خون گڑھے سے باہر نہ گرے۔ جب ذبیحہ ٹھنڈا ہو جائے تو اس گڑھے کو مٹی سے بھر دے۔ ذبح کرتے وقت تکبیر کے بعد یہ دعا کرے کہ یاالٰہی میری فکر اور پریشانی کا فدیہ ہے جو فکر اور پریشانی ہے جس کیلئے وہ یہ فدیہ دے رہا ہے اُس کا نام لے اب ذبیحہ کے چھ حصے کرے اور چھ فقیروں کو تقسیم کردے اگر حصہ کسی قدر کم وبیش ہو تو کوئی فرق نہیں ہے اندازے سے چھ حصے کرے اور اس کی کھال فروخت کر کے جو قیمت ہے اس کو بھی چھ فقیروں میں تقسیم کردے اگر اس میں بھی دو چار پیسوں کی کمی ہو جائے تو کوئی فرق نہیں ہے مثلاً کسی کو سو روپیہ ملا کسی کو دو سو روپیہ مگر چھ سے زیادہ کو نہ دے اُس ذبیحہ کا گوشت نہ کھائے۔ نہ کوئی پیسہ اپنے پاس رکھے گھر کے وہ لوگ جن کے اخراجات اُس کے ذمہ ہیں وہ بھی نہ کھائیں نہ ان کو حصہ دیا جائے اس

میں کچھ پڑھنا نہیں ہے انشاء اللہ وہ مشکل آسان ہوگی سچی نیت اور خلوص واعتقاد سے کام کرے بحکم خدائے ذوالجلال اور حضور پاکؐ کی برکت سے وہ اس سے فیض پائے گا۔

اسمِ اعظم

● اسم اعظم "اَلرَّحمٰن" بزرگوں کا مجرب عمل ہے۔ پہلے اس اسم اعظم کی زکوٰۃ ادا کریں زکوٰۃ یہ ہے کہ روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ بہ نیت زکوٰۃ پڑھیں اس میں کوئی پرہیز نہیں ہے نہ کوئی خاص وقت مقرر ہے باوضو اور صدق دل سے پڑھیں چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری ہوگی اور زکوٰۃ ادا ہوگی بعد زکوٰۃ روزانہ باوضو تین سو انتیس مرتبہ یہ اسم اعظم پڑھ لیا کریں اور اس کا پڑھنے والا کبھی بھی مفلس اور محتاج نہیں ہوتا یہ عمل بھی دست غیب ہے اور تسخیر کیلئے بھی اکسیر ہے جس کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنا ہو کسی میٹھی چیز پر ۳۲۸ مرتبہ پڑھ کر اُس شخص کو کھلا دیں۔ پلک جھپکتے ہی اس کا اثر ہوتا ہے دوران زکوٰۃ میں بھی روزانہ اوّل وآخر تین تین بار درود شریف پڑھا کریں تعداد کا خاص خیال رکھیں۔ اگر تعداد میں کمی بیشی ہوگی تو عمل میں فرق آجائے گا۔

ایک خاص عمل

● خدا کا پاک کلام نہ پوشیدہ ہے نہ کسی کی میراث ہے وہ سب کیلئے

ہے جو محنت کرے گا وہ پائے گا سورۂ الم نشرح ایک کھلا ہوا خزانہ ہے خلوص عقیدے سے ایک گوشہ میں بیٹھ کر باوضو روزانہ اکیس مرتبہ سورۂ الم نشرح کیس دن پڑھیں یہ اس کی زکوۃ ہے اس کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ سورت پاک پڑھ لیا کریں کوئی اس میں خاص پرہیز نہیں ہے نہ کسی خاص وقت کی پابندی ہے۔ نہ کسی مہینہ کی پابندی ہے خدا چاہے تو روزگار میں ترقی اور برکت ہوگی عزت ومرتبہ بلند ہوگا۔ ہر شخص کی نظر میں محترم ہوں گے اگر کسی جگہ درد ہو تو تین مرتبہ درد والی جگہ پر پھونک ماریں خداوند کریم صحت عطا فرمائے گا۔ بے روزگار کو روزگار ملے گا قرضدار کا قرض غیب سے ادا ہوگا۔ جو بچہ تعلیم سے بھاگتا ہو تو صبح ایک گھونٹ پانی یا چائے یا دودھ پر تین مرتبہ سورت شریف پڑھ کر پھونک ماریں اور اس بچہ کو پلادیں۔ اُس کا ذہن روشن ہوگا بالکل سادہ اور آسان عمل ہے اس کو کرو اور فیض پاؤ۔

عمل حل مشکلات

● یہ بات ایک کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ خداوند عالم کے مقدس کلام اور حضورؐ کے ارشادات میں دنیائے عاملین وکاملین سے لاکھوں مرتبہ زیادہ اثر ہے مگر حکم خدا کے مطابق اور حضورؐ کے ارشاد عالی کے موافق عمل کرتے اور پڑھتے ہیں لیکن پھر بھی اثر نہیں ہوتا تو اس کے یہ معنٰی ہو سکتے ہیں کہ ہمارا یقین کامل نہیں ہے ہمارے جذبات میں صداقت نہیں ہے سارا دن ہماری زبان پاک اور صاف نہیں ہے۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں کہ جو خدائے قدوس

کا ارشاد ہو یا جو عمل حضورؐ کے موافق ہو اس میں اثر نہ ہوتا ہو حیرت پر حیرت ہے۔

بہرحال اسم اعظم یَا جَبَّارُ نہایت مستند ہے یوں تو خدائے پاک کا ہر نام باعث حسنات وبرکات ہے مگر بزرگوں نے اس اسم کو بہت قوی الاثر پایا ہے اگر کوئی شخص ذلت اور خواری میں گرفتار ہو قرضدار ہو، محتاج ہو، دنیا کے سب کام بگڑ چکے ہوں غرضیکہ آفت اور مصیبت میں گرفتار ہو تو اسم اعظم یَا جَبَّارُ کو وظیفہ بنائے۔

ترکیب: یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھے اگر اتفاق سے کسی وقت کی نماز قضا ہو جائے اور نماز قضا پڑھنے کے بعد پڑھے اس طرح اسم مذکور علاوہ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے کے یعنی بعد نماز عشاء اکتالیس مرتبہ پڑھنے کے بعد دو سو پچاس مرتبہ پڑھا کرے اگر کسی وقت کی نماز قضا ہو جائے تو دوسری نماز کے بعد بائیس مرتبہ پڑھے اس طرح پڑھے یا جَبَّارُ یہ بہت ہی باعظمت نام ہے اس کے معنٰی ہیں بگڑے ہوئے کاموں کو درست کرنے والا۔

قرض کی ادائیگی

● قرض بہت تکلیف دہ ہوتا ہے اور اس زمانہ میں تو قرض کا ادا ہونا مشکل ہی بن گیا ہے ہاں خداوند کریم مدد فرمائے تو مشکل نہیں ہے سورۃ النصر (اذا جاء) بعد نماز صبح پچاس مرتبہ پڑھنا شروع کردیں اگر قرض آپ

کی قوت سے زیادہ ہے تب بھی اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہو کر قرض ادا ہونے کا سامان غیب سے ہو جاتا ہے۔

عمل فتح نامہ

● حضرت انسؓ سے حدیث شریف میں ایک واقعہ کا ذکر ہے کہ عہد مبارک رسالت مآبؐ میں ایک شخص ملک شام سے مدینہ منورّہ تک تجارت کرتا تھا۔ ایک مرتبہ جب شام سے واپس آرہا تھا تو ایک ڈاکو گھوڑے پر سوار اُسے ملا ڈاکو نے اُس تاجر کو روک لیا۔ تاجر نے ڈاکو سے کہا کہ اگر میرے مال کی تجھے ضرورت ہو تو لے لو ڈاکو نے جواب میں کہا کہ یہ سب مال میرا ہی ہے میں تجھے قتل بھی کردوں گا۔ تاجر نے کہا کہ مجھے اتنی مہلت دے کہ میں نماز پڑھ لوں ڈاکو نے اجازت دے دی تاجر نے چار رکعت نماز پڑھی آسمان کی طرف منہ کرکے یہ دعا پڑھی یَا وَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا لِیْ یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بنور وَجْهِكَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَامُغِیْثُ اَغِثْنِیْ۔

ناگہاں غیب سے ایک سوار ہاتھ میں ایک نیزہ لیئے ہوئے آیا اور ڈاکو کو نیزہ مار کر ہلاک کر دیا پھر تاجر سے کہا کہ جب تو نے یہ دعا پڑھی تو حضرت جبرائیلؑ نے آواز دی کہ کوئی ہے جو اس غمزدہ بے گناہ شخص کی مدد کرے جو مصیبت میں گرفتار ہے۔ اگر کوئی دشمنوں کے نرغے میں گرفتار ہے تو چار رکعت نماز نفل پڑھ کر یہ دعا پڑھے تو غیب سے اس کی مدد ہوتی ہے

اور دشمنوں سے نجات مل جاتی ہے۔

عمل دست غیب

● ہر عمل میں اثر ہے خدا کے پاک کلام اور مقدس نام میں تاثیر ہے ہاں عامل دنیا میں نہیں رہے اگر کوئی باہمت ہے تو یہ عمل کرے بحکم خدا اس کا اثر اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔

عروج ماہ میں جمعہ کے دن سے روزہ رکھنا شروع کرے اور جمعرات پر ختم کرے یعنی سات دن برابر روزہ رکھے۔ لیکن اس درمیان رزق حلال کھائے گناہ سے بچا رہے اور جھوٹ بالکل ہی نہ بولے بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ آیت پاک پڑھے: وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ (سورۃ الانعام آیت 59) قرآن مجید دیکھ کر خوب یاد کرے۔ زیر زبر کی غلطی نہ کرے اوّل و آخر 11، 11 مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ایک ہزار مرتبہ اس آیت پاک کے پڑھنے کے بعد پھر ایک ہزار مرتبہ یَاحَیُّ پڑھے پھر ایک ہزار مرتبہ یَاقَیُّوْمُ پڑھے ساتویں دن ایک خوبصورت نوجوان آئے گا۔ یہ اس عمل کا مؤکل ہے اور کچھ رقم دے گا۔ یہ اپنی ضروریات میں خرچ کرے یہ روپے ختم نہ ہوں گے خرچ کرنے پر روپے کی گنتی وہی ہوگی یعنی جس قدر رقم خرچ کرتے جاؤ گے یہ رقم خزانہ سے

پوری ہوتی رہے گی۔ لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی بے جا خرچ نہ کرے نہ حرام کام میں خرچ کرے۔ جو ضروری اور جائز اخراجات ہوں وہی خرچ کرے یہ عمل بزرگوں کا مجرّب ہے۔

استخارہ

● استخارہ امر مسنون ہے جناب رسول کریمؐ اپنے اصحاب کرامؓ کو استخارہ کرنے کا حکم فرمایا کرتے تھے۔ دنیا میں بہت سے خاندان ہیں اور ہر خاندان کا طریقہ ذکر و فکر رہا ہے۔ اُن میں سے ہر بزرگ کا استخارہ بھی جدا ہے اس وجہ سے استخارہ کے بے شمار طریقے ہیں اور میں ان میں سے چند استخارہ جات درج کر چکا ہوں۔ ذیل کا استخارہ بھی ایک بزرگ خاندان کا تجربہ شدہ ہے۔ رات کو دنیائی کاموں سے فارغ ہو کر جب رات کو سونے کا قصد کرے تو وضو کر کے دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھیں دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر بعد سلام ایک مرتبہ سورۂ مزمل شریف پڑھ کر خداوند کریم سے دعا کریں یاالٰہی فلاں کام کا جو نتیجہ ہونے والا ہے اس سے مجھے مطلع فرما۔ خدا چاہے تو رات کو یہ نتیجہ معلوم ہوگا جواب نہ ملنے کی صورت میں تین راتیں برابر یہی عمل کریں نتیجہ ظاہر ہو جائے گا۔

عمل کشف القبور

● بعض لوگ عمل کشف القبور کے متلاشی رہتے ہیں۔ اہل دل پر پوشیدہ نہ رہے کہ کشف القبور کوئی مشکل مقام نہیں ہے ہر شخص کو ایک دن سے تین دن تک کیفیات باطنہ نظر آسکتی ہیں۔ البتہ چند حجابات ایسے ہیں کہ جن کے رفع کرنے میں عمر گذر جاتی ہے اور یہی وہ کام ہے جسے سہل مستطاع کہتے ہیں کشف القبور ایک طرف اس قدر آسان ہے کہ تین دن کے اندر بہت کچھ نظر آنے لگتا ہے۔ اور دوسری طرف اس قدر مشکل ہے کہ سالہا سال کی ریاضت اور مجاہدہ سے بھی اصل حال معلوم نہیں ہوتا۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے۔

اگر عامل کا دل مصفّا نہیں ہے تو شیطان متشکل ہو کر تماشا دکھاتا ہے اور عامل لوگ اسے حقیقت جان کر اصل مان لیتے ہیں۔ دوسری شکل اس میں یہ ہے کہ اگر صاحب قبر مقبول خدا ہے اور اولیاء میں شامل ہے تو وہ کشف حقیقی ہوگا۔ اگر معتوب ہے مقبول نہیں ہے تو شیطان اس کو فریب دیتا ہے۔ اس میں اس قدر عقل ضروری ہے کہ وہ اصل اور نقل میں تمیز کر سکے۔ عامل کا صاف باطن اور صاحب قبر کا بھی مقبول ہونا۔ یہ کسی کو معلوم نہیں کہ مرتے وقت خدا اور بندہ کے درمیان کیا ربط کیا معاملہ رہا۔ یہ عمل بہت ہی مجرّب اور معتبر ہے کہ باوضو درود شریف پڑھتا ہوا مزار میں داخل ہو اور صاحب مزار کی طرف منہ کر کے دو زانو بیٹھے۔ پھر ایک مرتبہ الحمد شریف پھر تین مرتبہ سورۂ

اخلاص (قل ھو اللہ) پھر تین مرتبہ سورۂ فلق پھر تین مرتبہ سورۂ ناس پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر صاحب مزار کی روح کو ثواب پہنچا دے۔

اب آنکھیں بند کر کے ہمہ تن صاحب مزار کی روح کی طرف متوجہ ہو جائے۔ کم از کم اس طرح ایک گھنٹہ مراقبہ میں مستغرق رہے۔ جب خیال اچٹ جائے تو فوراً درود شریف پڑھنے لگیں اور آنکھیں کھول دیں۔ پھر دلجمعی کے ساتھ آنکھیں بند کر کے صاحب مزار کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ بحکم خدا پہلے دن ہی صاحب مزار کا فیض شروع ہوگا اور صاحب مزار کی حالت معلوم ہوگی۔ تین دن برابر عمل کرنے سے سب حال صاف معلوم ہو جائے گا۔

اصلِ عمل

● عملیات قواعد ضوابط کی زنجیروں میں اس قدر جکڑے ہوئے ہیں کہ ان کا حل ہونا کوہ کندن ہے۔ قسمت بھی یاور ہو تو عمل میں اثر کامل پیدا ہو جاتا ہے ورنہ اکثر عملیات ناکام ہی ہوتے ہیں۔ میرے پاس اکثر دوستوں کے خطوط، فون آتے ہیں کہ ہم نے فلاں عمل کیا مگر کوئی اثر نہ ہوا۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ عمل کا اثر اتفاقیہ اور شاذ و نادر ہی ہوتا ہے ہر حرف میں اثر اور ہر عمل میں اثر کامل ہے۔ مگر قواعد عمل اور سیارگان کا حساب اس قدر سخت ہے کہ اس سے ہر شخص عہدہ برآ نہیں ہو سکتا۔

عمل کرنا بہت مشکل کام ہے ہر کامیابی مقاصد کیلئے ایک سہل اور آسان عمل بیان کرتا ہوں۔ جو قواعد کی الجھنوں سے پاک ہے مگر اثر میں

عملیات سے کہیں زیادہ ہے۔ عاملین نے ابواب عملیات میں چاہے اس کا ذکر نہ کیا ہو مگر علماء نے فصول وظائف میں اس کا ذکر بڑے شد و مد سے کیا ہے۔ کسی کام کیلئے نفل پڑھنا نہایت ہی پر اثر ہے۔

بعض نے نفلوں کی تعداد اور بعض آیات قرآن کو مخصوص کیا ہے مگر یہ بجائے خود ایک الجھن ہے اس لئے تمام قیود اور شرائط سے آزاد ہو کر صرف نفل پڑھیں۔ یعنی جب کوئی بھی مصیبت آ جائے یا کسی آفت ناگہانی میں پھنس جائے۔ قرضداری ہو یا بیروزگاری یا کہ کاروبار بند ہو گیا ہو یا کوئی لاعلاج مرض لاحق ہو گیا ہو تو زیادہ سے زیادہ نفل پڑھیں۔ ان نفول کی کوئی تعداد مقرر نہیں اور نہ کوئی آیات مقرر ہیں نہ کسی وقت کی پابندی ہے۔ جس قدر زیادہ تعداد میں نفل پڑھیں گے اُسی قدر جلد اثر ہوگا اس میں خدشہ یا خطرہ نہیں جس سے عمل بے اثر ہو جاتا ہے۔

دو دو رکعت ہی کی نیت سے پڑھیں۔ ان نفلوں کی نیت چار یا آٹھ رکعت کی بھی ہو سکتی ہے مگر وہ طریقہ عبادت ہے۔ طریقہ عمل میں دو دو رکعت ہی کی نیت سے پڑھیں لفظوں کی نیت میں قضائے حاجت کا نام لیں۔ اللہ تعالیٰ ڈوبے ہوئے لوگوں کو بچاتا ہے اور ٹوٹی ہوئی اُمیدیں جوڑتا ہے۔ دن کے وقت نفل پڑھنا اثر ہے۔ رات کے پہلے حصہ میں پڑھنا اثر ہے اور رات کے آخری حصہ میں پڑھنا کامل اثر ہے۔ نفل پڑھتے وقت خشوع و خضوع پیدا کرو اور سجدہ میں تاخیر کیا کرو۔ یعنی ہر رکعت میں سجدے میں دیر تک

پڑھتے رہا کرو خدا ارحم الرّاحمین کی پاک ذات سے اُمید کامل رکھو کہ تمھارا نفل پڑھنا کبھی ضائع نہ ہوگا۔

دست غیب

چاندی، سونا، تانبا، لوہا، جواہرات، درخت، پہاڑ، آخر کس نے بنائے ہیں؟ سب اسی صانع مطلق کے بے انتہا خزانوں کے شعبے ہیں۔ وہ کارساز ہے، کریم ہے، سخی ہے جس کو چاہے عطا فرمائے دست غیب ہے اور ضرور ہے مگر عام نہیں ہے خاص ہے۔ آج بھی کوئی خاص بن جائے تو خدا کا دست کرم حاصل کرسکتا ہے۔ گو دنیا تبدیل ہو چکی ہے مگر خدائے قدوس کے مقدس کلام میں اثرات ابھی ہیں اور قیامت تک رہیں گے جو عمل لکھا جارہا ہے یہ مجرب ہے۔

رات کے آخری حصہ میں اٹھو، وضو کرو اور دو رکعت نماز نفل بہ نیت قبول عمل پڑھو۔ یعنی نیت اس طرح کرو کہ دو رکعت نماز نفل واسطے اس عمل کی قبولیت کے قربۃً الی اللہ سلام کے بعد سو مرتبہ درود شریف بیٹھ کر پڑھو، پھر کھڑے ہو جاؤ قبلہ کی طرف منہ کر کے دونوں ہاتھ اُٹھا کر اور اپنا منہ آسمان کی طرف کردو کہ یاالٰہی غیب سے میرا روزینہ مقرر فرمادے۔ اکیس دن تک روزانہ اسی طرح عمل کرو بحکم خدا غیب سے آپ کو روزینہ مقرر ہو جائے گا۔ کس قدر مقرر ہو یہ سب خدا کے اختیار میں ہے ہم کوئی تعداد مقرر نہیں کرسکتے۔ بس اتنا یقین دلاتے ہیں کہ روزینہ مقرر ہو جائے گا۔ اگر عمل کے

دوران میں ہاتھ یا منہ دکھ جائے تو ہاتھ نیچے کرلو منہ بھی نیچے کرلو۔ تھوڑا عمل پڑھنا روک دو جب تھکاوٹ دور ہو جائے تو پھر ہاتھ اور منہ اونچا کرلو پھر عمل شروع کردو یعنی جتنی تعداد پر چھوڑا ہے اُس پر آگے شروع کردو اور اپنے ہاتھ میں تسبیح لے لو۔

علم جفر کا مجرّب عمل

● یہ قول بالکل صحیح ہے کہ یک در بگیر یعنی ایک دروازہ پکڑلو اور مضبوطی سے پکڑلو۔ میں اپنی ہر کتاب میں عمل لکھتا ہوں اکثر احباب کرتے ہیں بعض کامیاب ہوتے ہیں بعض کوئی فائدہ نہیں پاتے۔ فائدہ نہ پانے والے اکثر لوگ وہ ہوتے ہیں جو عمل کرتے ہیں اور فائدہ نہیں پاتے کوئی عمل بے اثر نہیں ہوتا لیکن انسان سے غلطی ہوسکتی ہے۔ آپ کو جو فائدہ نہیں ہوا ہے ممکن ہے آپ سے غلطی ہوئی ہو پھر کرو خدا چاہے تو کامیابی ہوگی۔ یہ عمل مجھے بزرگوں سے پہنچا ہے اور نہایت معتبر ہے اگر آپ یہ عمل کریں تو بحکم خدا کامیابی ہوگی۔ آپ کی آمدنی کم ہے خرچ زیادہ ہے فکریں اور پریشانیاں گھیرے رہتی ہیں۔ یہ عمل کرو یہ علم جعفر حصہ آثار کا بہت مجرب عمل ہے۔ آپ بے روزگار ہیں یا قرض دار ہیں یا ملازمت نہیں ملتی تو آپ اعتقاد سے یہ عمل کریں خدا چاہے تو آپ کی پریشانی دور ہوگی۔ یہ عمل تجربے کا ہے چاند دیکھنے پر جو پہلی جمعرات آئے اسی رات یہ عمل شروع کریں۔ یعنی دن گذر کر جو رات آئے جس کی صبح کو جمعہ ہوگا بعد نماز عشاء غسل کرو اور احرام

باندھ لو اور ایک چادر گردن سے اوڑھ لو، سر برہنہ ہو، تنہائی کی جگہ مصلیٰ بچھاؤ اوڑھنے والی چادر میں عطر مل لو اور عمل کی جگہ دو تین اگربتیاں سلگا لو مصلیٰ پر بیٹھ کر کاغذ کے دس پرزوں پر ہر پرزہ پر ایک ایک حرف لکھو۔

ک۔ ھ۔ ی۔ ع۔ ص۔ ح۔ م۔ ع۔ س۔ ق۔

۲۰۔ ۵۔ ۱۰۔ ۷۰۔ ۹۰۔ ۸۔ ۴۰۔ ۷۰۔ ۶۰۔ ۱۰۰۔

یہ دسوں پرزے مصلے کے کونے کے نیچے رکھو۔ اب ایک پرزہ ہاتھ میں لو اس پرزے پر جو حرف لکھا ہے اُس کے جو عدد ہیں اتنی مرتبہ یہ آیت پڑھو۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ط (سورۂ اعراف آیت 160) قرآن مجید میں دیکھ کر صحیح پڑھیں۔ اس پرزے کو دوسری طرف رکھ دیں۔ اسی طرح ہر پرزہ اُٹھاتے جائیں اور اس پر جو حرف ہے اُس کے اعداد کے مطابق یہ آیت پڑھتے جائیں۔ جب دسوں پرزے ختم ہو جائیں تو سجدے میں سر رکھ کر سو مرتبہ یَا رَزَّاقُ پڑھیں۔ اب سجدے سے سر اُٹھا کر خدا سے دعا کریں اور نہایت عاجزی سے عرض کریں کہ یا الٰہی مجھے غیب سے رزق عطا فرما، میری تنگدستی اور افلاس کو دُور فرما مجھے قرض کے بارے سبکدوش فرما، خوب آہ وزاری سے دعا کریں کہ دل میں اضطراب پیدا ہو جائے اور آنکھوں میں آنسو بھر آئیں۔ اسی طرح دس راتیں یہ عمل کریں خدا چاہے تو دس دن میں رحمت اور بخشش کے دروازے آپ پر کھل جائیں اور آپ کی زندگی سدھر

جائے۔ خدا نہ کرے اگر دس دن میں کوئی خاص اثر نہیں ہوا تو ایک دن ناغہ کر کے پھر دس دن کریں یعنی مکمل عمل تیس دن کا ہے۔ جمعرات کی قید صرف پہلے ہی دن کی ہے۔ میں خدا کے پاک کلام اور اپنے تجربے پر یقین کرتے ہوئے وعدہ کرتا ہوں کہ بحکم خدا یہ عمل بے کار نہ ہوگا۔ تیس راتیں اس عمل پر ختم کر دیں اور زندگی بھر خدا کے انعام پر اور رحمت پر فیض پاتے رہیں۔ میں آپ کے فائدے کیلئے یہ عمل لکھ رہا ہوں۔ میں آپ سے خواہ مخواہ محنت نہیں کرانا چاہتا۔ قرآن مجید میں وعدہ ہے کہ جو لوگ رات کو اپنے بستروں یعنی خواب گاہوں سے الگ رہتے ہیں وہ کامیاب رہتے ہیں۔ اس عمل میں ابتداء میں شاید چار گھنٹے لگیں گے اور جب زبان پر چڑھ جائے گا تو جلد ختم ہو جائے گا۔ جناب مولائے کائنات حضرت علیؑ فرماتے ہیں وَمَنْ طَلَبَ الْعُلٰى سَهِرَ اللَّيَالِي یعنی جن کو ترقی اور اعلیٰ جگہ کی طلب ہے ان سے کہہ دو کہ وہ رات کو جاگا کریں۔ خدائے پاک آپ کو کامیاب فرمائے۔

بندش کھولنا (انتہائی مجرب عمل)

● ہم یہاں پر بندش کھولنے کے چند وظائف درج کر رہے ہیں اس اُمید کے ساتھ کہ ہمارے قارئین انہیں پسند فرمائیں گے۔

۱۔ جل کھولوں — جلوائی کھولوں

۲۔ ٹونہ کھولوں — جادو کھولوں

۳۔ جنتر کھولوں — منتر کھولوں

۴۔ باندھا ہوا — کاروبار کھولوں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ — کھل جا

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ — کھل جا

مَلِکِ النَّاسِ ۝ — کھل جا

اِلٰہِ النَّاسِ ۝ — کھل جا

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۝ — کھل جا

الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ — کھل جا

مِنَ الۡجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝ — کھل جا



ترکیب:

● اگربتی کا پیکٹ لیں۔ ہر اگربتی پر علیحدہ علیحدہ 3 بار یا ے بار پڑھ کر دم کریں۔ جب سورج غروب ہونے میں آدھا گھنٹہ رہ جائے تو ایک اگربتی اس جگہ پر جلا دیں۔ اس طرح تین روز تک جلائیں ہر طرح کی بندش کھل جائے گی۔ نہایت ہی مجرب عمل ہے۔

نوٹ:

● اوپر جہاں پر باندھا ہوا کاروبار لکھا ہوا ہے اُس جگہ جو چیز بندھی ہو اُس کا نام لیں۔

بندش کا توڑ نمبر ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ جیسے بادشاہ — حضرت محمد ﷺ جیسے وزیر

حضرت خواجہ خضرؑ جیسے دلبند — دستگیر جیسے پیر

ہٹ کھلے دُکان کھلے — چار کوٹ کا راہ کھلے

دُھائی حضرت خضرؑ کی — دُہائی مہتر الیاسؑ کی

ترکیب:

● چالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پلائیں تو مرد/عورت کی بندش کھل جائے گی۔ اگر دکان کھولنی ہو تو پانی دُکان پر چھڑ کائیں تو دکان کھل جائے گی۔ غرض جو چیز بند ہو کھل جائے گی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

کاروبار میں بندش ختم کرنے کا عمل نمبر ۳

● اگر جادو سحر، آسیبی اثرات کی وجہ سے کسی کا کاروبار بند ہو یا کسی مخالف نے سفلی علم کے ذریعے بند کر دیا ہو تو ترکیب اس کی یہ ہے کہ کاروبار کی جگہ پر طلوع آفتاب سے پہلے جائیں اور ایک مرتبہ سورۃ الناس پوری پڑھ کر دُکان کے دروازے پر دم کر دیں۔ پھر پانچ قدم پیچھے لوٹ کر دونوں جوتے اُتار لیں اور جوتوں کو ہاتھ میں لے کر تین بار اس طرح جھاڑیں کہ دونوں جوتوں کے تلوے ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ اس عمل کو اسی طرح

سات دن تک کریں انشاء اللہ تعالیٰ بندش سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔ خیال رہے کہ عمل کرتے وقت کوئی دوسرا شخص آپ کو ہرگز نہ دیکھے۔ یہ عمل انتہائی مجرّب اور تجربہ شدہ ہے جن لوگوں کی کاروبار میں بندش ہے وہ اس عمل کو ضرور کریں۔

گردش ایام سے نجات کیلئے نمبر ۴

● اگر کوئی شخص گردش ایام کا شکار ہے تو اس نقش کو روزانہ ایک وقت مقررہ پر چالیس روز تک لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر نہر یا دریا میں ڈالے انشاءاللہ تعالیٰ گردش ایام سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔ نقش مکرّم یہ ہے:

۷۸۶

۵۵	۵۰	۵۷
۵۶	۵۴	۵۲
۵۱	۵۸	۵۳

بحق یا سلطان
بحق یا سلطان
بحق یا سلطان

کاروبار کی بندش ختم کرنے کیلئے عمل نمبر ۵

● کاروبار کی بندش ختم کرنے کیلئے یہ نقش لکھ کر ایک اپنے پاس رکھیں اور ایک دکان یا مکان میں لٹکا دیں انشاء اللہ بندش سے نجات مل جائے گی۔ نقش مکرّم یہ ہے:

اللہ ۱۶۹۸۰	اللہ ۱۶۹۸۳	اللہ ۱۶۹۸۷	اللہ ۱۶۹۷۳
اللہ ۱۶۹۸۵	اللہ ۱۶۹۷۴	اللہ ۱۶۹۷۹	اللہ 16984
اللہ ۱۶۹۷۵	اللہ ۱۶۹۸۹	اللہ ۱۶۹۸۱	اللہ ۱۶۹۷۸
اللہ ۱۶۹۸۶	اللہ ۱۶۹۷۷	اللہ ۱۶۹۷۴	اللہ 16988

تمام امراض کیلئے تیر بہدف تحفہ

● انتہائی مجرّب عمل:۔ یہ عمل تمام امراض کیلئے تیر بہدف ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے۔ مرض جسمانی ہو یا روحانی اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اس ترکیب کو آزمائیں انشاءاللہ شفاء ہوگی۔

سامان:

- ایک سفید بوتل تیل سرسوں ایک سفید بوتل تازہ پانی سامنے رکھیں۔ تیل اور پانی پر اس عمل کو پڑھ کر دم کریں۔

عمل:

- سورۃ الحمد شریف 7بار
- سورۃ الکافرون 3بار
- سورۃ الاخلاص 3بار
- سورۃ الناس 3بار
- سورۃ الفلق 3بار

نوٹ:

- ہر سورت پڑھنے کے بعد دم کریں۔ (ایک ساتھ پڑھ کر دم نہیں کرنا چاہیے)

ترکیب:

- سرسوں کا تیل پورے جسم پر لگائیں اور کان میں ڈالیں بوتل کا پانی دن میں دو بار پئیں۔

تعویذ:

- آٹھ عدد تعویذ لکھیں ایک گلے میں ڈالیں ایک تعویذ پانی میں گھول کر سات روز تک پئیں۔ تعویذ یہ ہے۔



نقش برائے تشخیص

- یہ نقش اس یَا بُدُّوحُ کا ہے۔ چال اس کی مربع آتش ہے۔ کسی وقت بھی لکھ لیں۔ موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھیں۔ جب بھی کوئی مریض آئے جس کے مرض کا پتہ نہ چلتا ہو کہ اُسے کیا بیماری ہے تو اس نقش کو مریض کے ہاتھ میں پکڑا دیں۔ نقش مریض کو پکڑاتے ہی کچھ علامات ظاہر ہوں گی سر اور کندھے وزنی ہونا، چکر آنا، جھٹکے لگنا۔ اگر مریض پر کوئی ذی روح مسلّط ہوگی تو وہ حاضر ہوگی۔

اگر نقش رکھنے سے کوئی چیز حاضر نہ ہو یا مریض کے سر اور کندھے وزنی نہ ہوں تو سمجھو کہ مریض کر مرض روحانی نہیں بلکہ جسمانی ہے۔ اگر نقش پکڑانے سے مریض کے سر اور کندھے بھاری ہو جائیں کوئی چیز حاضر نہ ہو تو مریض پر جادو سحر یا کسی ذی روح کے اثرات ہیں۔ نقش مکرم یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ح	و	د	ب
ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
د	ب	ح	و

وَصَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

بندش، جادو (سحر) اُتارنے کا نہایت ہی مجرب عمل

● سحر (جادو) اُتارنے کا طریقہ یوں ہے کہ اکتالیس اگربتیاں لیں ہر ایک اگربتی پر دو مرتبہ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اس آیت کا نقش بنا کر مریض کے گلے میں ڈال یں۔ صبح و شام ایک اگربتی مریض کے سرہانے جلائیں۔ ایک بوتل پانی پر مذکورہ آیت سو مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ جس وقت اگربتی جل کر ختم ہو جائے اس وقت اس پانی کا ایک دو گھونٹ مریض کو پلا دیں۔ اگربتی کے نیچے کوئی

مٹی کا برتن رکھیں تا کہ راکھ محفوظ کی جا سکے۔ اکتالیس اگربتیاں بیس دن میں ختم ہو جائیں گی۔ ان سب کی راکھ جمع کر کے رکھ لیں اور اکیس دن مریض غسل خانہ میں جا کر اس راکھ کو اپنے پورے بدن پر ملے پوشیدہ مقامات چھوڑ دے۔ راکھ زیادہ سے زیادہ سینے اور دل پر لگائے چند منٹ کے بعد غسل کرے انشاء اللہ تعالیٰ جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی نقش اس آیت کا یہ ہے:

۷۸۶

۶۱۸	۶۲۲	۶۲۵	۶۱۱
۶۲۴	۶۱۲	۶۱۷	۶۲۳
۶۱۳	۶۲۷	۶۲۰	۶۱۶
۶۲۱	۶۱۵	۶۱۴	۶۲۶

یا اللہ بحرمت ایں نقش بیمار کا نام رفع شود

نقش برائے شفاء

۷۸۶

یارب میکائیلؑ	یاقیوم	یارب جبرائیلؑ
یاقیوم	یاقیوم	یاقیوم
یارب عزرائیلؑ	یاقیوم	یارب اسرائیلؑ

ترکیب:

اس نقش کو زعفران سے تحریر کر کے پینے کیلئے دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند روز کے استعمال سے بڑے سے بڑے مرض سے شفاء ہوگی۔ شرط یہ ہے کہ نقش لکھتے وقت یَاقَیُّوْمُ کا ورد جاری رکھیں۔

سورۂ یٰسین کا ایک خاص عمل

(برائے جادو، سحر، آسیبی اثرات، بندش)

● ایک بوتل پانی کی لے کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد سورۂ یٰسین پڑھیں۔ سورۂ یٰسین میں سات مبین ہیں ہر مُبین پر رُک کر سورۂ یٰسین کی آیت "سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ" ۱۴ مرتبہ پڑھیں اور بوتل پر دم کر دیں۔ اس طرح ساتوں مبین پر رک کر ۱۴ مرتبہ درج بالا آیت پڑھیں اور ہر مرتبہ بوتل پر دم کریں۔ آخر میں ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بوتل پر دم کریں۔ یہ پانی صبح و شام مریض کو پلا دیں اور مندرجہ ذیل نقش کالے کپڑے میں لپیٹ مریض کے پاس گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ جادو (سحر) آسیبی اثرات بندش سے مکمل نجات ملے گی۔

نقش مکرّم یہ ہے۔

۷۸۶

سَلٰمٌ	قَوْلًا	مِّنْ رَّبٍّ	رَّحِیْمٍ
۲۹۳	۲۵۷	۱۳۲	۱۳۶
۲۵۶	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۲۵۵	۲۹۱

عجیب و غریب فارمولے

کند ذہن بچوں کیلئے

● بظاہر جسمانی طور پر سے صحت مند ہونے پر بھی کچھ بچے کند ذہن ہوتے ہیں۔ وہ بات کو دیر سے یا پھر کم سمجھتے ہیں۔ ایسے بچوں کیلئے ایک عمل ہے۔ کسی بھی دن رات کے تقریباً ۱۲ بجے تھوڑے سے چٹیا کی جگہ سے بچے کے بال کاٹ دیں اور انہیں اپنے پاس رکھ لیں۔ اگلے دن بھی یہی ترکیب کریں جب چار دن ہو جائیں تو اتوار کے دن ان بالوں کو جلا کر باہر پھینک دیں۔ ممکن ہو تو پاؤں سے رگڑ دیں۔ بچہ رفتہ رفتہ ذہین ہو جائے گا۔

نظر لگنے پر

● اکثر بچوں کو نظر کی شکایت ہو جاتی ہے اس وجہ سے بچہ بہت بے

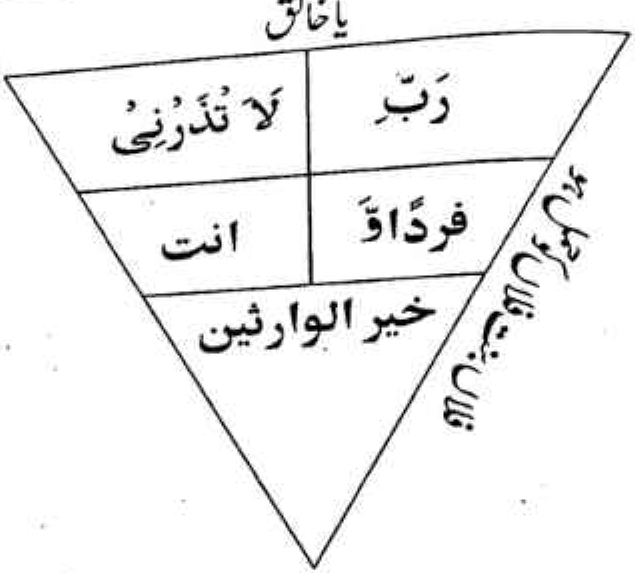
چین رہتا ہے۔ مشہور ہے کہ نظر تو پتھر کو پھوڑ دیتی ہے اگر بچے کے گلے میں کالے دھاگے میں ریٹھا پرو کر ڈال دیں نظر کا اثر ختم ہو جائے گا اور پھر کبھی نہیں ہوتی۔

پاس ہونے کیلئے

● محنت کرنے پر بھی کئی مرتبہ بچے فیل ہو جاتے ہیں یہ سب قسمت کی خرابی سمجھا جاتا ہے۔ مگر حقیقت میں بچے محنت کو اکٹھا نہیں کر پاتے اس کیلئے آسان نسخہ ہے۔ جب تک امتحان ہو بچے کو دہی روزانہ دیں صرف اس کے اوقات میں تبدیلی کرنی ہے۔ اس میں راز ہے جیسے پہلے دن صبح 8 بجے دہی ہے اگلے دن 9 بجے اور پھر 10 بجے اسی طرح ایک گھنٹہ روزانہ بڑھاتے جائیں۔

برائے اولاد

● جس شخص کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو یا بند کر دی گئی ہو یا شروع ہی سے نہ ہوئی ہو تو چاہیے کہ جب ایام سے پاک ہو تو اُس دن یا دوسرے دن اس نقش کو لکھ کر خشک خرمے کی گٹھلی نکال کر تعویذ رکھ دو اور ایک دھاگے سے باندھ کر عورت کے شکم یا ناف پر باندھ دو انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا۔ اگر کسی کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں تو بھی یہ عمل اولاد نرینہ کیلئے کامیاب ہوگا۔



ایک راز کی بات

● اگر رات کو کسی ویران جگہ سے گزرتے وقت پیچھے سے آپ کو کوئی غیر متعلقہ آواز سنائی دیتی ہے تو ڈریں نہیں۔ آیت الکرسی، چاروں قل شریف یا جو بھی آپ کو یاد ہو پڑھتے ہوئے گزر جائیں اور پیچھے مڑ کر ہرگز نہ دیکھیں ورنہ خطا ہوگی۔

دعائے جبرائیلؑ برائے دفع آسیب وجنّات

● جناب جبرائیلؑ نے جناب رسالت مآبؐ کو اُس دیو کے دفع کرنے کیلئے جو حضرتؐ کی طرف شعلۂ آتش ہاتھ میں لئے بڑھ رہا تھا۔ یہ دعا بارگاہ ربّ العزّت سے لاکر پیش کی۔ جس وقت حضور پاکؐ نے اس دعا کو پڑھا وہ دیو منہ کے بَل گر پڑا اور وہ آگ بھی خاموش ہوگئی۔ وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَكَلِمَاتِهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ وَلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ۔

عجیب تصوراتی عمل تسخیر (ہزاروں مرتبہ تجربہ شدہ)

- اگر آپ اپنی مرضی کے مطابق تمام معاملات کا حل چاہتے ہیں تو ایسی صورت میں اس ترکیب کو آزمائیں۔ انشاء اللہ العزیز آپ کا کوئی بھی کام آپ کی مرضی کے خلاف نہ ہوگا۔

عمل مبارک:

- اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ترکیب:

- نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ روزانہ پانچ سو مرتبہ اکیس روز تک بلاناغہ پڑھیں عمل کے شروع اور آخر میں (کوئی سا) درود پاک گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔

معاملات:

اگر شادی بیاہ یا دیگر کسی معاملہ میں طرفین کو راضی کرنا ہو ملازمت

حاصل کرنی ہو۔ مقدمہ جیتنا ہو یا امراء حکماء اور وزراء سے کام کروانا ہو۔ کسی دوست یا مخالف کو مسخر کرنا ہو یا کسی دشمن کو زیر کرنا ہو تو آنکھیں بند کر لیں اور چند بار یہ وظیفہ پڑھ کر جس پر استعمال کرنا ہو اُسے اپنے سامنے بیٹھا ہوا تصور کریں۔ تصور کامل ہو۔ اُس کے چہرے اور قلب پر پھونک دیں۔

یہ طریقہ دن اور رات میں جب چاہیں جتنی دفعہ چاہیں کریں اس کا نتیجہ ہوگا کہ اس میں ہلچل پیدا ہوگی گھبراہٹ کے مارے آپ سے جلد جلد ملاقات کرے گا۔ اگر بہت دور ہے یعنی طالب اور مطلوب کے درمیان بڑا فاصلہ ہے اور دوری کی وجہ سے جلد نہیں آسکتا تو اس کا خط یا پیغام یا فون ضرور آئے گا یا پھر ہر صورت میں آپ سے رابطہ ضرور کرے گا اور آپ کے حق میں اس طرح مسخر ہوگا کہ اُس کا ایک ایک قدم آپ کی مرضی کے مطابق اُٹھے گا۔ یہ اتنا سریع الاثر عمل ہے۔ اس کا وار کبھی بھی کسی صورت میں خالی نہ جائے گا۔

مخصوص جگہ پر شادی کیلئے

- جو لوگ کسی مخصوص جگہ پر شادی کے خواہاں ہوں لیکن وہاں شادی ہونے کے آثار نظر نہ آرہے ہوں یا لڑکی لڑکے کے رشتے کی بندش کردی گئی ہو یا رشتے نہ آتے ہوں یا آکر واپس چلے جاتے ہوں۔ باوجود کوشش کے کسی کی شادی نہ ہو رہی ہو تو ایسی صورت میں اس ترکیب کو آزمائیں انشاء اللہ آپ اپنے مقصد میں ضرور کامیاب ہوں گے۔

نوچندی جمعرات بعد از نماز عشاء باطہارت پاکیزہ جگہ پر خلوت میں عمل کو ۳۱۳ مرتبہ بلا ناغہ پابندی وقت کے ساتھ اکیس یوم پڑھیں۔ اوّل و آخر 11، 11 مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پہلے دن جہاں عمل کریں آخری دن تک وہ جگہ تبدیل نہ کریں۔ اگر بتی بھی سلگا لیا کریں۔ دوران عمل بدبودار اشیاء مثلاً کچا پیاز اور لہسن وغیرہ سے پرہیز کریں۔ انشاء اللہ اکیس یوم کے بعد نتیجہ آپ کی مرضی کے مطابق نکلے گا۔ دوران عمل مطلوب کا تصور ضروری ہے۔ عمل مبارک یہ ہے:

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ۔ (سورۂ یٰسین آیت نمبر ۳۵)

تشخیص مرض

● اگر کسی کے اوپر سحر یا آسیب و جنات کے اثرات ہوں تو مریض پر حاضرات اس طرح کریں حٰمٓ عٓسٓقٓ ○ كٓهٰيٰعٓصٓ ○ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○ لکھ کر تعویذ بنالیں اور مریض کے دائیں بازو پر باندھ دیں اور بائیں ہتھیلی کو بند کرا کر سورۂ یٰسین شریف پہلی مبین تک سات بار پڑھ کر ہتھیلی پر دم کریں۔ اگر آسیب و جنات کا اثر ہوگا تو فوراً حاضر ہوگا۔

(نوٹ) اگر کوئی چیز حاضر نہ ہو تو پھر مریض کو روحانی نہیں بلکہ جسمانی مرض ہے۔

جنات کی حاضرات کا صدری مجرب طریقہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

● حق اللہ محبوب اللہ — سب کا والی تو اللہ

● مُہر خضرؑ کی — نور نبیؐ کا تیغ علیؑ کی

● بحقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ○

اردگرد یا علیؑ چوگرد — مرتضیٰؑ

مدد میری آپ کریں — یا محمد مصطفیٰؐ

● دلوں صاف کر کے حاضر کریں اس موذی کو میرے پیر مرتضیٰؑ

طریقہ:

● ایک/تین/پانچ مرتبہ پڑھ کر مریض کے کان میں دم کریں۔ اس دوران حاضری ہوگی۔ حاضری کے بعد آیت الکرسی پڑھ کر گرد حصار کریں تاکہ حاضر شدہ چیز بھاگ نہ سکے۔ اب آپ کے پاس تین راستے ہیں۔

1۔ وعدہ لے کر چھوڑ دیں۔

2۔ قید کر دیں۔

3۔ جلا دیں۔

اب جو کچھ آپ کے پاس ہے ان میں اس جن کی کاٹ دریافت کریں۔ اگر قید کرنا ہے تو قید کر دیں اگر جلانا ہے تو جلا دیں یہ عامل کی اپنی

ت پر منحصر ہے۔

ٹ:

- اگر عامل نااہل ہے اُس کے پاس ایسا کوئی عمل نہیں تو ہمارا مشورہ ہے کہ عامل کو چاہیے کہ وہ اس کام سے دُور ہی رہے ورنہ سخت نقصان کا اندیشہ ہے۔ میری نظر میں قید کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔

خطا ہوگی (کام کی باتیں)

- آسیبی مرض کے مریض کو کسی قصاب کی دکان پر نہیں جانا چاہیے ورنہ خطا ہوگی۔
- ایسا گھر یا مقام جہاں پر جنات قابض ہوں وہاں پر کسی بھی معمول پر حاضرات نہ کریں ورنہ خطا ہوگی۔
- ایسی جگہ یا گھر جہاں پر کسی کی موت غیر طبعی ہوئی ہو وہاں پر حاضرات کے اعمال ہرگز نہ کریں ورنہ خطا ہوگی۔
- آسیبی مرض کے مریض پر اگر جنات حاضر ہوتے ہوں تو گھر والے اُن جنات سے کسی طرح کی بھی بات چیت ہرگز نہ کریں ورنہ خطا ہوگی۔
- اگر گھر میں کوئی آسیبی مرض کا مریض ہو تو اُس جگہ پر حاضرات وغیرہ کے اعمال ہرگز نہ کریں ورنہ خطا ہوگی۔
- بروز جمعرات گوشت لے کر کسی ویرانے یا قبرستان کے قریب سے

ہرگز نہ گزریں ورنہ خطا ہوگی۔

- اگر جنات کسی کے پاس آتے ہوں پیسے دیتے ہوں یا کام کرتے ہوں تو یہ راز کسی کو مت بتائیں ورنہ خطا ہوگی۔
- اگر کوئی شخص آسیبی مرض کا شکار ہے تو اُس کو کسی مرنے والے کے گھر یا قبرستان میں نہیں جانا چاہیے ورنہ خطا ہوگی۔
- اگر دوران چلّہ کوئی ذی روح حاضر ہو تو اُس سے بات چیت مت کریں جب تک کہ چلّے کا اختتام نہ ہو ورنہ خطا ہوگی۔
- ایسے لوگ جو کہ آسیبی مریض ہوں ان کو حاضرات یا دوسرے اعمال نہیں کرنے چاہئیں ورنہ خطا ہوگی۔
- دوران چلّہ کسی سائل کو تعویذات وغیرہ لکھ کر مت دیں نہ ہی کسی آسیبی مریض کا علاج کریں ورنہ خطا ہوگی۔

نوٹ:

درج بالا تمام باتیں سو فیصد درست ہیں جن کا خود ہم نے تجربہ کیا ہے۔ آپ بھی ان کو آزمائیں اور ان پر عمل کریں

جادو کا توڑ

- زیادہ تر حالات میں جادو کا خیال وسوسہ سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ لیکن جادو سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ جادو ایک علم ہے جو قرآن

ک سے ثابت ہے۔ اگر واقعی کسی شخص پر جادو کا اثر ہو اور کوئی جاننے والا اس کی تصدیق بھی کردے کہ جادو کیا گیا ہے تب یہ علاج کیا جائے۔

صبح سویرے اُٹھ کر فجر کی نماز پڑھے اور سورۂ فلق پڑھتے پڑھتے سمندر، دریا یا ندی پار کرے دوران سفر بات کرنا منع ہے۔ ندی یا دریا پار کرنے کے بعد پانی کے کنارے مشرق کی طرف رخ (منہ) کرکے اکڑوں بیٹھ جائے اور اُنگشت شہادت سے ھامان، ھاروت، ماروت لکھ کر ہاتھ سے مٹادے۔ لکھنے اور مٹانے کا یہ عمل ہر حال میں سورج نکلنے سے پہلے کیا جائے۔ کسی جگہ اگر سمندر یا دریا نہ ہو وہاں آبادی سے باہر کنویں کے پانی میں اپنے چہرے کا عکس دیکھے۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو گھر بیٹھ کر یہی عمل کرے۔

آسیب کا علاج

● آسیب ایک ایسا مرض ہے جو دماغ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کی زیادہ تر وجہ یہ ہوتی ہے کہ خون میں مٹھاس کی نسبت نمک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ یہ خون سارے جسم میں دورہ کرکے جب دماغ کے دو کھرب خلیوں میں گردش کرتا ہے تو دماغ کے وہ خلیے جو انسان کے اندر شعوری حواس بناتے ہیں متاثر ہوجاتے ہیں نتیجہ میں مریض کندھوں پر وزن محسوس کرنے لگتا ہے اور اس کی نظروں کے سامنے ایسی چیزیں یا صورتیں آنے لگتی ہیں جن کو وہ سمجھ نہیں سکتا اور نہ ان کا آپس میں رابطہ یا تعلق قائم رکھ سکتا ہے۔ مثلاً یہ کہ

اسے کسی عورت یا مرد کا ہیولا نظر آتا ہے۔ چونکہ اس طرح غیب میں دیکھنا اس کی عادت نہیں ہے اس لئے وہ خوف زدہ ہوجاتا ہے اور ایسی حرکتیں کرنے لگتا ہے جو شعوری حدود سے باہر ہوتی ہیں۔ بعض اوقات یہ تاثر اتنا گہرا ہوتا ہے کہ شعور میں تعطل واقع ہوجاتا ہے اور اس کے حواس لاشعوری تحریکات کے تابع ہوجاتے ہیں۔

اب وہ کوئی بات زمین کی کہتا ہے کوئی آسمان کی کبھی بے ہوش ہو جاتا ہے اور خود بخود ہوش میں آجاتا ہے کبھی بے بات ہنستا ہے اور کبھی کسی وجہ کے بغیر رونے لگتا ہے۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ بھٹکی ہوئی روحیں جن کی طبیعت میں تخریب ہوتی ہے مرنے کے بعد ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتی ہیں جو دماغی اعتبار سے کمزور ہوں اور جب انہیں اپنی تخریب کاری کیلئے ایسا شکار مل جاتا ہے تو وہ اُس کے سامنے آجاتی ہیں اور اس کے شعور کو معطّل کردیتی ہیں۔

اس کا علاج یہ ہے کہ ایک کاغذ پر یَا مَهْلَائِيْلُ، يَا ثَمْنَائِيْلُ، يَا مِيْكَائِيْلُ، يَا جِبْرَائِيْلُ لکھ کر کاغذ کو موڑ کر بتی بنالیں۔ اس مڑے ہوئے کاغذ کو روئی میں لپیٹ لیں روئی اور کاغذ کی بنی ہوئی بتی کو گھی یا زیتون کے تیل میں ایسی جگہ جلائیں جہاں سے مریض تک دھواں پہنچ سکے۔ یہ عمل رات کو سوتے وقت کرنا چاہیے۔ صبح سویرے سورج سے پہلے سورۃ الفلق پوری سورت پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کرکے نہار منہ پلائیں۔ دو ہفتہ تک

نمک بالکل نہ دیں۔ دو ہفتہ کے بعد ایک عرصہ تک نمک کم سے کم اور بہت کم مقدار میں استعمال کرائیں۔ تین وقت خالص شہد کا استعمال بھی بہت ضروری ہے۔

آفاتِ ارضی وسماوی سے محفوظ رہنے کا طریقہ

● جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قانون سے انحراف کرتی ہے اور خیر وشر کو جانتے بوجھتے قانون شکنی کی مرتکب ہوتی ہے تو اس کے اندر یقین کی قوتیں کم سے کم ہوجاتی ہیں۔ جیسے جیسے یقین کمزور پڑتا ہے اس کے عقائد میں سُقم واقع ہوتا ہے اور اس سُقم کی وجہ سے وہ قوم توہمات میں مبتلا ہوجاتی ہے۔ توہمات کے غلبہ سے انسان کے اندر وسوسے جنم لیتے ہیں۔ ان وسوسوں کی وجہ سے اُس کے اندر حرص وہوس اس قدر بڑھ جاتی ہیں کہ زندگی کا دارومدار اللہ تعالیٰ کی بجائے وسائل پر رہ جاتا ہے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں سے قوموں کا زوال شروع ہوتا ہے اور قانون قدرت چونکہ ایسی قوموں کو برداشت نہیں کرتا اس لئے اس کے اوپر آفات ارضی وسماوی نازل ہوتی ہیں۔ ارادہ وعمل کے ساتھ بے یقینی کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور آفات ارضی وسماوی سے محفوظ رہنے کیلئے 9 انچ چوڑے اور 12 انچ لمبے سفید آرٹ پیپر کے اوپر سیاہ چمکدار روشنائی سے بہت خوبصورت لکھ کر یا لکھوا کر یہ نقش اپنے گھر میں آویزاں کریں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
يَا حَفِيۡظُ يَا حَفِيۡظُ يَا حَفِيۡظُ
يَا بَدِيۡعُ يَا بَدِيۡعُ يَا بَدِيۡعُ
يَا بَدِيۡعَ الۡعَجَآئِبِ بِالۡخَيۡرِ يَا بَدِيۡعُ

اگر خدانخواستہ کوئی وبا پھیل گئی ہو تو یہی نقش سفید چینی کی تین پلیٹوں پر زعفران اور عرق گلاب سے لکھیں اور صبح وشام اور رات کو پانی سے دھو کر سارے گھر والے پئیں پینے میں پانی اُبال کر استعمال کیا جائے۔

نوٹ:

اگر زعفران دستیاب نہ ہو یا خریدنے کی استطاعت نہ ہو تو کھانے کا زرد رنگ استعمال کریں۔

امدادِ غیبی

● اگر معاشی حالات اس درجہ خراب ہوجائیں کہ سدھار کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو صرف ان حالات میں یہ عمل پڑھنے کی اجازت ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
يَا اِيۡلُ يَا اِيۡلِيَاهُ يَا اَللّٰهُ
يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ
يَا جِبۡرَائِيۡلُ يَا مِيۡكَائِيۡلُ يَا ثَمۡنَائِيۡلُ يَا مَهۡلَائِيۡلُ

آدھی رات گزرنے کے بعد باوضو مصلّے پر بیٹھ کر تین سو مرتبہ اور حالات سازگار ہونے کی دعا کر کے بات کئے بغیر سو جائیں۔ زیادہ سے زیادہ اکیس روز میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے امداد غیبی حاصل ہو جائے گی۔ اس کا طریقہ کچھ بھی ہو جو اللہ تعالیٰ پسند فرمائے۔

استخارہ

● کوئی کام کرنے سے پہلے استخارہ کرنا سنت ہے۔ استخارہ دراصل اللہ تعالیٰ سے مشورہ کرنا ہے اِفۡتَحۡ یَا بَدِیۡعَ الۡعَجَآئِبِ بِالۡخَیۡرِ یَابَدِیۡعُ ۲۱ مرتبہ درود خضری صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اوّل و آخر ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد دائیں کروٹ لیٹ کر چہرے کے نیچے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی رکھ کر سو جائیں۔ سوتے وقت جو بات معلوم کرنی ہو اُسے ذہن میں دہرائیں زیادہ سے زیادہ تین یوم کے اندر خواب یا بیداری میں جو کچھ معلوم کیا گیا ہے منکشف ہو جائے گا۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

امتحان میں کامیابی کیلئے

● عشاء کی نماز کے بعد اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین سو مرتبہ اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ پڑھ کر خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ یہ عمل امتحان کا نتیجہ آنے تک جاری رکھنا چاہیے۔

اختلاجِ قلب

● اختلاج قلب دل کی کمزوری کی وجہ سے ہو، عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے بلڈ پریشر، پیہم صدمات یا تیز ادویات کا شکار استعمال کی بنا ہو۔ سب کا علاج ایک ہے لیکن طریقہ مختلف ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا حَیُّ قَبۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ یَا حَیُّ بَعۡدَ کُلِّ شَیۡءٍ

تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ صدمہ کی وجہ سے اگر اختلاج کی کیفیت مستقل ہو گئی ہے تو اس عمل کو کاغذ پر لکھ کر شہد میں ڈال دیں اور یہ شہد مریض دن میں کم از کم تین بار استعمال کرے۔ اگر ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو صبح کے وقت نہار منہ چینی کے شربت پر دم کر کے پئے۔ لو بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو نمک پر دم کر کے ایک شیشی میں رکھ لیں اور کھانا کھاتے وقت یہ نمک چھڑک کر کھائیں۔ اگر ایسے حالات نہ ہوں کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ اختلاج قلب کی وجہ کیا ہے تو ایک بڑے کاغذ پر موٹے قلم سے، بہت خوشخط ''اَللّٰہُ'' لکھیں اور اس کاغذ کو کسی گتے پر چپکا دیں۔ رات کو سونے سے پہلے اس گتے کو ایسی جگہ پر رکھیں جہاں کوئی اور شخص نہ ہو۔ گہری نگاہ سے اسم ''اَللّٰہُ'' پر نظر جمائیں اور آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ اللہ تعالیٰ کا نور بارش کی طرح ہمارے اوپر نازل ہو رہا ہے۔ تقریباً دس منٹ بعد آنکھیں کھول دیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ چند دن کے اس عمل سے اختلاج

قلب کی تکلیف اللہ کے کرم سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائے گی۔

اولاد کا نافرمان ہونا

● یہ بات بہت زیادہ غور طلب ہے کہ بچے ذہنی طور پر جو کچھ قبول کرتے ہیں اس میں آدھا حصہ ماں باپ کی طرز فکر اور گھر کے ماحول سے بنتا ہے اور آدھا حصہ باہر کے ماحول سے۔ اگر گھر کا ماحول پُرسکون نہ ہو اور ماں باپ لڑتے جھگڑتے رہیں تو بچے بھی ماں باپ کی عادت اختیار کر لیتے ہیں۔ پھر یہ عادت اُن میں پختہ ہو جاتی ہے۔ پہلے بہن بھائی آپس میں دست بہ گریبان ہوتے ہیں اور پھر ماں باپ سے لڑنا شروع کر دیتے ہیں کیونکہ ماں باپ میں ذہنی ہم آہنگی نہیں ہوتی اس لئے وہ بچوں کی عادت پر چشم پوشی اختیار کرتے ہیں۔ نتیجے میں بچے گستاخ ہو کر نافرمان ہو جاتے ہیں۔

ایسے ماں باپ جن میں ذہنی ہم آہنگی ہوتی ہے یا اپنے مسائل کی تلخی کو اولاد کے سامنے ظاہر نہیں ہونے دیتے ان کی اولاد ماں باپ کی خدمت گزار ہوتی ہے۔ بے جا لاڈ پیار یا بات بے بات سختی بھی بچوں کو باغی بنا دیتی ہے۔ یہ مسئلہ نہایت تکلیف دہ ہے۔ اللہ تعالیٰ والدین کو اس سے محفوظ رکھے۔ طرز عمل میں تبدیلی کے ساتھ نافرمان اولاد کیلئے اگر یہ عمل کر لیا جائے تو اس کی برکت سے اولاد فرمانبردار ہو جاتی ہے۔ رات کے وقت بچہ یا بڑا جب گہری نیند سو جائے سرہانے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ماں باپ اتنی آہستہ سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ عمل کی مدت گیارہ روز اور زیادہ سے زیادہ اکیس روز ہے۔

احساس کمتری

● احساس کمتری قوت ارادی کی کمزوری سے واقع ہوتا ہے جب یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہم کسی شخص کے سامنے نہیں جاسکتے بات نہیں کر سکتے ہم دوسرے لوگوں سے کمتر ہیں یا دوسرے لوگ ہم سے کمتر ہیں یہ سب باتیں کمزور قوت ارادی کی عکاسی کرتی ہیں۔ طرز فکر صحیح ہو یا غلط دونوں کا تعلق دماغ کے ان خلیوں سے ہے جو زندگی میں کام کرنے والے جذبات کی تخلیق کرتے ہیں اور جذبات آدمی کی قوت ارادی کے تابع ہوتے ہیں اس لئے جب کسی انسان کے اندر جذبات اس کے ارادوں کے تابع نہیں رہتے تو اس کی زندگی میں خلاء واقع ہو جاتا ہے اِس خلاء کا دباؤ ہی دراصل احساس کمتری کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

نہایت آسان اور سہل علاج یہ ہے کہ آدمی ہر وقت باوضو رہے۔ باوضو رہنے میں اِس بات کی احتیاط لازم ہے کہ بول و براز، اخراج ریاح کے قدرتی عمل کو روکا نہ جائے کیونکہ اس سے بھی دماغ پر زور پڑتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر دوبارہ وضو کر لیا جائے۔

اُداسی کا علاج

● یہ بات ہر آدمی جانتا ہے کہ کوئی شخص نہ تو ہمیشہ خوش رہتا ہے اور نہ سدا رنجیدہ لیکن یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ مسلسل نا کامیاں آدمی کو توڑ کر رکھ دیتی ہیں اور اس پر مایوسی مسلط ہوجاتی ہے۔ ایسی صورتِ حال سے دماغ کو آزاد کرنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر مریض کے گلے میں پہنا دیا جائے یا بازو پر باندھ دیا جائے تو اداسی ختم ہوجاتی ہے۔

٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥

کاغذ پر نقش لکھنے سے پہلے دو دفعہ اور تعویذ لکھنے کے بعد ایک مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الۡوَاسِعۡ جَلَّ جَلَالُہٗ یَابَدِیۡعَ الۡعَجَآئِبِ بِالۡخَیۡرِ یَابَدِیۡعُ پڑھ کر دم کیا جائے اور دم کرتے وقت یہ تصور کیا جائے کہ تعویذ لکھنے والا اور مریض دونوں عرش کے نیچے کھڑے ہیں۔

نظر لگنا

● جو بچے ماشاء اللہ، تندرست، ہنس مکھ اور ذہین ہوتے ہیں ان کو اکثر بڑوں کی نظر لگ جاتی ہے۔ گو یا بات تعجب خیز ہے لیکن مشاہدہ میں آتی ہے کہ ماں باپ اور بہن بھائی کی بھی نظر لگ جاتی ہے۔ نظر لگنے سے بچہ بے چین ہوجاتا ہے۔ دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے، روتا ہے، بخار بھی ہوجاتا ہے۔

روز بروز چڑچڑا اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔ نظر اُتارنے کیلئے بسم اللہ شریف کے بعد اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ○ پوری سورت پڑھ کر بچے کے منہ پھونک ماریں نظر کا اثر زائل ہوجائے گا۔

بھوک نہ لگنا

● تین روز تک بسم اللہ شریف کے ساتھ بارہ مرتبہ یَارَحِیۡمُ پڑھ جو بھی کھانے کو دیں اس پر دم کردیں۔

حافظہ کمزور ہونا

● فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ رَبِّ یَسِّرۡ وَلَاتُعَسِّرۡ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور دم کیا ہوا پانی نہار منہ اکیس روز تک پئیں یا پلائیں۔

بُری عادت سے نجات

● بُری عادتیں مثلاً چوری کرنا، جوا کھیلنا، نشہ کرنا، لوگوں کو خواہ مخواہ پریشان کرنا، بُری صحبت میں بیٹھنا وغیرہ وغیرہ چھڑانے کیلئے جب مریض سو جائے تو کوئی صاحب تین فٹ کے فاصلے سے ذرا اونچی آواز میں ایک مرتبہ سورۂ اخلاص اکیس روز تک پڑھے۔

بلڈ پریشر، نَروِس بریک ڈاؤن، دماغی امراض

● مندرجہ ذیل نقش کاغذ پر لکھ کر فلیتہ (بتی) بنائیں اور اس کو روئی

لپیٹ کر مریض کی چارپائی کے قریب جلائیں۔ جب تک مرض سے نجات نہ مل جائے یہ علاج جاری رکھیں۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے یہ تعویذ سبز رنگ سے لکھیں۔

لو (LOW) بلڈ پریشر کیلئے یہ تعویذ سرخ رنگ سے لکھیں۔

نروس بریک ڈاؤن کیلئے یہ تعویذ زرد رنگ سے لکھیں۔

دوسرے دماغی امراض میں یہ تعویذ نیلے رنگ سے لکھیں۔

٩	٩	٩	٩
٩	٩	٩	٩
٩	٩	٩	٩
٩	٩	٩	٩

نوٹ:

اگر سبز، سرخ یا نیلا رنگ دستیاب نہ ہو تو زرد رنگ سے لکھنا کافی ہے۔ شرط یہ ہے کہ رنگ کھانے میں استعمال ہونے والے ہوں۔ علاج کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے فلیتہ چاہے روز ایک بنائیں یا ایک سے زیادہ بنا کر رکھ لیں۔ فلیتہ (بتی) جلانے کیلئے مٹی کے دیئے میں سرسوں کا تیل یا دیسی گھی استعمال کریں۔

بدخوابی سے نجات پانے کیلئے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ

يَاوَدُوْدُ يَاوَدُوْدُ يَاوَدُوْدُ

يَابَدِيْعُ يَابَدِيْعُ يَابَدِيْعُ

يَابَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيْعُ

ص ص ص ص ص

ق ق ق ق ق

يَارَحِيْمُ يَارَحِيْمُ يَارَحِيْمُ يَارَحِيْمُ

رات کو سونے سے پہلے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر آدھی پیالی نیم گرم پانی پر دم کر کے پی لیں اور بات کیئے بغیر سو جائیں۔ عام حالات میں یہ عمل تین روز کر لینا کافی ہے۔ لیکن اگر مرض پرانا ہو تو دنوں کی تعداد بڑھا کر گیارہ روز کر لیں۔

سانپ بچھو سے حفاظت کا عمل

- صبح و شام اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تین تین بار پڑھ لیا کرے۔ یہ دعا حدیث شریف میں بیان کی گئی ہے۔

سانپ، بچھو اور چور سے حفاظت کا مجرب عمل

ہر روز رات کو سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیا کریں:

عَقَدْتُ ذَنْبَ الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَيَّةِ وَ كَيْدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

مکان سے سانپ بھگانے کے لئے مجرّب ہے

● جس مکان میں سانپ زیادہ پائے جاتے ہوں اس کے چاروں گوشوں میں ساتوں سلام کو جو قرآن مجید میں وارد ہیں۔ چار مٹی کے ڈھیلوں پر سات سات مرتبہ اوّل وآخر درود شریف 11، 11 بار پڑھ کر دم کر کے تین ڈھیلے تینوں گوشوں میں ڈال دیں اور چوتھا ڈھیلا جب سانپ نکل جائے بعد میں ڈالا جائے سانپ اُس مکان میں نہ رہے گا۔ انشاء اللہ چلا جائے گا۔

وہ سلام یہ ہیں: سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۔ سَلٰمٌ عَلٰى اٰلِ يٰسِيْنَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ○ بہتر ہے یہ دونوں سلام بھی ملالے۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ۔ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

ہر قسم کے درد کیلئے

● بہتر یہ ہے کہ اس نقش کے ساتھ یہ دعا بھی لکھیں بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔لکھ کر دیں اور گلے میں پہنائیں مجرّب ہے بفضل خدا ہر سطر میں گیارہ میم رہیں گے۔

م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م
م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م
م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م

نزلہ زکام کا روحانی علاج

● تین دھاگا ہاتھ میں لے کر کہہ نزلہ فلاں بن فلاں رابستم اس کے بعد سات گرہ لگائے اور تین گرہ لگاتے وقت سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھ کر دم کریں اور دو میں سورۂ فلق اور سورۂ ناس اور دو میں سورۂ فاتحہ اس کے بعد یہ آیت پاک پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ○ (سورۂ اسراء آیت 82) پھر دونوں سرے باندھ کر پہنا دیں انشاء اللہ نزلہ سے آرام آجائے گا یہ مجرّب وآزمودہ عمل ہے۔

درد سر کیلئے

● سورۂ ناس سات بار پڑھ کر دم کرے اور مریض سے پوچھے کہ درد کہاں ہے اگر باقی ہو تو پھر سات مرتبہ دم کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے درد زائل ہوگا اگرچہ شقیقہ ہی کیوں نہ ہو ٹھیک ہو جائے گا۔

درد سر کا عجیب عمل

● درد کی جگہ انگشت شہادت سے تین بار لِيُعَنِّ بِهِمْ لکھے اور پوچھے اگر باقی ہو تو دوبارہ لکھے اگر درد ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جائے تو وہاں لکھے چند بار میں ٹھیک ہو جائے گا۔

درد کا بہترین عمل

● درد سر پیدا شد آب خواست آب نیافت خشک رفت بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ تین بار پڑھ کر مریض پر دم کرے اس کے بعد سورۂ تکاثر بھی دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

لقوہ وفالج کیلئے

● سورۂ زلزال لوہے کے برتن پر لکھ کر دھو کر مریض کو پلائیں۔ اگر کاغذ پر زعفران سے لکھ کر پلائی جائے تب بھی وہی فائدہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔

آنکھوں کیلئے ایک مفید عمل

● آیت الکرسی ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھی جائے اور نماز پنجگانہ کی پابندی کرے جن دنوں میں عورت کو نماز کا حکم نہیں ان میں بھی پانچوں نماز کے وقت آیت الکرسی اس نیت سے کہ اللہ کی تعریف ہے نہ اس نیت سے کلام اللہ ہے پڑھ لے اور اس کلمہ پر پہنچے وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آنکھ پر رکھ کر اس کلمہ کو گیارہ بار کہے پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لے۔

برائے روشنی چشم

● جس شخص کو ضعف بصر کی شکایت ہو وہ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (سورہ قٓ آیت 22) بعد از نماز پڑھ کر پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیا کرے۔

عینک کی عادت چھوٹ جائے

● سرمہ دانی میں ایک عدد لونگ بمعہ پھول کے ڈال دیں ایک ماہ کے بعد نکال کر دوسری لونگ پھول دار ڈالیں اس طرح ہر مہینے بدلتے رہیں اور وہی سرمہ دوسرے روز لگائیں قوت بصر اتنی تیز ہوگی کہ عینک کی عادت چھوٹ جائے گی۔

برائے حدّت بصر

● اس نقش کولکھ کر پانی سے دُھو کر آنکھوں پر لگائیں نیز یَآ اَھْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمْ فَارْجِعُوْا (سورۂ احزاب آیت 13) لکھ کر آنکھوں پر چھینٹے ماریں۔ انشاء اللہ آنکھوں کی ہر بیماری دُور ہوگی۔

۷۸۶

یابصیر	یابصیر	یابصیر
یاسمیع	یاسمیع	یاسمیع
یااُحم	یااُحم	یااُحم

ہر ہم وغم دُور ہو

● سورۂ یوسف شریف کی اس طرح تلاوت کرے کہ جہاں حضرت یوسف کا نام پاک آئے یَاعَزِیْزُ ۱۵۶ مرتبہ کہے۔ بہت زیادہ مؤثر ہے۔

ہر پریشانی دُور ہو

● اس کے فوائد عجیبہ سے یہ ہے کہ اگر پہاڑ برابر دریا کی مانند مصیبت اس دعا کے پڑھنے والے پر ہو یا کسی قسم کا مسئلہ درپیش ہو۔ انشاء اللہ ہر غم ہر پریشانی دُور ہوگی۔ ہر مسئلہ حل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے وسعت رزق،

● یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ پانچ بار اوّل و آخر درود شریف 11،1 بار بعد نماز عشاء قبلہ رو باوضو ننگے سر ایسی جگہ جہاں سر اور آسمانوں کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو۔ یہاں تک کہ سر پر ٹوپی بھی نہ ہو پڑھا کریں۔

کشادگی رزق اور روزگار کیلئے

● سورۂ نصر کی تلاوت بعد نماز فجر اکیس بار، بعد نماز ظہر بائیس بار، بعد نماز عصر تیئس بار، بعد نماز مغرب چوبیس بار اور بعد نماز عشاء ۲۵ بار اتنا ہی اوّل و آخر درود شریف کشائش رزق کیلئے بے حد مفید ہے۔

تلاش معاش

● سورۂ اخلاص کا عروج ماہ میں ایک ہزار بار اوّل و آخر 100،100 مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھنا تلاش معاش کیلئے نہایت مؤثر ہے۔

برائے کشائش رزق

● بعد نماز عشاء وتر سے پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔ اس کے بعد یَالَطِیْفُ سو بار اوّل و آخر 11،11 بار سینہ پر پھونک کر دم کرے۔

رزق میں فراخی ہو

● عروج ماہ میں پہلی شب سے شروع کرے۔ ہر روز نماز عشاء کے بعد

اوّل وآخر درود شریف 3،3 بار اور 72 بار یہ پڑھے یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ ایک چلّہ کریں پھر تاثیر ملاحظہ کریں۔

وسواس، کاہلی اور سستی دور ہو

- اس آیت کریمہ کو جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت گلاب وزعفران سے سات کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھے اور روزانہ ایک ایک کو دھو کر پی جائے (سات دن تک) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

برائے استقامت دِل

- ان اسمائے پاک کو ہر نماز کے بعد 11، 11 بار پڑھے۔ انشاء اللہ اطمینان قلب اور سکون نصیب ہوگا۔

برائے ہولِ دل واختلاج قلب

- اس نقش مبارک کو لکھ کر یا لکھوا کر گلے میں باندھیں۔ ہر طرح کی حفاظت ہوگی اور ہر طرح کا خوف دور ہوگا۔

۷۸۶

لاحول	ولاقوۃ	الّا باللہ	العلی العظیم
العلی العظیم	الّا باللہ	ولاقوۃ	لاحول
ولاقوۃ	لاحول	العلی العظیم	الّا باللہ
الّا باللہ	العلی العظیم	لاحول	ولاقوۃ

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ

برائے ترقی رزق وفتوحات

- اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھے اور ایک نقش کاغذ پر لکھ کر فریم کرا کر دکان یا مکان میں لٹکائے اور ہر ایک اسم کو اُن کے اعداد کے موافق بعد نماز عشاء 11 بار درود شریف ضروری ہے۔

یَاغَنِیُّ	یَارَزَّاقُ	یَافَتَّاحُ	یَابَاسِطُ
یَابَاسِطُ	یَافَتَّاحُ	یَارَزَّاقُ	یَاغَنِیُّ
یَارَزَّاقُ	یَاغَنِیُّ	یَابَاسِطُ	یَافَتَّاحُ
یَافَتَّاحُ	یَابَاسِطُ	یَاغَنِیُّ	یَارَزَّاقُ

۴۸۹_۷۲_۱۰۶۰_۳۰۸

برائے حصار

- ہر روز صبح وشام آیت الکرسی اور چاروں قل اور یہ دعا پڑھے۔

اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰهِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَاَصْبَحْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰهِ۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکان چوری اور ہر بلا وآفت ارضی وسماوی سے محفوظ رہے گا۔

ایک مختصر مگر اہم استخارہ

جس شخص کو کوئی اہم حاجت درپیش ہو وہ سونے کے وقت وضو کرے پھر پاک بستر پر بیٹھ کر تین بار درود شریف پڑھے۔ پھر سورۂ فاتحہ دس مرتبہ سورۂ اخلاص دس مرتبہ پھر درود شریف تین بار پڑھے پھر داہنی کروٹ پر قبلہ رُو سو جائے اور داہنی کہنی رخسار کے نیچے رکھے تو اُسے خواب میں اس مہم کا حال معلوم ہوگا اور اس سے خلاصی کی صورت بھی ظاہر ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ)

ایک اور استخارہ

- سونے کے وقت وضو کر کے پاک بستر پر بیٹھ کر سورۂ اخلاص، سورۂ شمس، سورۂ واللیل، سورۂ والتین سات سات بار پڑھے۔ سات راتوں تک ایسا ہی کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت پوری ہوگی یا پہلی دوسری تیسری رات میں اس کام کی تدبیر معلوم ہوگی۔

تسخیر حکام

- حلیۃ المتقین میں لکھا ہے کہ ایک شخص حضرت امام جعفر صادقؒ کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کی میں حاکم شہر سے ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل نہ کرے حضرت نے ارشاد فرمایا کہ انگوٹھی ساعت قمر میں تیار کرو اور نگینہ کی جگہ پر یہ عبارت تین سطروں میں اس طرح کندہ کراؤ ہر حاجت کیلئے کافی

ہے اور ہر خوف سے امن دلائے گی اور نجاست اور خون سے حفاظت کرنا اور بیت الخلاء میں نہ لے جانا۔

اشهد

اعوذ بجلال الله
اعوذ بكلمت الله
اعوذ برسول الله

ان لا اله — محمد — ۱۲۱۷

برائے تسخیر

- بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيۡزُ تَعَزَّزۡتَ بِالۡعِزَّةِ وَالۡعِزَّةُ فِيۡ عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِيۡزُ. سات بار بعد نماز عشاء پڑھے اور چہرہ پر ملے اور پورے بدن پر ہاتھ پھیرے اس کے بعد دستک دے اور اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔

اپنی بات منوانے کیلئے

- جب کسی کے پاس جائے تو راستہ میں گفتگو نہ کرے اور دل میں يَا بُدُّوحُ پڑھتا جائے۔ جب اُسکے سامنے جائے تو اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ

یَابُدُّوحُ اور سات مرتبہ وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ○ (سورۂ ضحیٰ آیت 10) دل میں پڑھے اور یہ کہے الٰہی سوال من رد نہ شود وقبول شود اس کے بعد اپنا مطلب ظاہر کرے انشاء اللہ مطلب حاصل ہوگا۔ یہ نقش پاک بھی اپنے پاس رکھے۔

٣	٢	١
۷	یَابُدُّوحُ	١٣
١٠	۴	٢

برائے تسخیر حاکم

● کسی افسر کے پاس جانا ہو تو چھ بار یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ اور دونوں ہاتھوں پر دم کرکے چہرہ پر مل لے اور ساتویں بار شہادت کی انگلی سے پیشانی پر یہ لکھے وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ پھر حاکم کے پاس جائے۔

برائے تسخیر

● مفتاح الدعوات میں ہے کہ اپنی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے یَابُدُّوحُ لکھ کر حاکم کے سامنے یا جہاں خوف ہو جائے اور ہر نماز کے بعد اس عمل کو کرلیا کرے تو زیادہ بہتر ہے۔

برائے محبت

● سورۂ فاتحہ اکیس مرتبہ بمعہ نام والدین طالب ومطلوب دونوں کے پڑھ کر سرمہ پر دم کرکے آنکھوں میں لگا کر جائے۔

محبت کیلئے

● پان یا پھول پر سات بار پڑھ کر جس کسی کو کھلائے یا سنگھائے محبت جانی ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ○ (سورۂ یٰسین آیت 9) یہ عمل کافی لوگوں کا تجربہ شدہ ہے فعل حرام کے لئے عمل کارگر نہ ہوگا۔

برائے تسخیر ومحبت

● دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے اور اس کے بعد یہ آیت پڑھے: عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ○ (سورۂ ممتحنۃ آیت 7) بعد سلام ستر بار پڑھے اَللّٰهُمَّ لَيِّنْ لِيْ قَلْبَ فلاں بن فلاں كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اوّل وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے پھر آسمان کی طرف منہ کرکے دعا مانگے۔

برائے محبت ایک آسان وظیفہ

● ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ اس آیت کریمہ کو چالیس دن میں تصور مطلوب کے ساتھ پڑھیں اور پرہیز نہیں ہے۔ مجرب ہے۔ وہ آیت پاک یہ ہے۔ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ○

مطلوب بے قرار ہو

● ان آیات پاک کو طالب و مطلوب کی ماں کے نام کے ساتھ لکھ کر کسی بوتل میں بند کر کے زمین میں دفن کر دیں۔ وہ شخص بے قرار ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَلَوْ یَرَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ○ سورۂ بقرہ آیت 165 زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ (سورۂ آل عمران آیت 14)

محبت میں اضافہ ہو

● اگر کسی عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہے اور وہ انکار کرتی ہے تو دو

مغز بادام ایسے لے جو ایک ہی پوست سے نکلے ہوں یا جڑواں ہوں۔ ان پر سات بار سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر دم کر کے اور ان دونوں کا نام لے کر ان دو مغزوں کو ہرے ریشم کے دھاگے سے باندھ کر کسی پھل دار درخت سے لٹکا دے۔ اس کے نیچے خوشبو لگائے سات دن تک۔ بہت سارے لوگوں کا مجرب المجرب ہے۔

محبت کیلئے

● نو چندی جمعرات یا جمعہ کو چوراہا سے اکتالیس سنگریزے لا کر ہر ایک پر ایک بار سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر مطلوب کا نام لے کر ایک نئے کوزہ میں رکھ کر بند کر کے چولہے میں دفن کر دے اس طرح کہ آگ روشن کرنے پر گرمی پہنچے اور اثر کرے۔

محبتِ جانی پیدا ہو

● اتوار کے دن ظہر کی نماز سے پہلے آیت کریمہ:۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ○ قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ○ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ○ (سورۂ یٰسین آیت 78 تا 80)

پچاس بار پڑھ کر نمک پر دم کرے اور کہے بستم دل و جان فلاں بن فلان بحبت فلاں بن فلان بِحَقِ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ سات دن تک اسی طرح کرے اور مطلوب کو کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ محبت جانی پیدا ہوگی۔

دشمنوں سے محفوظ رہنے کا عمل

● جس شخص کو دشمنوں کا خوف ہو اُسے چاہیے کہ سورۂ نحل ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ سب متفرق ہو جائیں گے۔

دشمنوں کو بھگانے کا عمل

● تھوڑی سی مٹی لے کر اس پر گیارہ مرتبہ یہ آیت پاک پڑھے اور دشمنوں کے مجمع پر پھینک دے وہ سب متفرق ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَلِيُبْلِيَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ (سورۂ انفال آیت 17)

ہر اہم کام کیلئے

● ہر اہم کام اور اہم مقصد کیلئے سورۂ ہود تیرہ بار تلاوت کی جائے اوّل و آخر سو سو بار درود شریف پڑھے۔ زود اثر ہے۔

ہر مطلب پورا ہو

● جمعہ کے دن ہر مطلب کیلئے اس طرح پڑھیں کہ بعد نماز عصر قبلہ رو بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے حضور قلب سے بلا تعداد پڑھیں۔ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِيْمُ غروب آفتاب تک پڑھتے رہیں۔ اس عمل کو اس خاکسار نے بارہا تجربہ کیا، بہت زود اثر پایا۔

برائے اولاد

● سورۂ حجرات شریف لکھ کر عورت کے گلے میں پہنائیں تین ماہ اس آیت پاک کو لکھ کر پلائیں۔ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ○

(سورہ رعد آیت 31)

بچھو سے پناہ

● جناب سعید بن مسیّب ؒ سے روایت ہے کہ جو شخص شام کے وقت کہے سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ اُسے بچھو نہ کاٹے گا اور دن میں کہے تو دن کو بھی نہ کاٹے گا اور بہتر ہے کہ صبح و شام پڑھ لیا جائے۔

برائے بخار

● اس آیت پاک کو لکھ کر مریض کے گلے میں پہنائیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ وَ بِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۝ (سورۂ اسراء (بنی اسرائیل) آیت 105) انشاء اللہ ضرور صحت ہوگی۔

چور پکڑنے کا عمل

● اس آیت پاک کو ایک سو گیارہ بار پڑھ کر دم کر کے جن لوگوں پر شک وشبہ ہو انہیں کھلائے۔ جو چور ہوگا اس کے حلق کے نیچے نہ اُترے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ اِنَّ لَدَيۡنَاۤ اَنۡكَالًا وَّ جَحِيۡمًا ۝ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيۡمًا ۝ (سورۂ مزمل آیت 12-13)

امر مخفی معلوم کرنے کا مجرب عمل

● آیت پاک سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ۝ باوضو پاک بستر پر تین سو مرتبہ اوّل و آخر درود شریف 11،11 مرتبہ پڑھ کر سو جائیں جو کچھ ہوگا خواب میں ظاہر ہوگا۔

حج بیت اللہ نصیب ہوگا

● حج وزیارت کے حصول کی نیت سے روزانہ تین بار سورۂ حج پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ حج بیت اللہ نصیب ہوگا۔

برائے فراخیٔ رزق

● آیت پاک اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الۡقُوَّةِ الۡمَتِيۡنُ ۝ (سورہ الذٰریٰت آیت 58) صبح صادق سے پہلے اٹھ کر وضو کے بعد خوشبو روشن کر کے ہزار بار اس آیت پاک کو پڑھے فراخیٔ رزق کی دولت نصیب ہو۔

دشمن پر غلبہ پانے کیلئے

● آیت پاک فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ۝ (سورۂ قمر آیت 10) کثرت سے ورد کرتے رہیں انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔

دشمنوں کو زیر کرنے اور مقدمہ میں کامیابی کیلئے

● آیت پاک سَيُهۡزَمُ الۡجَمۡعُ وَيُوَلُّوۡنَ الدُّبُرَ ۝
(سورہ قمر آیت 45) ۴۱ بار یا ایک سو گیارہ بار پڑھ کر اُن کی طرف دم کرے۔

غائب اور بھاگے ہوئے شخص کو بلانے کیلئے

● مکان کے گوشہ میں بیٹھ کر وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰى ۝ (سورہ ضحیٰ آیت 7-8) نوسو نوے بار پڑھے۔ پھر ایک بار پوری سورۂ والضحیٰ پڑھ کر دعا کرے انشاء اللہ واپس آجائے گا۔

گمشدہ واپس آئے

● بعد نماز عشاء اکتالیس بار سورۂ والضحٰی پڑھ کر کھڑے ہو کر مکان کے دو گوشوں میں اذان اور دو گوشوں میں تکبیر کہہ کر واپسی کیلئے دعا کرے۔ ایک ہفتہ کے اندر ضرور واپس آجائے گا۔

تسخیر خلائق باموکل

● یہ عمل بہت آسان اور زود اثر ہے۔ یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ لِیْ کُلَّ مَخْلُوْقَاتٍ اَجِبْ یَاجِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَابَاسِطُ ایک سو ساٹھ بار اوّل و آخر درود شریف پڑھے۔ تسخیر تین بار تین چلوں کے بعد اکتالیس یا دو سو گیارہ بار پڑھتا رہے۔ تمام مخلوق مسخر ہو۔ ہر وقت ہجوم رہے روپیہ افراط سے آئے اور اگر کسی مخصوص شخص سے کوئی کام ہو اور یہ گمان ہو کہ وہ انکار کردے گا تو اوّل و آخر ۳ بار درود شریف اور مذکورہ دعا ۱۵ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر جائے جو کہے وہی کرے۔

مشکلات کے حل اور دشمنوں کے شر سے حفاظت کیلئے

● جس شخص کو دشمن کا خوف رہتا ہو اور کسی پریشانی یا مشکل میں پھنس جائے تو درج ذیل سورۂ یوسف کی آیت ۶۴ کو صبح و شام روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے اور دعا مانگ لیا کرے۔ دشمنوں کے شر اور ڈر سے محفوظ رہے گا اور ہر مشکل آسان ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰهُ

خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ (سورۂ یوسف آیت 64)۔

ہر غم، ہر پریشانی دور ہو

● حضرت رسولؐ خدا نے ذیل کی دعا حضرت امیر المومنینؑ کو تعلیم فرمائی اور فرمایا یا علیؑ جب آپ کسی مصیبت میں پھنس جائیں تو اس دعا کا ورد کرلیا کریں۔ تاکہ پروردگار عالم اس دعا کی برکت سے ہر بلا اور پریشانی کو آپ سے دور فرمائے گا۔ وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ○

گردہ کی تکلیف کیلئے

● اگر کسی شخص کو گردہ کی تکلیف ہو تو اُسے چاہیے سورۂ تکاثر کو روزانہ کسی بھی نماز کے بعد اکیس مرتبہ اکیس دن تک پانی پر دم کرکے پیئے۔ اگر یہ وظیفہ خود نہ کرسکتا ہو تو کسی دیندار شخص سے دم کروائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد شفاء ملے گی۔

گردے، پتے میں پتھری سے نجات کیلئے

● اکتالیس بار سورۂ بقرہ آیت ۷۴، درج ذیل آیت پڑھ کر روزانہ پانی پر دم کریں اور اس وقت تک مریض کو پلاتے رہیں جب تک شفایابی نہ ہوجائے۔ دعا یہ ہے۔ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ

مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ○ (سورۂ بقرہ آیت 74)

بیماری سے صحت یابی کیلئے

● جو شخص سورۃ الکوثر بعد نماز عشاء اور بعد نماز فجر تین مرتبہ اوّل وآخر درود شریف کے ساتھ پانی پر دم کر کے پیئے تو بیماری خواہ کیسی ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی صحت یابی اور نجات پائے گا۔ یہ عمل افاقہ ہونے تک جاری رکھے۔

بچیوں کے رشتے کیلئے

● سورۂ فاتحہ کو روزانہ سوتے وقت گیارہ مرتبہ پڑھیں اور جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○ پر پہنچے تو اس کی بھی گیارہ مرتبہ تکرار کریں اور سورۂ مکمل کریں۔ ایک گلاس پانی پاس رکھیں اور ہر دفعہ یعنی گیارہ مرتبہ ہی اس پانی پر دم کرتے جائیں۔ جب گیارہ مرتبہ پڑھ لیں تو دعا مانگ کر یہ پانی پی لیا کریں۔ یہ عمل تین ماہ کرنا ہے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی بخت کشائی ہوگی۔

آفات وبلیّات سے محفوظ رہے

● کتاب شمس المعارف میں لکھا ہے آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص سوتے وقت ایک بار سورۂ فاتحہ، تین بار سورہ قل ھو اللہ اور ایک دفعہ سورۂ فلق

اور ایک بار سورۂ ناس پڑھے تو وہ موت کے سوا تمام موذی چیزوں سے محفوظ رہے گا۔

ہر حاجت پوری ہو

● جو شخص اپنی حاجت کا اپنے دل میں خیال رکھ کر سورۂ حمد شریف تین سو تیرہ بار پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت اُس وقت یا جلد پوری ہوگی۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ اور خداوند عالم نے اس عظیم راز کو کلام اللہ کی اعظم ترین سورت میں ودیعت کیا ہے اور یہ راز قابل اخفاء، قابل قدر ہے۔ ان اعداد میں بھی یعنی تین سو تیرہ میں بھی راز الٰہی پوشیدہ ہے۔ کیونکہ انبیاء مرسلین، اصحاب طالوت اور اصحاب بدر کے بھی یہی عدد ہیں۔ نیز یہ عمل صاحب کتاب خزینۃ الاسرار کے مجربات میں سے ہے۔

برائے وسعت رزق وفتوحات غیبی

● نوچندی اتوار سے اس عمل کو شروع کرے اور اس دن سورۂ الحمد کو ستر بار پڑھے، دوسرے دن پیر کو ساٹھ بار، منگل کو پچاس بار، بدھ کو چالیس بار، جمعرات کو تیس بار، جمعہ کو بیس بار اور ہفتہ کو دس بار مگر اوّل وآخر 11، 11 بار درود شریف پڑھ لیا کرے اور ہمیشہ ہر ماہ کے شروع میں اتوار سے شروع کر کے سات دن برابر عمل پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فتوحات بدرجہ کمال ہوں گی۔ صاحب کتاب خزینۃ الاسرار نے لکھا ہے کہ مجھے مدینہ منورہ

میں علمائے ھند میں سے ایک شخص نے اس عمل کی اجازت دی اور یہ کہ میرے شیخ یعنی مرشد ایک علیحدہ خالی مکان میں تنہا رہتے تھے اور ان کی خدمت میں بہت سے مرید رہتے تھے اور سب مریدوں کو انکا تمام خرچ اسی عمل کی برکت سے اپنے پاس سے دیتے تھے اور ہر شخص کو اس کی طبیعت کے مطابق کھانا کھلاتے تھے۔

برائے تونگری

● بعد نماز عشاء شب جمعہ کو اوّل و آخر 11، 11 بار درود شریف اور درمیان میں سورۂ یٰسین شریف دس بار پڑھ کر سوجایا کرے کسی سے بات چیت نہ کرے۔ چند دنوں کے اندر اندر تونگر ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

برائے تجارت

● اگر کسی کا مال فروخت نہ ہوتا ہو تو سورۂ یٰسین سات بار پڑھ کر اس مال پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ فروخت ہوگا۔

برائے حاجت

● اوّل و آخر درود شریف 11،11 بار اور ایک بار سورۂ یٰسین پڑھے جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پر پہنچے تو اس آیت کو ایک ہزار ایک سو اناسی (۱۱۷۹) بار پڑھ کر مکمل سورت پڑھے اور دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں حاجت روا ہوگی۔

برائے کشائش رزق

● ہمیشہ بعد نماز عشاء تین بار سورۂ یٰسین پڑھا کرے اس کی برکت سے بہت جلد مالدار ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ یہ وظیفہ ہمیشہ کیلئے کرتا رہے برکت ہی برکت ہوگی۔

جو شخص کسی سے ڈرتا ہو

● اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے اور سورۂ یٰسین تین بار جب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پر پہنچے تو اس کو تین بار پڑھے چند روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُس خوف اور دیگر جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔

قوّتِ حافظہ

● سورۂ یٰسین زعفران سے لکھ کر پانی سے دُھو کر سات روز تک پلائے انشاء اللہ تعالیٰ جو سُنے گا یا پڑھے گا یاد رہے گا۔

قیدی کی رہائی کیلئے

● ایک نشست میں طاق آدمی بیٹھ کر باوضو سورۂ یٰسین شریف کا ختم ۷۵ بار کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ محبوس (قیدی) کی رہائی ہوگی لیکن اوّل و آخر درود شریف ضرور پڑھے۔

خواب میں مرحوم والدین کی زیارت کیلئے

● سات بار سورۂ یٰسین پڑھ کر اپنے ماں باپ کو اس کا ثواب پہنچا کر روبقبلہ سو رہے اور کسی سے بات نہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی رات کو ماں باپ کی زیارت نصیب ہوگی۔

کھانے میں برکت ہو

● اگر یہ خدشہ ہو کہ کھانا کم پکا ہوا ہے اور کھانے والے زیادہ ہیں تو اُسے چاہیے اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف سات بار سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر اس کھانے پر دم کرے اور کھانا کھلانا شروع کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خیر و برکت ہوگی۔

برائے کشائش رزق

● بعد نماز عشاء اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور تین بار سورۂ یٰسین پڑھے کبھی ناغہ نہ کرے۔ یہ دائمی وظیفہ ہے انشاء اللہ غیب سے روزی پہنچے گی۔ اُسے معلوم نہ ہوگا کہاں سے رزق آتا ہے دوسرا فائدہ یہ ہے کہ تسخیر خلائق بھی ہوگی۔

قیدی کی رہائی کیلئے

● مُشک و زعفران سے سورۂ مزمل شریف ایک کاغذ پر لکھ کر قیدی کے بازو پر باندھیں اور چند مرتبہ قیدی یہ سورۂ مبارکہ پڑھ کر اپنی رہائی کی دعا

مانگتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ جلد رہا ہوگا۔

جسمانی درد دُور ہو

● سرسوں یا تلوں کا تیل لے کر اس پر درود شریف کے ساتھ اکتالیس بار سورۂ مزمل شریف پڑھ کر دم کرے۔ بدن میں جس جگہ درد ہو وہاں اُس تیل کی مالش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔ نیز جس شخص کی کمر میں درد ہو سورۂ مزمل شریف دس بار پڑھ کر دم کرتا جائے انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔

منگنی کا پیغام بھیجنے سے پہلے

● سورۂ طٰہٰ کو لکھ کر سبز ریشمی کپڑے میں بند کرے اور پاس رکھے اور ان لوگوں کی طرف جائے جن سے اپنی اولاد کی منگنی مطلوب ہو۔

زوجہ مطیع ہو

● خاوند اپنے نام اور اپنی زوجہ کے نام کے اعداد کے برابر آیۃ الکرسی پڑھے اور ہر روز پڑھا کرے اور ہر روز دعا مانگا کرے اختتام عمل یعنی چالیس روز بعد اس کی زوجہ اُس کی مطیع ہو جائے گی۔ نیز دوران عمل آیت الکرسی کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

منگنی ہو جائے

● سورۂ مریم کو بطور تعویذ لکھ کر پاس رکھے اور ان لوگوں کی طرف

ئے جن سے اپنی اولاد کی منگنی مطلوب ہو۔

زوجہ فرمانبردار ہو

خاوند سورۂ جمعہ کو ہر روز پانچ مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے زوجہ مانبردار ہوجائے گی۔ نیز اس سورہ کو بطور تعویذ اپنے پاس رکھے۔

ظالم ذلیل ہو

تاریک رات میں نمازِ عشاء کے بعد سورۂ رعد کو ظالم اور ظالم کی ماں کے نام پر لکھے اور ظالم کے دروازہ میں دفن کرے ظالم ذلیل وخوار ہوگا۔

ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کیلئے چند وظائف

- سورۂ نمل کو لکھ کر دشمن کے گھر میں دفن کرے ظلم سے محفوظ رہے گا۔
- سورۂ حج کو لکھے اور پانی میں گھول کر ظالم کے گھر میں چھڑک دے ظالم کے ظلم سے بچا رہے گا۔
- سورۂ شعراء کو لکھے اور پانی میں گھول کر دشمن کے گھر میں ڈال دے اس گھر میں بے اتفاقی نمایاں ہوگی۔
- سورۂ روم کو لکھے اور دشمن کے گھر میں تنگ منہ والی شیشے کی بوتل میں رکھ کر دفن کردے دشمن ذلیل ہوگا۔
- سورۂ سجدہ کو لکھ کر دشمن کے گھر میں دفن کردے اس کو ظلم کا موقع نہ ملے گا

- سورۂ ص کو لکھ کر دشمن کے اس مقام میں دفن کردے جہاں پر عام طور وہ بیٹھتا ہے دشمن ذلیل ہوگا۔
- سورۂ طلاق کو لکھے اور پانی میں گھول کر دشمن کے گھر میں چھڑکے دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔
- نمازِ فجر کے بعد یَاوَکِیۡلُ چھیاسٹھ مرتبہ کہا کرے ظالم کو ظلم کا موقع نہ ملے گا۔
- تین شب جمعہ میں پے در پے یَا مُنۡتَقِمُ کو تین سو چھیاسٹھ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے دشمن ذلیل ہوگا۔

ظالم ظلم سے باز آجائے

- جو رات تاریک ہو اور اس رات بادل برستا ہو اور آندھی چلتی ہو اور بجلی کڑکتی ہو بارش کا پانی لے اور سورۂ رعد کو لکھ کر اُسے بارش کے پانی میں گھول کر ظالم کے گھر کی دیواروں پر چھڑک دے تو ظالم ظلم سے توبہ کرے گا یا معزول ہوجائے گا۔

مظلوم فاتح اور ظالم مغلوب ہو

- شب تاریک میں باطہارت اور باوضو اپنی پیشانی کو خاک پر رکھ کر دو ہزار مرتبہ اَلۡمُذِلُّ کہے اور پھر ایک دفعہ یہ پڑھے۔ یَا مُذِلَّ الۡجَبَّارِیۡنَ یَا مُبِیۡدَ الظَّالِمِیۡنَ اِنَّ فُلَانًا اٰذَلَنِیۡ فَخُذۡهُ فِیۡ حَقِّیۡ مِنۡهُ دشمن مغلوب ہوگا۔

قُربِ خدا حاصل ہو

سونے سے پہلے ایک سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور ایک سو مرتبہ استغفار اور سورۂ قدر گیارہ مرتبہ پڑھا کرے تقرّبِ خدا کا میلان پیدا ہوگا۔

اسم اعظم

- ہر نماز کے بعد سورۂ حمد شریف و آیت الکرسی و سورۂ اخلاص اور سورۂ قدر پڑھا کرے۔ اسم اعظم ہے۔

سلطان الاذکار

- نمازِ عشاء کے بعد گیارہ سو مرتبہ صلوات پڑھے اور جب تک سو نہ جائے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ورد زبان پر جاری رکھے اور نماز فجر کے بعد گیارہ سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھا کرے اس کو سلطان الاذکار کہا جاتا ہے۔

نزولِ تجلیات

- ہر روز ایک ہزار بار یَا بَاقِیُ پڑھا کرے نزول تجلیات کا باعث ہوگا۔

شوقِ عبادت پیدا ہو

- سونے سے پہلے ایک سو دفعہ اَلْبَاعِثُ کو پڑھے اور اپنا ہاتھ سینے پر پھیرے دل میں اشتیاق عبادت پیدا ہوگا۔

دل منوّر و روشن ہو

- ہر روز سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا کرے اور بعد ازاں ایک سو تیس مرتبہ درود شریف پڑھا کرے اور اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تنویر قلب کا ذریعہ ہوگا۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰهِ	بِسْمِ
اللّٰهِ	بِسْمِ	الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	بِسْمِ	اللّٰهِ

اسرار مکتومہ کا انکشاف ہو

- ہر روز یَا فَتَّاحُ کو کثرت سے پڑھا کرے اور اسم مبارک یَا بَصِیْرُ کا کثرت سے ورد کرے۔ اسرارِ مکتومہ کا انکشاف ہوگا۔

کشف حاصل ہو

- کلام ذیل کو ہر روز کثرت سے پڑھا کرے۔ یَا هُوَ یَا مَنْ هُوَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ بِهٖ هُوَ بِهٖ کُلُّ هُوَ نزول تجلیات کا باعث ہوگا۔

حلم و بُردباری پیدا ہو

- ایک سو اکاسی (۱۸۱) دفعہ یَا حَلِیْمُ ہر روز نماز فجر اور نماز عشاء کے

بعد پڑھا کرے۔ طبیعت میں حلم اور انکساری پیدا ہوگی۔

اسرار عجیبہ کا ظہور ہو

● نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ہر روز تین سو دو دفعہ یَاعَلِیْمُ پڑھا کرے اس کی مداومت سے اسرار عجیبہ کا ظہور ہوگا۔

مستجاب الدعوات ہو

● یَابَصِیْرُ یَاسَمِیْعُ کا کثرت سے ورد کرے وہ جو دعا مانگے گا قبول ہوگی اور مستجاب ہوگی۔

شہوانی خیالات میں کمی واقع ہو

سورۂ نور کو زعفران سے لکھ کر آب زمزم یا شہد میں گھول کر پیا کرے۔ جسمانی شہوات میں نمایاں کمی واقع ہوگی۔

وہ کام جن سے قلب روشن ہوتا ہے

● گفتگو کم کرے۔ بوقت طلوع آفتاب استغفار کرے۔ نماز کے وقت پرانا لباس پہنے اور سجدہ خاک پر کرے۔ دعا کو بہت طول دے اور کوشش کرے کہ آنکھوں میں آنسو بھر آئیں۔ ریاضت پوشیدہ کیا کرے۔ مزاح وغیرہ نہ کرے، رکوع اور سجود کے کلمات کو بار بار کہے، لوگوں کے اعمال کا روشن پہلو مدنظر رکھے اور ان کے عیوب کو چھپانے میں کوشاں

رہے۔ لوگوں سے خلق، عفو اور رحم کو کام میں لائے۔ لوگوں کی جائز حاجات میں امداد کرے جب عوام الناس سو رہے ہوں شب بیداری کرے، صدقہ اور خیرات دیا کرے۔ تصور آخرت اور تفکر حوادثات کی عادت پیدا کرے۔ ہر حال میں شاکر رہے، نماز اور وظائف میں جلدی نہ کرے۔

فتح جنگ بدر والا اسم اعظم

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ (سورۂ طٰہٰ آیت نمبر 111) اس اسم اعظم سے مولا علیؑ نے جنگ بدر فتح فرمائی۔ جو میدان بدر میں اللہ کی طرف سے حضرت خضرؑ لے کر آئے تھے۔ میرا تجربہ ہے کہ ایک ہزار مرتبہ یہ اسم اعظم پڑھنے سے ہر مہم سر ہو جاتی ہے۔

التماسِ دُعائے مغفرت

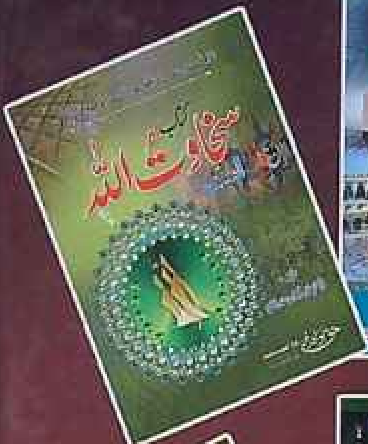
● قارئین کرام! گزارش ہے کہ مندرجہ ذیل مرحومین مولانا قبلہ عطاء اللہ سندرالوی۔ استاد محترم قبلہ مولانا ملک ملازم حسین۔ ملک شیر محمد۔ ملک سرفراز خان۔ حاجی شیر خان۔ بابا میاں محمد۔ فتح شیر۔ مولانا شوکت حسین سندرالوی۔ غلام محمد۔ الطاف حسین (بادشاہ)۔ نور محمد۔ ملک محمد ممتاز۔ عطا محمد خضر حیات۔ امتیاز حسین۔ سجاد حسین۔ آسیہ بی بی۔ منظور فاطمہ۔ اماں امام بی بی۔ غلام بی بی۔ کنیز فاطمہ۔ صاحب خاتون۔ بلقیس فاطمہ۔ غلام زینب، عالم خاتون۔ مسرت زہراء۔ تسلیم فاطمہ اور ادریس فاطمہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لیے ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص کی تلاوت اور دعائے مغفرت کی اپیل کی جاتی ہے۔ جَزَاکُمُ اللّٰہُ خَیْرَ الْجَزَآءِ۔

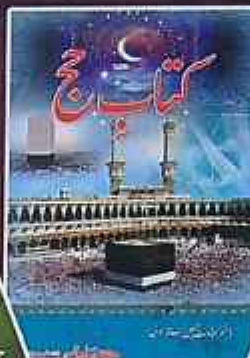
محتاج دعا

سخاوت حسین سندرالوی

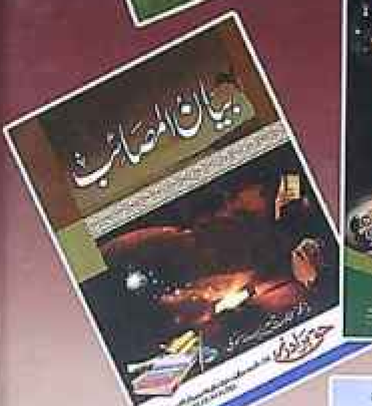
پرنسپل حوزۂ علمیہ المہدیؑ امریکہ

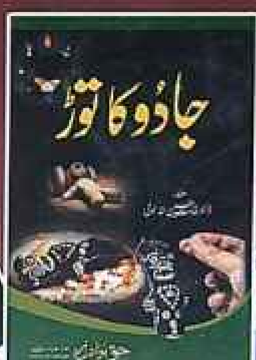
ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی کی دیگر مطبوعات



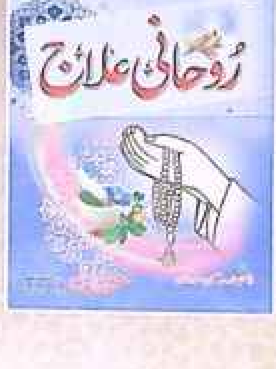












حق برادرز بک سیلرز
الحمد مارکیٹ غزنی